Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یاشکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 224: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 20th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● بدھ، ۲۰/ اگست ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۵ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

کشتواڑ بادل پھٹنے کی تباہ کاری: ہلاکتوں کی تعداد 64 تک پہنچی، ریسکیو آپریشن جاری

جموں، 19 راگست: جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے گاؤں چسوتی میں بادل پھٹنے کے نتیجے میں آنے والے سیلاب کے بعد مزید ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی ہے اور ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 64 تک پہنچ گئی۔ حکام کے مطابق یہ لاش نیچے بہتے پانی میں دیکھی گئی اور تیز ہوئی تلاش اور ریسکیو آپریشن کے دوران بازیاب کی گئی۔ موسمی حالات میں بہتری کے ساتھ ریسکیو ٹیموں نے سرچ آپریشن کو تیز کر دیا ہے۔

ریسکیو ٹیمیں مختلف مقامات پر کام کر رہی ہیں، خاص طور پر لنگر (کمیونٹی کچن) کے قریب جس کا اثر سب سے زیادہ تھا۔ بھاری مشینری اور سنائفر ڈاگس کی مدد سے ملبے میں پھنسے افراد کو تلاش کیا جا رہا ہے۔ ایک اور لاش کے نچلے حصے کو بھی سنائفر ڈاگس کی مدد سے نکالا گیا، تاہم حکام کے مطابق یہ پہلے دن برآمد ہونے والی لاش کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ اس سانحے میں تین سی آئی ایس ایف اہلکار اور ایک جموں و کشمیر پولیس کا اسپیشل پولیس آفیسر بھی ہلاک ہوئے۔ اب تک 167 افراد کو بچایا جا چکا ہے جبکہ لاپتہ افراد کی تعداد 39 رہ گئی ہے۔ ایس ڈی آر ایف کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ، ایم اے مرزا نے بتایا کہ ریسکیو اور ریلیف آپریشن شدت کے ساتھ جاری ہے اور ٹیمیں نیچے بہتے (باقی صفحہ 4 پر)

اتراکھنڈ حکومت نے مدرسہ بورڈ کو تحلیل کر دیا

اقلیتی تعلیمی بل میں متعصبانہ نظریے کی بو

اتر کھنڈ 19 اگست: اتر کھنڈ کابینہ نے اقلیتی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشن بل 2025 کو 19 اگست کو کالعدم قرار دے دیا اس بل کے تحت اتر کھنڈ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 2016 اور اتر کھنڈ نن-گورنمنٹ عربک اور پرشین مدرسہ ریکوگنیشن قوانین 2019 کو یکم جولائی 2016 کے تحت پورے طور پر منسوخ کر دیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اب ایک واحد انتظامیہ اس کا باگ ڈور سنبھالے گا۔ اقلیتی انسٹی ٹیوشن دے لاگ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کو پورے طور پر تحلیل کر دیا۔ اس بل کی اقلیتی حیثیت میں فروغ دیا گیا مسلم، سکھ، عیسائی وغیرہ کو ریاست میں حکومت کے مطابق یہ قانون شفافیت کی راہ کو ہموار کرے گی اقلیتی تعلیمی (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں غاصب صہیونی حکومت کے ظلم کو روکنے کے لیے اجتماعی کوشش کرنی ہوگی: صدر پزشکیان

تہران، 19 اگست (یو این آئی) ایرانی صدر نے غزہ میں جاری صہیونی حکومت کے مظالم کو روکنے کے لئے اجتماعی کوششوں پر زور دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ چند غنڈہ گر طاقتیں، سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی کے بل پر غزہ اور فلسطین کے بے گناہ اور نہتے عوام پر ظلم ڈھا رہی ہیں۔ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ان جرائم کا سلسلہ روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو طاقتور اقوام علم کی برکتوں کو تسلط کے ہتھیار میں بدل (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں جنگ بندی کے نئے منصوبے حماس کو قبول، ثالثوں کو جواب ارسال

غزہ، 19 اگست (یو این آئی) غزہ میں 22 ماہ سے زائد عرصے سے جاری خونریزی کو ختم کرانے کے لئے فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے نئے منصوبے کو قبول کر لیا اور اس حوالے سے اپنا جواب بھی ثالثوں تک پہنچا دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق حماس کے ایک سینئر ممبر نے بتایا کہ گروپ کو غزہ میں 22 ماہ سے زائد عرصے سے جاری لڑائی کو ختم کرنے کے لیے تازہ سفارتی کوششوں میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ کی حمایت سے مصر اور قطر اس طویل المدتی جنگ بندی کے حصول میں جدوجہد کر رہے تھے، ثالثوں کی جانب سے نیا منصوبہ موصول ہونے کے بعد حماس نے کہا کہ وہ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ حماس کے سینئر رہنما باسم نعیم نے فیس بک پر کہا کہ 'تنظیم نے اپنا جواب جمع کرایا ہے اور ثالثوں کی نئی تجویز سے اتفاق کر لیا ہے، ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے عوام پر یہ مسلط کی گئی جنگ ختم کر دے۔ اس سے قبل، حماس کے ایک ذریعے نے اے ایف پی کو بتایا تھا کہ گروپ نے اس تجویز کو 'کسی بھی ترمیم کے بغیر' قبول کر لیا ہے۔ دوسری جانب، مصر کی جانب سے (باقی صفحہ 4 پر)

جسٹس سدرشن ریڈی نائب صدر جمہوریہ کے عہدے کیلئے اپوزیشن کے امیدوار ہوں گے

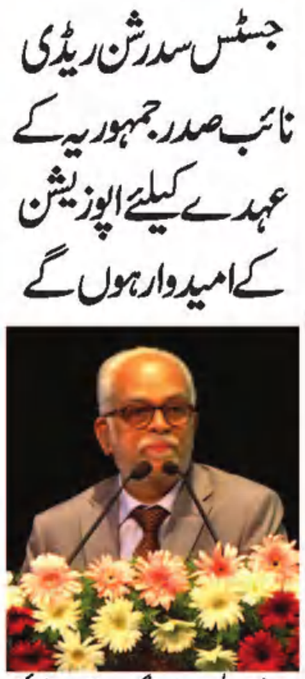

نئی دہلی 19 اگست (یو این آئی) اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد نے سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس بی سدرشن ریڈی کو نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کے لیے اپنا امیدوار قرار دیا ہے۔ مسٹر ریڈی کے نام کا اعلان (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
20/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 50 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 14 منٹ
ظہر	11 بج کر 40 منٹ
عصر	4 بج کر 13 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 24 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بنگال میں بارش اور تیز ہواؤں کا الرٹ

ماہی گیروں کو سمندر سے دور رہنے کی ہدایت

کولکاتا: 19 (عوامی نیوز سروس) خلیج بنگال میں بننے والے گہرے کم دباؤ کے اثرات کے سبب اگلے چند دنوں تک مغربی بنگال کے مختلف حصوں میں بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ تک کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہواؤں کے چلنے کا یلو الرٹ جاری کیا ہے۔

منگل اور بدھ کو کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی و جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی و مغربی مدنی پور، جھارگرام اور بانکوڑہ میں بارش کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کی پیش گوئی ہے۔ جمعرات کو جنوبی 24 پرگنہ میں بھاری بارش کا امکان ہے، جب کہ جمعہ کو مشرقی بردھمان، مرشد آباد، ندیا، شمالی و جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور کے لیے موسلا دھار بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔

شمالی بنگال میں بھی موسم بگڑنے کے آثار ہیں۔ منگل کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ، علی پوردوار اور کوچ بہار میں بارش متوقع ہے۔ بدھ سے بارش کی شدت میں مزید اضافہ ہوگا، جبکہ جمعرات اور جمعہ کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں بھاری بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ہفتہ اور اتوار کو بارش کی شدت میں کمی آئے گی۔

محکمہ موسمیات نے خراب موسم اور ناہموار سمندر کے پیش نظر شمالی خلیج بنگال اور مغربی بنگال کے ساحلی علاقوں کے ماہی گیروں کو 22 اگست تک سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا ہے۔

کولکاتا میں بھی منگل اور بدھ کو مختلف علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ گرج چمک کا امکان ہے۔ پیر کو شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری اور کم سے کم 26.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ نمی کی سطح 69 سے 95 فیصد کے درمیان رہی۔ آئندہ 24 گھنٹوں میں کولکاتا کا درجہ حرارت 27 سے 31 ڈگری کے درمیان رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

شاردا کے 3 مقدمات میں سدپتو - دیویانی بری

کولکاتا: 9 1 اگست (عوامی نیوز سروس) شاردا کے مالک سدپتو سین اور دیویانی مکھرجی کو شاردا کے پہلے 3 مقدمات میں بری کر دیا گیا تھا۔ 2013 میں سدپتو اور دیویانی کے خلاف ہیر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں تین کیس درج کیے گئے تھے۔ تینوں معاملوں میں مجموعی طور پر 10 سے 15 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے الزامات تھے۔ بعد میں، ریاستی حکومت نے سدپتو-دیویانی کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ منگل کو بینک شال کورٹ نے پہلے تین مقدمات میں سدپتو اور دیویانی کو بری کر دیا۔

تاہم ان دونوں کے خلاف اب بھی کئی مقدمات زیر التوا ہیں۔ شاردا کے خلاف دھوکہ دہی کے 200 سے زیادہ کیس درج ہیں۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کی دو تحقیقاتی ایجنسیوں ای ڈی اور سی بی آئی کے بھی معاملے ہیں۔ اس لیے شاردا کے خلاف درج پہلے تین مقدمات میں بری ہونے کے باوجود سدپتو-دیویانی ابھی جیل سے رہا نہیں ہو رہے ہیں۔

عدالتی فیصلے کا اعلان ہونے کے بعد، ملزم دیویانی مکھرجی کے وکیل شوبھجیت بال نے کہا، "ان دونوں کو ان کی مؤکل دیویانی مکھرجی اور دوسرے ملزم سدپتو سین کے خلاف درج تین مقدمات میں بری کر دیا گیا ہے۔ تقریباً 15 لوگوں نے استغاثہ کے لیے گواہی دی۔ لیکن استغاثہ ہندوستانی آئین کی دفعہ 420 اور 406 کے تحت ملزمان کو مجرم ثابت کرنے کے لیے درکار معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہا۔

بینکشل کورٹ میں آج تین مقدمات میں بری ہونے کے بعد دیویانی کی ماں شروری مکھرجی نے کہا، "کچھ حد تک سچائی کی فتح ہوئی ہے، اس میں وقت لگتا ہے، اس معاملے میں وقت نہیں لگتا، ایسا ہوتا ہے۔ میں نے اسے قبول کر لیا ہے۔ آج میں کسی بھی معاملے میں بری ہوگئی ہے، ہوسکتا ہے اس کی وجہ سے دوسرے مقدمات میں بھی بری ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "وقت ماننا پڑے گا۔ مجھے وقت پر انصاف نہیں ملا۔ مقدمے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ کیونکہ میں بھی کچھ نہیں کہوں گی۔ میری بیٹی بھی منہ نہیں کھولے گی۔ 13 سال ہو گئے ہیں، وہ ابھی تک منہ نہیں کھولے گی۔ وہ مزید کچھ نہیں کہنا چاہتی تھی۔

2013 میں ریاست بھر میں شاردا اسکینڈل پھوٹنے کے بعد، شاردا کا مالک سدپتو سین دیویانی کے ساتھ کشمیر کے سونمرگ میں چھپا ہوا تھا۔ دونوں کو کشمیر سے گرفتار کیا گیا۔ دیویانی کو 2023 میں چند گھنٹوں کے لیے پیرول پر رہا کیا گیا تھا۔ دھوکہ دہی کے لوگوں نے شاردا کے خلاف ریاست کے مختلف پولیس اسٹیشنوں میں شکایتیں درج کرائیں۔ بعد میں، دو مرکزی ایجنسیوں، ED، CBI اور SEBI نے بھی سدپتو-دیویانی کے خلاف مقدمات درج کرائے تھے۔

100 داغدار اساتذہ کی درخواستیں منسوخ کردی گئیں

کولکاتا: 19 اگست (عوامی نیوز سروس) ویسٹ بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) نے پہلی مرتبہ اساتذہ کی بھرتی کے امتحان اسٹیٹ لیول سلیکشن ٹیسٹ 2025 (SLST) کے لئے تقریباً 100 درخواستیں مسترد کردی ہیں۔ یہ سب وہ امیدوار ہیں جو 2016 کی بھرتی میں داغدار (tainted) قرار دیے گئے تھے۔ کمیشن نے اس سال تقریباً 5.8 لاکھ عبوری ایڈمٹ کارڈز جاری کیے ہیں، مگر ان میں سے 100 درخواستیں کینسل کر دی گئیں۔ یاد رہے کہ سپریم کورٹ نے 3 اپریل کو 2016 کی بھرتی کے تحت تقرری پانے والے تقریباً 26 ہزار اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی نوکریاں منسوخ کر دی تھیں۔ ان میں سے 17,206 کو 31 دسمبر 2025 تک کام کرنے کی اجازت دی گئی تھی، جبکہ 1,803 کو براہِ راست "داغدار" مان لیا گیا تھا۔

امتحان 7 ستمبر کو جماعت 9 اور 10 کیلئے اور 14 ستمبر کو جماعت 11 اور 12 کے لئے ہوگا، جس کے ذریعہ ریاستی امداد یافتہ اور اسپانسرڈ اسکولوں میں اسسٹنٹ ٹیچر کے 35,726 عہدوں کو بھرا جائے گا۔

متاثرہ امیدواروں کو اس وقت صدمہ لگا جب انہوں نے اپنے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کی کوشش کی اور پتا چلا کہ ان کی درخواست مسترد ہو چکی ہے۔ WBSSC حکام نے کہا کہ یہ فیصلہ عدالت کے حکم کے مطابق کیا گیا ہے۔

ریاستی محکمہ تعلیم کے افسران نے تسلیم کیا کہ بھرتی کے دوران پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ امیدواروں کو ایڈمٹ کارڈ کے مرحلے پر ہی خارج کر دیا گیا ہو۔ کمیشن نے اپنی 14 اگست کی نوٹیفکیشن میں کہا کہ جن امیدواروں کی درخواستیں رد ہوئی ہیں وہ وجہ آن لائن دیکھ سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا گیا کہ ایڈمٹ کارڈ صرف عبوری حیثیت رکھتے ہیں اور یہ اہلیت کی باضابطہ منظوری نہیں ہے۔ امیدواروں کی اصل جانچ اگلے مرحلوں میں یعنی کاؤنسلنگ اور دستاویزات کی تصدیق کے دوران ہوگی۔

قابل ذکر ہے کہ 10 جولائی کو جسٹس سومین سین اور جسٹس سمتا داس دے نے اس حکم کو برقرار رکھا تھا کہ "داغدار امیدواروں" کو نئی بھرتی سے باہر رکھا جائے۔ اس سے قبل 7 جولائی کو جسٹس سوگاتا بھٹاچاریہ نے بھی کہا تھا کہ ایسے تمام امیدواروں کی درخواستیں خود بخود منسوخ تصور کی جائیں۔

☆☆☆

مدھیم گرام دھماکہ: نشانہ پر معشوقہ کا شوہر تھا

سچیدانند کے بارے میں سنسنی خیز معلومات

باراسات: 9 1 اگست (عوامی نیوز سروس) جیسے جیسے مدھیم گرام دھماکے کی تحقیقات آگے بڑھ رہی ہے، زیادہ سے زیادہ سنسنی خیز معلومات سامنے آ رہی ہیں۔ متوفی سچیدانند مشرا، جو اتر پردیش کے رہنے والا تھا، کے محرکات کے بارے میں تفتیش کار تقریباً یقینی ہیں۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ وہ غالباً مدھیم گرام میں متوفی کے شوہر کو قتل کرنے کے ارادے سے وارانسی سے کولکاتا آیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے 'مشن' کامیاب ہونے سے پہلے ہی اس کے بیگ میں موجود دھماکہ خیز مواد پھٹ گیا اور وہ ہلاک ہو گیا۔ پولیس تفتیش کی خاطر منگل کو معشوقہ اور اس کے شوہر سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

باراسات پولیس نے ابتدائی طور پر کہا کہ وہ ٹرین سے کولکاتا آیا تھا۔ وہ اپنے ساتھ دھماکہ خیز مواد لے کر آیا تھا۔ تاہم، سچیدانند نے پکڑے جانے کے خوف سے معلوم راستے سے گریز کیا۔ ممکنہ راستہ کچھ اس طرح ہے۔ وہ وارانسی سے ہوڑہ یا اس کے آس پاس اسٹیشن پر اترا۔ پھر وہاں سے وہ سیدھے مدھیم گرام پہنچا۔ وہ دن 16 اگست تھا۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر اس نے دھماکہ خیز مواد کے ساتھ ٹرین میں سفر کیا تھا تو یوم آزادی کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کے باوجود سچیدانند کو کیوں نہیں پکڑا گیا؟ غفلت کہاں تھی؟ یہ سوالات اٹھتے رہتے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ مدھیم گرام کی خاتون جس کے ساتھ سچیدانند کے تعلقات تھے اس نے خاتون کے شوہر کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اور اسی لیے وہ دھماکہ خیز مواد لے کر آیا۔ لیکن قتل کا یہ اچانک منصوبہ کیوں اب تک معلوم نہیں ہو سکا۔ کیا شوہر معشوقہ کے غیر ازدواجی تعلقات میں کانٹا تھا؟ کئی سوالوں کے جوابات ناقابل فہم ہیں۔ پولیس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے معشوقہ اور اس کے شوہر کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، متوفی سچیدانند کے والد اشونی کمار مشرا آج کولکاتا پہنچے ہیں۔ صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اپنے بیٹے کے کام کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ وہ کبھی کبھار فون پر بات کرتے تھے۔ باپ کو بھی اپنے بیٹے کی محبت کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ اپنے بیٹے کو اس طرح کھونے کے بعد وہ قدرتی طور پر ٹوٹ گئے ہیں۔

☆☆

ووٹر لسٹ میں سسر کا نام 'باپ' کے طور پر تھا

بنگاؤں میں پنچایت عارضی کارکن بنگلہ دیشی درانداز ہے؟

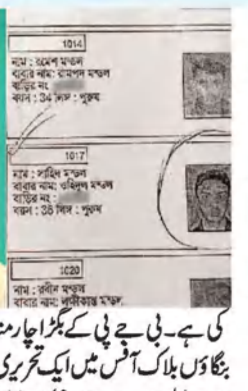

بنگاؤں: 19 اگست (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ میں سسر کا نام 'باپ' کے طور پر تھا؟ اتنا ہی نہیں بنگلہ دیشی درانداز مبینہ طور پر پنچایت میں عارضی کارکن کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں کے سندر پور گرام پنچایت علاقے میں پیش آیا ہے۔ یہ الزام محض ایک سیاسی اسٹنٹ ہے۔ بنگاؤں بلاک کے سندر پور گرام پنچایت کے بوتھ نمبر 259 کے رہائشی سید حسین۔ ان کی اہلیہ کا نام شبانہ منڈل ہے۔ مبینہ طور پر سیل کئی ماہ قبل بنگلہ دیش سے سرحد پار کر کے اس ملک میں داخل ہوا تھا۔ اس نے بنگاؤں کے اس علاقے کے رہنے والے وحیدول منڈل کی بیٹی شبانہ سے شادی کیا تھا۔ مبینہ طور پر نوجوان نے اپنے سسر کے شناختی کارڈ سے اس ملک میں شناختی کارڈ بنوایا ہے۔ شناختی کارڈ پر والد کے نام کی جگہ سسر کا نام درج ہے۔ اس دوران بیٹی شبانہ کے شناختی کارڈ پر بھی وہی والد کا نام وحید المنڈل ہے۔ اتنا ہی نہیں، ملزم نوجوان مقامی پنچایت کے علاقے میں عارضی ملازم کے طور پر بھی کام کر رہا ہے۔ اسے نوکری کیسے ملی؟ کیا اس کا شناختی کارڈ چیک نہیں کیا گیا؟ کیا ملزم نوجوان واقعی بنگلہ دیشی ہے؟ یہ سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ بی جے پی نے اس واقعہ کے بارے میں بات کی ہے۔ بی جے پی کے بگڑا چار منڈل کے صدر سمن ادھیکاری نے بنگاؤں بلاک آفس میں ایک تحریری شکایت درج کر کے سید حسین کا نام ووٹر لسٹ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید ایک غیر قانونی درانداز ہے، جو بنگلہ دیش کا رہائشی ہے۔ اس کے پاس اپنے تمام بنگلہ دیشی کو ویڈو ویکسینیشن کارڈ اور ووٹر کارڈز ہیں۔ ہم نے انہیں بی ڈی او آفس میں جمع کر دیا ہے۔ سندر پور گرام پنچایت کے سربراہ قمرول نہار خاں منڈل نے کہا کہ ہمارے لیے یہ جاننا ممکن نہیں ہے کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ تحقیقات کے بعد انتظامیہ جو بھی کہے گی ہم اس پر عمل کریں گے۔

سائبر جال سازوں کے خلاف ہگلی دیہی سائبر پولیس کی بڑی کامیابی

ہگلی: 19 اگست (محمد شعیب عالم) وزارت داخلہ (MHA) کے تحت 4CI نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر متعدد شکایات موصول ہونے کے بعد ایک مقدمہ نمبر 7 1 / 5 2 (دفعہ 61(2)/319(2)/318(4)/316(2) BNS) کے تحت سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا۔ یہ شکایت سب انسپکٹر مؤ ہیرا نے درج کرائی تھی۔ اے ایس آئی چرنجیت باگوئی کو معاملے کے جانچ کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ شکایت کے مطابق ایک نامعلوم موبائل نمبر سے فون اور میسج آیا " کیا آپ ای بائک کے پارٹس خریدیں گے؟" اسطرح سے خریداری کا لالچ دکھا کر نامعلوم نمبروں سے کال اور ایس ایم ایس کر کے عام لوگوں کو دھوکہ دیا جا رہا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس دھوکہ دہی کا مرکزی ماسٹر مائنڈ آرک بھٹاچاریہ (والد اشوک بھٹاچاریہ) ہے جو تالپور گاؤں، تارکیشور ہگلی کا رہنے والا ہے۔ اس نے اور اس کے ساتھیوں نے عام لوگوں کو گمراہ کیا اور مجموعی طور پر 1,08,200 روپے، اور اس سے زیادہ کا غبن کیا۔ نیشنل سائبر پورٹل پر اس کے استعمال کردہ موبائل نمبر کے خلاف کم از کم 11 شکایات درج کی گئی ہے۔ شکایت ملنے کیبعد سائبر پولیس حرکت میں آ گئی اور ملزم کو ہگلی دیہی ضلع کے سائبر کرائم پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ ملزم کو اس وقت 5 دن کے پولیس ریمانڈ پر لیا گیا ہے۔ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ اس فراڈ میں اور کون کون ملوث ہے۔ ضلعی پولیس نے عام لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ نامعلوم فون کالز یا ایس ایم ایس کے لالچ میں نہ آئیں اور کسی بھی فراڈ کی اطلاع فوری طور پر تھانے یا نیشنل سائبر پورٹل پر دیں۔

آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کے زریعے لوگوں کی دہلیز پر سرکاری خدمات

ہگلی/ 19 اگست (محمد شعیب عالم) عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ڈریم پروجیکٹ کو آج سپتوگرام ودھان سبھا میں نافذ کیا گیا۔ بانسبیڑیا میونسپلٹی وارڈ نمبر 7 کے بوتھ نمبر 164، 165 اور 166 عام لوگوں نے انتظامیہ سے براہ راست بات کی اور اپنے مسائل، شکایات اور تجاویز کا اظہار کیا۔ وارڈ نمبر 7 ترنمول کانگریس کمیٹی کی جانب سے " آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان" کیمپ میں موجود ہر شخص کو درخت تقسیم کیا گیا۔ اس تقریب میں موجود تھے۔ معزز ایم ایل اے تپن داس گپتا، بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئر مین آدتیہ نیوگی اور دیگر سرکاری افسران۔ ایم ایل اے نےکہا کہ حکومتی منصوبوں کو عوام کی دہلیز پر پہنچانا ہی اصل خدمت ہے۔

☆☆☆

بارہویں جماعت کے طالب علم کو نشانہ کر کے گولی چلائی گئی

مالدہ، 19/ اگست: مالدہ میں پھر ایک بار فائرنگ کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ الزام ہے کہ علاقے کے ایک نوجوان نے 12 ویں جماعت کے طالب علم پر فائرنگ کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں وہ طالب علم خون میں لت پت نیچے گر گیا۔ اس کے بعد اسے مقامی اسپتال لے جانے کے بعد اسے کلکتہ ریفر کر دیا گیا۔ لیکن یہ حملہ کیوں ہوا ہے؟ پولس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 12 ویں جماعت کا طالب علم مالدہ کے موتھا باڑی کا رہنے والا ہے۔ وہ بنگی ٹولہ ہائی اسکول میں پڑھتا ہے۔ وہ سوموار کی رات گھر سے نکلا تھا۔ اس کی سڑک پر راج شیخ نامی نوجوان سے مبینہ طور پر جھگڑا ہوا۔ جب جھگڑا بڑھ گیا تو راج نے مبینہ طور پر اچانک طالب علم پر گولی چلا دی۔ گولی طالب علم کے سینے میں لگی۔ وہ خون آلود حالت میں گر پڑا۔ اس دوران آس پاس کے سبھی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ نوجوان کو فوری طور پر بچا کر اسپتال لے جایا گیا۔ اس کے بعد تھانے کو اطلاع دی گئی۔ گولی لگنے والے طالب علم کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث اسے کلکتہ کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ تاہم ملزم راج شیخ مفرور ہے۔ اس کی تلاش جاری ہے۔ مقتول کے اہل خانہ نے ملزم کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر پولس کا کہنا ہے کہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ راج کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ فائرنگ کی وجہ بھی معلوم کی جا رہی ہے۔

رشڑا انجمن اسکول میں" آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان " تقریب منعقد جائزہ لینے پہونچے رشڑا میونسپلٹی کے چیئر مین وجے ساگر مشرا، نائب چیئر مین زاہد حسن خان ساتھ ہی رشڑا شہر ترنمول کانگریس کے صدر منوج ساؤ اور دیگر ترنمول کانگریس کارکنان وحامی۔ (محمد شعیب عالم)

بیوی نے غیر ازدواجی تعلقات میں رکاوٹ ڈالی

ندیا، 19/ اگست: بیوی غیر ازدواجی تعلقات کی راہ میں حائل ہوگئی۔ اسی غصے میں شوہر پر بیوی کا کان کاٹنے کا الزام لگا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ندیا کے شانتی پور میں پیش آیا ہے۔ خاتون فی الحال اسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولس اس معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق متاثرہ خاتون کا نام چوبی دیبناتھ ہے۔ اس کے شوہر ٹنکو دیبناتھ ہیں۔ وہ ندیا کے شانتی پور کے رہنے والے ہیں۔ جوڑے کے دو بچے ہیں۔ ٹنکو پیشے کے لحاظ سے ایک مہاجر مزدور ہے۔ غربت اگرچہ مستقل ساتھی تھی لیکن خاندان میں خوشی اور سکون کی کمی نہیں تھی۔ مبینہ طور پر، ٹنکو حال ہی میں پڑوسی عورت کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات میں ملوث ہو گیا۔ جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، فطری طور پر ازدواجی تنازعہ شروع ہو گیا۔ سوموار کی رات میاں بیوی کے درمیان شدید جھگڑا ہوا۔ ایک موقع پر جھگڑے نے انتہائی شکل اختیار کر لی۔ مبینہ طور پر اس وقت ٹنکو نے بیوی چوبی کا کان کاٹ دیا۔ چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر جمع ہو گئے۔

کھڑگپور اسٹیشن پر کھیلتے ہوئے بچے کی لوہے کے کیل سے کچل کر افسوسناک موت

کھڑگپور، 19/ اگست: ایک بچہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر ایک موٹا، بھاری لوہے کی شہتیر پکڑ کر کھیل رہا تھا۔ اچانک ایک حادثہ پیش ہو گیا وہ شہتیر گر گیا اور وہ بچہ اس کے نیچے دب کر ہلاک ہو گیا۔ یہ افسوسناک واقعہ منگل کی دوپہر مغربی مدنی پور کے کھڑگ پور اسٹیشن پر پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے اسٹیشن کے احاطے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ ریلوے پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نامعلوم بچہ جس کی عمر آٹھ سال تھی اپنے والد کے ساتھ اسٹیشن پر رہتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ بچہ اسٹیشن کے احاطے میں گھوم رہا تھا۔ اسٹیشن کے پلیٹ فارم 5 اور 6 کے درمیان ایک موٹی، بھاری لوہے کی شہتیر رکھی گئی تھی۔ اس دوپہر کو بچہ اس شہتیر کے سامنے کھیل رہا تھا۔ وہ شہتیر کو پکڑ کر جھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اچانک شہتیر بچے کے اوپر گرا اور بچہ کچلا گیا۔ اسٹیشن پر موجود لوگ آس پاس کے علاقے سے تیزی سے بھاگے۔ جی آر پی اور آر پی ایف کے دستے بھی موقع پر گئے۔ بچے کو برآمد کیا گیا اور جلدی سے کھڑگپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کے وقت بچے کا والد کام پر گیا ہوا تھا۔ خبر ملنے پر وہ بھی اسپتال پہنچ گیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ لیکن اسٹیشن کے احاطے میں لوہے کے شہتیر کو اس طرح کیوں رکھا گیا تھا؟ معلوم ہوا ہے کہ امرت بھارت پروجیکٹ کا کام کھڑگ پور اسٹیشن پر کئی مہینوں سے چل رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں اسٹیشن کے اندر اور باہر بڑی تعداد میں لوہے کے شہتیر اور دیگر چیزیں رکھی گئی ہیں۔ ایسا ہی ایک شہتیر اسٹیشن کے اندر پلیٹ فارم 5 اور 6 کے درمیان رکھا گیا تھا۔ یہ حادثہ اس شہتیر سے لٹک کر کھیلتے ہوئے پیش آیا ہے۔ غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

☆☆☆

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: انجینئر -06/ 25-26 (کھلا)، بتاریخ: 14.08.2025

ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ چیف ورکس منیجر/ پوربی ریلوے/ کنچرا پاڑہ ورکشاپ، پن- 743145، 24 نارتھ پرگنہ، مغربی بنگال سے ویب سائٹ کے ذریعہ: https://gem.gov.in، معروف ٹھیکہ داروں سے قابل قدر تجربہ و مالی گنجائش کے جو مساوی کام کی نوعیت بہتر طور پر انجام دے سکے ماضی کی ترجیح کے ساتھ ریلوے/ سی پی ڈبلوڈی/ پی ڈبلوڈی/ ایم ای ایس/ آبپاشی یا کوئی بھی پبلک سیکٹر کے ماتحت برائے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **ٹنڈر نمبر، جیم/ 2025/ بی/ 6574346 کاموں کی تفصیلات**: کرائے پر ایک نن-اے سی کمرشیل ایس یو وی گاڑی برائے استعمال انجینئرنگ شعبے کے لئے جیسے ٹاٹا سومو/ بولیرو/ اسکورپیو یا اس جیسا 03 (تین) سالوں کے لئے کرایے کی بنیاد پر، جو مکمل کرے گا 1500x320 کیلومیٹر فی مہینے بذریعہ جیم کھلا ٹنڈر کارروائی کے لئے۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 14,03,634,96 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومن کی لاگت (غیر انتقال پذیر)**، صفر- **زر بیعانہ / بڈ کا تعین برائے پی او**: 36 مہینے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت**: 25.08.2025۔ ریلوے بورڈ، واضح ایل، نمبر- 2020/ سی ای-1 / سی ٹی/ 3 ای/ جی سی سی/ پالیسی، ڈی ٹی- 30.12.2020 کو ہدایت کی جا چکی ہے کہ بعد کی کوئی بھی ہدایت تاریخ تک نہ لے۔ لہٰذا ای ایم ڈی سسٹم کو واپس کر دیا جائے گا۔ کام کی گنجائش محض حوالے پر ہوگی۔ لہٰذا تفصیلات دیکھ سکتے ہیں انڈین ریلوے کے ای-ٹنڈرنگ سائٹ (جی ای ایم) پر یعنی https://gem.in، **اشتہاری مدت**: کام کے دوران جس کی تمام اطلاعات ٹنڈر میں شامل ہے۔ اور جو دستیاب ہوگا جائے گا لیکن پیشکش جمع نہیں لیا جائے گا۔ ٹنڈر بند ہوگا 25.08.2025 کو 15.00 بجے۔ اور **ٹنڈر کھلے گا اسی تاریخ کو کسی بھی وقت سے قبل 14.30 بجے**۔ جب کھلنے کے وقت عملے کی دستیابی ہوگی اور نیٹ کی سہولت بھی۔

(MISC-169/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

ٹرینوں کا ریگولیشن برائے غیر-انٹرلاکنگ ورک نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے میں

برائے کمیشنگ ٹرپ شیڈ نیو جلپائی گوڑی برائے کٹیہار ڈویژن کے نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے میں، پری غیر-انٹر لاکنگ اور غیر-انٹر لاکنگ ورک لیا جائے گا۔ 20.08.2025 تک اسی طرح سے، مندرجہ ٹرینیں ریگولیٹ اس طرح سے ہوں گی۔: **(اے) منسوخی**، ● **15710/15709 نیو جلپائی گوڑی - مالدہ ٹاؤن - نیو جلپائی گوڑی انٹر سٹی ایکسپریس** (جے سی او 20.08.2025)۔ **(بی) جزوی منسوخی**: ● **12042 نیو جلپائی گوڑی - ہوڑہ سے بدی ایکسپریس**: (جے سی او 20.08.2025) کو مختصر طور پر منزل کے لئے روانہ کیا جائے گا کشن گنج سے اور وہ بدستور جزوی طور پر منسوخ رہے گی نیو جلپائی گوڑی اور کشن گنج میں (**سی) ری شیڈولنگ**: ● **15658 کمکھیا- دھلی برہمپترم یل** (جے سی او 19.08.2025) کو ری شیڈول کیا جائے گا 21.00 بجے بجائے اس کے 16.55 بجے۔ ● **15648 گواہاٹی- ممبئی ایل ٹی ٹی ایکسپریس** (جے سی او 19.08.2025) کو ری شیڈول کیا جائے گا 20.30 بجے بجائے اس کے 15.00 بجے۔ ● **13182 سلگھاٹ ٹاؤن- کولکاتا چیت پور کازی رنگا ایکسپریس** (جے سی او 19.08.2025) کو ریشیڈول کیا جائے گا 16.00 بجے بجائے اس کے 13.50 بجے)۔ **(ڈی) ریگولیشن**: ● **12504 اگر تلہ- ایس ایم وی ٹی بنگلورو ہمسفر ایکسپریس** (جے سی او 19.08.2025) کو ریگولیٹ کیا جائے گا 1 گھنٹہ اور 30 منٹوں کیلئے اسی روٹ میں۔ تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

گرین ٹریبونل کے حکم پر تالاب کو سابقہ شکل میں بحالی کا کام شروع: کارپوریشن

کولکاتا ، 19 راگست : (عوامی نیوز سروس) ای ایم بائی پاس کے ساتھ بیلیا گھاٹہ میں وکیل کا تالاب بھرنے کی وجہ سے تقریباً مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ آخر کار گرین ٹریبونل کے حکم پر کولکاتا کارپوریشن نے تالاب کو اس کی سابقہ شکل میں بحال کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس وقت تالاب کی حدود کا تعین کرنے کا کام جاری ہے۔ اس کے بعد، مٹی کو ہٹا دیا جائے گا اور پانی کے حجم کو اس کی سابقہ حالت میں بحال کر دیا جائے گا، کارپوریشن کے محکمہ ماحولیات اور ورثہ نے کہا ہے۔ واضح ہو کہ بائی پاس سے متصل میٹروپولیٹن ایریا میں وکیلوں کا تالاب ایک بڑے علاقے میں واقع ہے۔ انتظامیہ کے چکر لگاتے ہوئے آبی ذخائر کو بتدریج بھرنا شروع ہوگیا۔ الزام یہ ہے کہ جو شخص کبھی اس تالاب کی دیکھ بھال کا ذمہ دار تھا وہ پورے تالاب کو بھر کر زمین بیچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ مبینہ طور پر بااثر مقامی سیاسی رہنماؤں کی سرپرستی سے یہ کام کر رہے تھے۔ جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، کولکاتا کارپوریشن نے کارروائی کی۔ لیکن تالاب کے مالک نے گرین ٹریبونل اور کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ بلدیہ کے محکمہ ماحولیات کے میئر کونسلر سوپن سمدار نے کہا کہ ہم نے پہلے ہی اس جگہ کو پرانی حالت میں بحال کرنے کی کوشش کی تھی لیکن کیس کی وجہ سے کام ٹھپ ہوگیا، پھر گرین ٹریبونل نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور بلدیہ کو ضروری اقدامات کرنے کا حکم دیا، ہم اس حکم کے مطابق تمام انتظامات کر رہے ہیں۔ ایک کروڑ روپے سے زائد رقم مختص کی گئی ہے اس پرانی حالت پر بحال کرنے کے لیے ایک کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ عدالت کا حکم ملنے کے بعد بلدیہ کا اجلاس پورے جوش و خروش سے ہوا۔ آٹھ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ وکیل کے تالاب پر پیلے رنگ کا ایک بڑا بورڈ آویزاں کردیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ عدالت کے حکم سے اس تالاب کو بھرنا ممنوع ہے۔ اگر کوئی دوبارہ وہی کام کرتا ہے تو اسے قانونی جرم سمجھا جائے گا۔ ایک ڈویژنل افسر نے بتایا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اس تالاب کی دیکھ بھال کرنے والا شخص خود اس تالاب کو بھرنے کے پیچھے ہے، وہ کئی برسوں سے یہ کام کر رہا تھا، پھر جب کارپوریشن نے زمین کو منتقل کرنا شروع کیا تو اس نے مقدمہ درج کرایا، گرین ٹریبونل نے کارپوریشن کو حکم دیا کہ تالاب کو اس کی پرانی شکل میں بحال کیا جائے، اسی کے مطابق، پانی کے محکمے کے ساتھ سروے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ کچھ حصوں کو بھر دیا گیا ہے۔ ہم نے پہلے ہی ایک بورڈ لٹکا دیا ہے جس میں عدالتی حکم کا ذکر کیا گیا ہے، ایک بار اس علاقے کو اچھی طرح سے گھیر لیا جائے گا اور یہ پانی پہلے کی حالت میں واپس آجائے گا۔

جادب پور یونیورسٹی: طلبہ کی حفاظت کیلئے ہائی کورٹ کی سی سی ٹی وی لگانے پر ریاست سے فیصلہ طلب

کولکاتا ، 19 راگست : (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین پالیسی سازی کے ادارے ایگزیکیٹو کونسل یا ای سی نے کیمپس میں سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے 50 مقامات پر 70 سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا فیصلہ کیا۔ جادب پور یونیورسٹی کے حکام نے ریاستی حکومت سے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے لیے 68 لاکھ روپے مانگے تھے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کو حکم دیا ہے کہ وہ اگلے 15 دنوں کے اندر عدالت کو اس رقم کی فراہمی کے فیصلے کے بارے میں مطلع کرے۔ جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے منگل کو یہ حکم دیا۔ نہ صرف ریاست بلکہ جادب پور یونیورسٹی کو بھی سیکورٹی سے متعلق تفصیلی معلومات عدالت میں جمع کرانی ہوں گی۔ اس کے ساتھ عدالت کو یونیورسٹی میں کن جگہوں پر سی سی ٹی وی لگائے جا رہے ہیں اس کے بارے میں بھی عدالت کو آگاہ کرنا ہوگا۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے یونیورسٹی میں سی سی ٹی وی لگانے پر ماہرین کی رائے لینے کا مشورہ دیا ہے۔ این آئی اے اور سی آر پی ایف نے آج جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ کے سامنے اس معاملے میں ملوث ہونے کی درخواست دی ہے۔ لیکن عدالت نے آج اس بارے میں کچھ نہیں کہا کہ آیا وہ مستقبل میں اس کیس میں شامل ہوں گے یا نہیں۔ حالانکہ مدعی کا دعویٰ ہے کہ کیس نے پہلے ہی یونیورسٹی کے اندر سی سی ٹی وی لگانے اور کولکاتا پولس کے تحت مسلح پولس سیکورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود وکلاء میں یہ قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں کہ دونوں مرکزی ایجنسیوں نے اس کیس میں شامل ہونے کے لیے درخواست کیوں دی ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 25 ستمبر کو مقرر کی گئی ہے۔ جادب پور یونیورسٹی میں گزشتہ اپریل سے کوئی وائس چانسلر نہیں ہے۔ اس سال جون میں کلکتہ ہائی کورٹ نے ایکشن کمیشن کو سیکورٹی سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے میٹنگ بلانے کی اجازت دی تھی۔ اسی طرح گزشتہ سوموار کو ہونے والی اس میٹنگ میں کیمپس کی مجموعی سیکورٹی بڑھانے کا معاملہ زیر بحث آیا۔ اس اجلاس میں 68 لاکھ روپے کا بجٹ طے کیا گیا۔

زیادہ سے زیادہ ووٹرز کو راغب کرنے کیلئے اونچی عمارتوں میں بوتھ بنانے کا الیکشن کمیشن کا اقدام

کولکاتا ، 19 راگست : (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن ووٹرز کو پولنگ اسٹیشنوں کی طرف راغب کرنے کے لیے ایک نیا اقدام کرنے جا رہا ہے۔ کمیشن کولکاتا سمیت شہر میں خاص مقامات پر بوتھ قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں کثیر المنزلہ عمارتوں کے مکینوں کو اپنے گھروں کے بالکل قریب ووٹ ڈالنے کا موقع ملے گا اور توقع ہے کہ ووٹ ڈالنے کی شرح میں بھی اضافہ ہوگا۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ کافی عرصے سے شہر میں کثیر المنزلہ عمارتوں میں ووٹنگ کی شرح توقع کے مطابق نہیں رہی۔ عام طور پر جہاں ووٹنگ کی اوسط شرح بہت زیادہ ہوتی ہے، وہاں 60 فیصد تک ووٹ کثیر المنزلہ عمارتوں میں ڈالے جاتے ہیں۔ نتیجتاً ہر بار الیکشن کے بعد کثیر المنزلہ علاقوں میں ووٹروں کے بارے میں سوالات اٹھتے ہیں۔ بہت سے لوگ ووٹ ڈالنے نہیں جانا چاہتے اور بہت سے لوگ دوری یا دیگر مسائل کی وجہ سے بوتھ پر نہیں جاتے۔ کمیشن کے مطابق اگر کثیر المنزلہ عمارتوں کے اندر بوتھ بنائے جاسکتے ہیں تو بہت سے لوگ الگ سے باہر جانے سے گریزاں نہیں ہوں گے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے پہلے ہی ہر ضلع کے ضلع مجسٹریٹس کو ایک تفصیلی رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت دی ہے، جس پر کثیر المنزلہ بوتھ قائم کیے جاسکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ اس کثیر المنزلہ عمارت میں کم از کم 600 ووٹرز کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ہیں تو وہاں بوتھ بنائے جائیں گے۔ کمیشن کی ہدایات کے مطابق یہ رپورٹ آنے والے جمعہ تک ضلع مجسٹریٹ کو پیش کی جانی چاہیے۔ تاہم، اس سے پہلے ایک بار رپورٹ طلب کی گئی تھی، لیکن چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے زیادہ تر اضلاع کی طرف سے دی گئی رپورٹوں سے مایوسی کا اظہار کیا۔ لہٰذا اس بار کمیشن نے واضح کیا ہے کہ صرف تعداد ہی نہیں اصل صورتحال اور ضرورت کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ رپورٹ کی تیاری سے قبل سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور متعلقہ کثیر المنزلہ ہاؤسنگ کمیٹی کے ذمہ داروں کو بیٹھنے کا کہا گیا ہے۔ یعنی انتظامیہ، سیاسی جماعتیں اور ہاؤسنگ اتھارٹیز - یہ رپورٹ تین فریقی بات چیت کی بنیاد پر تیار کی جائے گی۔ کمیشن کے مطابق اگر اس اقدام پر عمل درآمد ہوتا ہے تو ایک طرف ووٹنگ کی شرح میں اضافہ ہوگا تو دوسری جانب بلند و بالا عمارتوں کے مکینوں کے لیے ووٹنگ کے عمل میں حصہ لینا آسان ہوگا۔ ماہرین کے مطابق شہر کے انتخابات میں بلند و بالا عمارتوں کے مکینوں کی بھرپور شرکت کے بغیر جمہوری عمل مکمل نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کمیشن کے اس اقدام سے جمہوری ڈھانچے کو مزید تقویت ملے گی۔

کولکاتا پورٹ نے خضر پور میں پہلا پی پی پی ٹرمینل کھولا

کولکاتا ، 19 راگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا بندرگاہ نے خضر پور ڈک میں اپنے پہلے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ٹرمینل کا افتتاح کیا ہے، جو اس کے تاریخی ڈک نظام کی جدید کاری میں ایک سنگ میل ہے۔ سنچری پورٹس لمیٹڈ ٹرمینل، جو 1.9 بلین روپے کی لاگت سے بنایا گیا، کو باضابطہ طور پر شیاما پرساد مکرجی پورٹ، کولکاتا (SMPK) نے شروع کیا۔ موبائل ہاربر کرین، بارج ان لوڈر، یارڈ کے جدید آلات اور ایک جدید ٹرمینل آپریٹنگ سسٹم (TOS) سے لیس، اس سہولت میں 165,000 TEUs (بیس فٹ کے مساوی یونٹ) کنٹینرز اور 330,000 ٹن کارگو کی ابتدائی ہینڈلنگ کی گنجائش ہے۔ خضر پور ڈک میں ہمارے پہلے پی پی پی ٹرمینل کا افتتاح کارگو ہینڈلنگ میں اضافے کی راہ ہموار کرتا ہے اور دیگر برتھوں کو جدید بنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ انتھک محنت، تعاون اور وژن کا نتیجہ ہے۔

دو بھگوا کارکنوں کی پوسٹ مارٹم رپورٹ پر ہائی کورٹ حیران

کولکاتا ، 19 راگست : (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے دو کارکنوں سوجیت داس اور سدھیر پائیک کی لاشیں اس وقت برآمد ہوئیں جب وہ مشرقی مدنا پور کے کھجوری میں ایک جلسہ دیکھ رہے تھے۔ اہل خانہ شروع سے ہی قتل کا الزام لگا رہے تھے۔ تاہم پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ریاستی پولس نے کہا کہ دونوں افراد کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی۔ اس کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے دوبارہ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور پوسٹ مارٹم کی درخواست کی۔ دوسرا پوسٹ مارٹم ایس ایس کے ایم اسپتال میں کیا گیا۔ ایک مختلف رپورٹ تھی۔ منگل کو اس رپورٹ پر ہائی کورٹ پریشان ہوگئی۔ یہ کیسے ہے کہ مدنا پور میڈیکل کالج کی پہلی رپورٹ ایک چیز ہے، اور SSKM کی رپورٹ دوسری ہے؟ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ایک سوال اٹھایا۔ لیکن کیا اضلاع کے معاملے میں پوسٹ مارٹم رپورٹس میں فرق ہے؟ سوال جج کا ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے آج پوسٹ مارٹم رپورٹ دیکھنے کے بعد حیرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس کیس سے بہت پریشان ہوں۔ پہلی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی۔ اب دوسری رپورٹ میں جسم پر چوٹ کے نشانات دکھائے گئے ہیں۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے حیرت کا اظہار کیا۔ جسٹس گھوش نے پوچھا کہ مدنی پور میڈیکل کالج کی رپورٹ اور ایس ایس کے ایم کی رپورٹ میں فرق ہے، ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ بہت سے دور دراز کے اضلاع میں ایسا ہو رہا ہے، کیا ضلع کے فرانزک افسر ناتجربہ کار ہیں؟ یا انہیں مقامی لوگوں پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے؟۔ انہوں نے مزید تبصرہ کیا کہ تفتیشی ایجنسی کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، اعلیٰ درجے کے پولیس افسران کو تعینات کرنے کی ضرورت ہے۔ جج نے کہا کہ پہلے آپ یہ فرض کر کے تفتیش کر رہے تھے کہ بجلی کا کرنٹ لگ گیا تھا، اب قتل کے زمرے میں مقدمہ درج کیا جائے گا، تفتیش کا پورا طریقہ بدل گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم ڈاکٹر اور تفتیشی افسر کا کردار اب سوالوں کی زد میں ہے۔ ضرورت پڑنے پر ایکشن لینا پڑے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال جولائی میں مشرقی مدنا پور کے کھجوری سے ایک جوڑے کی لاشیں برآمد ہوئی تھیں۔ بی جے پی کارکنوں سوجیت داس اور سدھیر پائیک کی لاشیں صبح کی اولین ساعتوں میں ملی تھیں۔ دونوں جلسہ دیکھنے گئے ہوئے تھے۔ جس کی وجہ سے اتنا افسوسناک نتیجہ نکلا۔ دونوں کے اہل خانہ نے اس واقعہ میں قتل کا الزام لگایا ہے۔ یہاں تک کہ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے بھی اس واقعہ پر بند کی کال دی ہے۔ حالانکہ اس وقت ریاستی پولس نے کہا تھا کہ دو لوگوں کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی تھی۔ دونوں خاندانوں نے دوبارہ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا، پوسٹ مارٹم کی درخواست کی۔ تاہم جسٹس تیرتھنکر گھوش کی سنگل بنچ نے درخواست کو مسترد کر دیا۔ تاہم انہوں نے پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر کا بیان ریکارڈ کرنے کا حکم دیا۔ دوسری بار، دونوں خاندانوں نے پوسٹ مارٹم کی درخواست کو مسترد کرنے کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ اس کے بعد ڈویژن بنچ نے دونوں خاندانوں کی عرضی قبول کر لی۔ اس نے یہ بھی حکم دیا کہ کیس جسٹس گھوش کی سنگل بنچ میں جاری رہے گا۔ رپورٹ آج وہاں پیش کی گئی۔

ڈینگو، ملیریا کے مچھروں کی بیماری کو لیکر گوتم آدتیہ کی نئی تحقیق

کولکاتا،19 راگست: (عوامی نیوز سروس) شہر کولکاتا روزانہ ملیریا، چکن گونیا یا ڈینگو جیسی بیماریوں کا شکار ہوتا ہے۔ چھڑکاؤ سے مچھروں کی تعداد میں کمی نہیں ہوئی، پھر بھی پریشانی میں کمی نہیں آئی۔ صرف کولکاتا ہی نہیں بلکہ آبی جنگل بنگال میں ہر جگہ مچھر ایک لعنت اور بیماری کا ذریعہ ہیں۔ اس بار سائنس کانٹوں سے کانٹوں کو ہٹانے، مچھروں کی افزائش کو مچھروں سے ختم کرنے کی بات کر رہی ہے۔ اس موضوع پر ایک عرصے سے تحقیق جاری ہے۔ اس بار کلکتہ یونیورسٹی کی ایک خصوصی تحقیق کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی ہے۔ کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ زولوجی کا کہنا ہے کہ بنگال میں مچھروں کی دو خاص قسمیں نجات دہندہ بن سکتی ہیں۔ بالی گنج سائنس کالج کے پروفیسر گوتم آدتیہ اور پروفیسر گوتم کمار ساہا کی قیادت میں 10 محققین نے ہالینڈ کے ایک سائنس میگزین میں اپنا پروجیکٹ پیش کیا ہے۔ محقق اور کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ زولوجی کے سربراہ، گوتم آدتیہ نے کہا کہ مچھروں کی Texerhynchitis اور Lutzia نسل درحقیقت فائدہ مند ہے، یہ انسانی خون نہیں کھاتے بلکہ ان کی اولاد کو کھا کر نقصان دہ مچھروں کے لاروا کو ختم کرتے ہیں۔ پروفیسر نے کہا کہ ہماری فطرت میں پائی جانے والی مچھروں کی عام اقسام میں سے چار اقسام خون کھا کر زندہ رہتی ہیں۔ ان میں مچھروں کی ایڈز نسل ڈینگو اور چکن گنیا کی بیماریوں کا باعث بنتی ہے، اینوفیلس مچھر ملیریا کا باعث بنتے ہیں اور کیولیکس اور آرمیجروس مچھر جاپانی انسیفلائٹس کا باعث بنتے ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ، مچھروں کی دو اور اقسام ہیں spendensTexerhynchitis- اور fuscanaLutzia۔ مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ جب مچھروں کی یہ دو اقسام لاروا کے مرحلے میں ہوتی ہیں، تو وہ اپنے ضروری غذائی اجزا مچھروں کی چار اقسام کے لاروا سے جمع کرتے ہیں جو جراثیم لے جاتے ہیں۔ وہ عام طور پر ایک ہی وقت میں ایک ہی ماحول میں رہتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، اگر ماحول میں Texerhynchitis اور Lutzia لاروا بڑھتے ہیں تو Aedes، Anopheles یا Culex کے لاروا بتدریج کم ہوتے جائیں گے۔ گوتم آدتیہ نے کہا کہ میں نے اپنی تحقیق میں دیکھا ہے کہ spensensTexerhynchitis اور fuscanaLutzia کے اہم مسکن چاول کے کھیت اور درختوں کے کھاوں میں جمع پانی ہیں۔ مچھروں کی یہ دونوں اقسام انسان کا خون بھی نہیں کھاتیں۔ Texerhynchitis عام طور پر پھولوں کے رس کو کھاتی ہے۔ دوسری طرف Lutzia fuscana کے خون کو بھی نشانہ نہیں بناتا۔ اس کے نتیجے میں، وہ انسانوں کو نقصان پہنچائے بغیر مچھروں کے لاروا کو مار سکتے ہیں۔ کولکاتا میں 1980 سے تحقیق جاری ہے۔ یہ معلومات سب سے پہلے 1990 میں پروفیسر امیا کمار اور ایتا بھ نندی کی تحقیق میں سامنے آئی تھیں۔ اس کے بعد طویل عرصے تک اس پر مزید کام نہیں ہوا۔ 2000 میں دوبارہ تحقیق شروع ہوئی۔ بالی گنج سائنس کالج 2025 تک مسلسل کام کر رہا ہے۔ تاہم گوتم آدتیہ ابھی تک نہیں جانتے کہ یہ طریقہ سرکاری طور پر کب استعمال ہوگا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا کارپوریشن اور انتظامیہ اس کام سے واقف ہے۔ اس کے نتیجے میں وہ چاہیں تو اس سلسلے میں کارروائی کر سکتے ہیں۔

☆

آخر کار پنچنا گرام سے لاپتہ دوشیزہ کی لاش آنند پور نہر سے برآمد

کولکاتا،19 راگست: (عوامی نیوز سروس) آخر کار پنچنا گرام سے لاپتہ نوجوان خاتون کی لاش آنند پور کی نہر سے برآمد ہوئی۔ اس سے قبل نوجوان خاتون کے ساتھی کی لاش نہر سے برآمد ہوئی تھی۔ تلاشی آپریشن کل رات شروع ہوئی۔ یہ سلسلہ آج صبح بھی جاری رہا۔ نوجوان کی لاش اس سے قبل تلاش کے دوران ملی تھی۔ جس جگہ سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی تھی اس کے قریب لوہے کے پل کے قریب سے چند سو میٹر دور نوجوان خاتون کی لاش بھی ملی۔ ابتدائی طور پر پولس کا خیال ہے کہ یہ لاپتہ نوجوان خاتون کی لاش ہے۔ پولس کو پہلے ہی کئی سی سی ٹی وی فوٹیج مل چکی ہیں۔ اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ وہ کئی معلومات بھی جان سکتے ہیں۔ جو کہ سنسنی خیز ہے۔ واضح ہو کہ پنچنا گرام کی ایک نوجوان خاتون اسکوٹر چلانا سیکھتے ہوئے پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئی۔ نوجوان کے ساتھی پر اسے مار پیٹ کر نہر میں پھینکنے کا الزام تھا۔ آدھی رات کو نہر میں غوطہ لگا کر تلاشی لی گئی۔ نہر کنارے سے ایک اسکوٹر اور ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ کئی گھنٹوں کی تلاش کے بعد بھی 23 سالہ خاتون کا سراغ نہ مل سکا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ نوجوان خاتون چند دنوں سے آنند پور کے چائنا مندر کھلپر علاقے میں اسکوٹر چلانا سیکھ رہی تھی۔ پنچنا گرام کا ایک نوجوان اس کے ساتھ رہتا تھا۔ مبینہ طور پر کل رات دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا اور نوجوان نے نوجوان خاتون کی پٹائی کی۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ نوجوان خاتون کو نہر میں پھینک دیا گیا۔ جس کے بعد نہر میں غوطہ خور بھیجا گیا۔ واقعہ کے بعد سے نوجوان کا سراغ نہیں مل سکا ہے۔ چند روز قبل گھر والوں نے نوجوان خاتون کیلئے اسکوٹر خریدا تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق اس بات کا امکان ہے کہ نوجوان خاتون کے اس نوجوان کے ساتھ تعلقات تھے جس کے ساتھ وہ اسکوٹر چلانا سیکھتی تھی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج سے جو معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ گزشتہ روز واقعہ پیش آنے سے محض 45 منٹ قبل سڑک کنارے دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا جس کے بعد لڑائی جھگڑے جیسی صورت حال پیدا ہوگئی تھی۔ پھر نوجوان خاتون نہر کے کنارے بھاگی۔ نوجوان کو بھی اس کے پیچھے دیکھا گیا۔ تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ کیا اس وقت کسی نے نہر میں چھلانگ لگانے کی کوشش کی تھی؟ یا کوئی اور راز ہے؟ نوجوان آگے آیا تو دونوں پانی میں گر گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی موت اس کے بعد ہوئی۔ تاہم تفتیش کار پورے معاملے میں پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ ان کے بیرونی حصوں پر باہر سے کوئی زخم نہیں دیکھا گیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد معاملہ واضح ہوگا۔ ان کی موت ڈوبنے سے ہوئی یا نہیں پوسٹ مارٹم کے بعد واضح ہو سکے گا۔ فی الحال آنند پور پولس اسٹیشن نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔

ٹالی ووڈ: ماڈل کی مسلسل عصمت دری کا الزام، ڈائریکٹر پروڈیوسر کے خلاف شکایت درج

کولکاتا،19 راگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کو ایک بار پھر ٹالی ووڈ سے متعلق عصمت دری کے معاملے نے ہلا کر رکھ دیا۔ ایک ابھرتی ہوئی ماڈل پر فلم میں کام دلانے کے نام پر ایک ڈائریکٹر اور پروڈیوسر کے ساتھ طویل عرصے تک ریپ کرنے کا الزام ہے۔ نوجوان خاتون نے سوموار کی رات قصبہ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس واقعے پر فلم انڈسٹری میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ شکایت کے مطابق دو ملزمین، ایس ایس الدین عرف رکی اور راج شری ڈے، نوجوان خاتون کو اگست 2023 سے جانتے تھے، انہوں نے اپنے ٹالی ووڈ کنکشن کا ذکر کرتے ہوئے اسے فلموں میں موقع دینے کا یقین دلایا۔ اس کے بعد شکایت کنندہ کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا اور کولکاتا کے باہر اس کے ساتھ بار بار عصمت دری کی گئی۔ یہاں تک کہ اگر اس نے منہ کھولا تو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 64، 351(2) اور 61(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ قصبہ پولس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ایک سینئر افسر نے کہا کہ شکایت کے تمام پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے اور ملزمین کی تلاش کی جا رہی ہے۔ نوجوان خاتون کا کہنا تھا کہ وہ کئی دنوں سے اداکاری کے مواقع کی تلاش میں تھیں۔ لیکن ملزم نے بار بار وعدے کے باوجود اسے کام نہیں دیا۔ آخر کار وہ انصاف کی امید میں تھانے پہنچ گئی۔ خیال رہے کہ کچھ دن پہلے، ترنمول کے طالب علم لیڈر منوجیت مشرا اور قصبہ لا کالج کے دو دیگر طلبا کے خلاف ایک طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کرنے کی شکایت درج کی گئی تھی۔ الزام ہے کہ کالج بند ہونے کے بعد طالبہ کو کلاس روم میں لے جا کر کافی دیر تک ریپ کیا۔ اس واقعہ سے ریاست بھر میں سنسنی پھیل گئی۔

منگل کو کولکاتا کے سالٹ لیک میں اپنی مستقل ملازمتوں کا مطالبہ کرتے ہوئے 2022 پرائمری ٹیچر اہلیت ٹیسٹ (ٹی ای ٹی) پاس ہونے والے امیدواروں نے احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

کولکاتا میٹرو تاریخ سازی کی راہ پر، 14 کلومیٹر کے نئے روٹ کا بیک وقت آغاز

کولکاتا،19 راگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور اس کے آس پاس کے لوگوں کا طویل انتظار ختم ہونے والا ہے۔ شہر میں ایک ساتھ تقریباً 14 کلومیٹر کے نئے میٹرو روٹس شروع ہونے جا رہے ہیں۔ میٹرو ریل کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ اتنے طویل روٹ کا ایک ساتھ افتتاح کیا گیا ہے۔ شروع کیے جانے والے تین نئے روٹس یہ ہیں۔ سیالدہ سے اسپلینیڈ (2.45 کلومیٹر)۔ نوا پاڑہ سے جے ہند ہوائی اڈے (6.77 کلومیٹر)۔ ہیمنت مکھرجی سے بیلگھاٹہ (4.39 کلومیٹر)۔ اگر یہ نئے روٹس شروع ہوتے ہیں تو کولکاتا میٹرو اور مشرقی ریلوے نیٹ ورک کے مضافاتی علاقوں کے درمیان سفر آسان ہو جائے گا۔ خاص طور پر ہوڑہ اور سیالدہ کے درمیان - دو اہم ٹرمینلز، مسافروں کو براہ راست میٹرو کا فائدہ ملے گا۔ ابھی تک، سڑک کے ذریعے سیالدہ سے ہوڑہ پہنچنے میں تقریباً ایک گھنٹہ لگتا ہے۔ اگر وہاں نئی میٹرو شروع ہوتی ہے تو صرف 11 منٹ میں منزل تک پہنچنا ممکن ہو جائے گا۔ اس کے نتیجے میں ہوڑہ اور سیالدہ اسٹیشنوں سے لاکھوں مسافر آسانی سے سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ پہنچ جائیں گے۔ اگر نوا پاڑہ سے ہوائی اڈے تک میٹرو کا آغاز کیا جاتا ہے، تو مرکزی کاروباری ضلع اسپلانیڈ بھی ہوائی اڈے سے آسانی سے پہنچ جائے گا۔ ایسٹرن ریلوے کے مفصل علاقوں میں ٹرینوں اور میٹرو کے آپس میں رابطے کے نظام کی وجہ سے مسافر مختصر وقت میں ایئر پورٹ پہنچ جائیں گے۔ اگر ہیمنت مکھرجی سے بیلیا گھاٹہ روٹ شروع کیا جاتا ہے تو بیلگھاٹہ سے کوی سبھاش تک میٹرو کنکشن بنایا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں، نیوگڑیا اسٹیشن کے ذریعے مشرقی ریلوے کی جنوبی شاخ سے بھی براہ راست رابطہ قائم ہو جائے گا۔ اس کے نتیجے میں، پوجا کے دوران ٹریفک جام یا بس کے تھکا دینے والے سفر کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، اور کوئی بھی آرام دہ ٹرین خدمات کا استعمال کرتے ہوئے مختصر وقت میں شہر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ سکتا ہے۔ ایک ساتھ تقریباً 14 کلومیٹر میٹرو روٹس کا آغاز کولکاتا کے ٹرانسپورٹیشن سسٹم میں بنیادی تبدیلی لائے گا۔ شہر کے باسیوں کے لیے رفتار، سکون اور معیار زندگی کا ایک نیا افق کھلے گا۔ اس نئے شہری ریل کنکشن کی بدولت سٹی آف جوائے کولکاتا اور بھی خوش کن ہونے کیلئے تیار ہے۔

بھاجپا ترجمان کی ترنمول کی شرم شری منصوبے پر تنقید

کولکاتا،19 راگست: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی کے ترجمان دیبجیت سرکار نے سالٹ لیک میں واقع بی جے پی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس کی۔ جس میں انہوں نے ریاستی حکومت کے ذریعہ شروع کئے گئے مہاجر مزدوروں کیلئے شرم شری پروجیکٹ پر تنقید کی۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے سوموار کو نبانہ سے اعلان کیا کہ تارکین وطن مزدوروں کو ریاست میں واپس آنا چاہیے۔ جنہیں ریاستی حکومت 5000 روپے کا یک وقتی الاؤنس دے گی۔ انہوں نے اس الاؤنس کا نام شرمشری الاؤنس رکھا۔ بی جے پی کے ترجمان نے آج کی پریس کانفرنس میں اس بھتے کو گھوٹالہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کے دور میں ایک وقت میں ممتا بنرجی نے مہاجر مزدوروں کے لیے ٹرین کو کورونا ایکسپریس کہا تھا۔ اب الیکشن سے پہلے کسی کو دھوکہ نہیں دیا جائے گا۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے کہا کہ حکومت واضح کرے کہ یہ رقم کہاں سے دی جائے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ریاستی حکومت نے پہلے بھی مرکزی رقم کا غبن کیا ہے۔ دیبجیت نے دعویٰ کیا کہ حکومت نے مہاجر کارکنوں کی تعداد 22 لاکھ بتائی تھی لیکن بی جے پی کے اعداد و شمار کے مطابق یہ تعداد تقریباً 40 لاکھ ہے۔ دیبجیت کے مطابق ریاست میں کوئی تعلیمی انفراسٹرکچر نہیں ہے، روزگار کی صورتحال خراب ہے، اس لیے اتنی کم تعداد میں مہاجر مزدور دوسری ریاستوں میں کبھی نہیں رہ سکتے۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ دوسری ریاستوں میں ماہانہ 30 سے 40 ہزار روپے کمانے والے اس ریاست میں کیوں آئیں؟۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی اعداد و شمار اور ہمارے اعداد و شمار میں بہت زیادہ مہاجر مزدور ہیں۔ ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں کہ ان میں سے حقیقی مہاجر مزدور کون ہے؟۔ اگر اصلی اور نقلی کو ملایا جائے تو رقم غلط جگہ پر جائے گی۔ اس کے بعد دیبجیت نے دھماکہ خیز تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کو بھتہ دینے کے نام پر سپریمو سارا پیسہ پارٹی کے کارکنوں کو دے رہی ہیں۔ ہمارے محلے میں درگا پوجا کے لیے چندہ سے شروع کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اتنا پیسہ خرچ کیا ہے لیکن اس کے باوجود وہ مرکز سے پیسے مانگ رہی ہے۔ دیبجیت نے پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ جس پروجیکٹ میں مہاجر مزدوروں کو رقم دی جائے گی اور تارکین وطن مزدوروں کے معیار کی جانچ کی جانی چاہیے۔ انہوں نے عام لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیسہ عوام کا پیسہ ہے۔ عام لوگوں کے ٹیکس کا پیسہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ صرف انہیں ہی پیسے کی ضرورت ہے جنہیں مہاجر مزدوروں کو الاؤنس دیا جائے۔ اگر دوسری ریاستوں میں اعلیٰ عہدے کے ملازمین کو رقم نہیں دی جاتی ہے تو یہ نچلے متوسط طبقے کے مہاجر مزدوروں کو محروم کرنے کے برابر ہوگا۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا عشق رسول

محمد رفیق الاسلام
رضوی مصباحی،
مٹیابرج کولکاتا

اعلیٰ حضرت امام عشق ومحبت مجدد اعظم امام احمد رضا خان قادری قدس سرہ العزیز کی ولادت باسعادت ۱۰/شوال المکرّم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴/جون ۱۸۵۶ء بروز ہفتہ بوقت ظہر یوپی کے مشہور شہر بریلی شریف میں ہوئی، اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں آپ کو اپنے دین حق وصداقت کی خدمت وتحفظ کے لئے چن لیا، محیر العقول کمالات سے آپ کو سرفراز فرمایا۔ امام احمد خان قدس سرہ العزیز نے خدمت دین متین کے لئے اپنی زندگی وقف کردی اور تادم اخیر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ بحسن وخوبی انجام دیتے رہے، آپ نے ستر سے زائد علوم وفنون کے ذریعہ ایسے کارہائے نمایاں انجام دیئے کہ آج بھی زمانہ آپ کے ان محیر العقول کارناموں سے محو حیرت ہے، آپ کی انہیں خدمات جلیلہ کثیرہ کی بنیاد پر دنیائے اسلام بشمول حرمین طیبین کے جلیل القدر علما نے آپ کو متعدد القابات وخطابات سے نوازا اور آپ کو اپنے زمانہ کا مجدد تسلیم کیا۔ چند مشہور القابات آپ بھی ملاحظہ کریں: اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مجدد مأۃ حاضرہ، مؤید ملت طاہرہ، عالم اہل سنت وجماعت، حامی سنت ماحی بدعت، شیخ الاسلام والمسلمین، آیۃ من آیات اللہ، (حیات اعلیٰ حضرت) اور مشہور انام لقب امام عشق ومحبت ہے جو زبان زد عوام وخواص ہے۔

آپ کی خدمات کا دائرۂ کار کافی وسیع ہے مگر بطور خاص جس مشغلہ کو آپ نے اپنی زندگی کا نصب العین ٹھہرایا وہ عشق مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا ہے، آپ کو محبوب رب العلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بے پناہ عشق ومحبت تھا آپ فنا فی الرسول تھے، عشق مصطفیٰ علیہ السلام میں ہروقت مستغرق رہتے کیوں نہ ہو کہ یہی فرمان الٰہی بھی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران ۳/۳۱) اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ اور آقائے کریم رؤف ورحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لایؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین (بخاری، کتاب الایمان، ج:۱، ص:۷) تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے باپ بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ مجھ سے محبت نہ کرے۔ یہ حدیث پاک معیار ایمان کی نشاندہی کر رہی ہے، یقیناً محبت رسول ہی مدار ایمان ہے، امام عشق ومحبت کی ذات اس حدیث مبارکہ کی گویا عملی تفسیر ہے۔ آپ زندگی بھر اپنی تحریر، تصنیف، تدریس اور تقریر کے ذریعہ مسلمانان عالم کو عشق ومحبت کا یہی جام پلاتے رہے کہ

جان ہے عشق مصطفیٰ روزفزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزہ ناز دوا اٹھائے کیوں
کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دوجہاں فدا
دوجہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

اور کبھی امت محمدیہ علیہ التحیۃ والثنا کو اپنے سینوں میں عشق مصطفیٰ کی آگ لگا کر آتش دوزخ سے چھٹکارے کی ترغیب دیتے ہوئے یوں عرض گزار ہوئے ہیں:

اے عشق ترے صدقے جلنے سے چھٹے سستے
جو آگ بجھادے گی وہ آگ لگائی ہے

کبھی مسلمانان اہل سنت وجماعت کے ایمان وعقیدے کی تحفظ کے لئے آپ کی زبان وقلم سے یہ صدائے دلنواز آتی رہی:

دشمن احمد پہ شدت کیجئے
ملحدوں کی کیا مروت کیجئے
غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یا رسول اللہ کی کثرت کیجئے

عشق اپنے کمال عروج کو اس وقت پہنچتا دکھائی دیتا ہے جب ہم امام عشق ومحبت کی اس نرالی عادت کریمہ کو پڑھتے ہیں کہ آپ بشکل نام اقدس ''محمد'' صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سویا کرتے اس طرح کہ دونوں ہاتھ ملا کر سر کے نیچے رکھتے اور پاؤں سمیٹ لیتے جس سے سر 'م' کہنیاں 'ح' کمر 'م' اور پاؤں 'د' بن کر گویا نام پاک ''محمد'' صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بن جاتا۔ (اعلیٰ حضرت اعلیٰ سیرت، ص:۱۴۹) امام اہل سنت کے عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ پہلو بھی کتنا مسحور کن ہے کہ آپ اپنے ملفوظات میں ارشاد فرماتے ہیں: بحمد اللہ اگر قلب کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر لا الہ الا اللہ لکھا ہوگا اور دوسرے پر محمد رسول اللہ لکھا ہوگا، جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (نفس صدر) جب کوئی مرد خدا عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بحر رحمت میں اس طرح غوطہ زن ہوتا ہے تو پھر مخلوق خدا بیک زبان ہوکر پکارتی ہے

ڈال دی قلب میں عظمت مصطفیٰ.... سیدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

امام اہل سنت جنھوں نے زندگی کے ہر ہر لمحہ کو عشق مصطفیٰ کے لئے وقف کیا، امت مسلمہ کو اپنے محبوب کی تعظیم وتوقیر اور بارگاہ محبوب کی حاضری کے آداب واصول یوں بتاتے رہے:

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا..... ارے سر کا موقع ہے او جانے والے
ہاں ہاں رہ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ... او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم وسر کی ہے
اللہ اکبر! اپنے قدم اور یہ خاک پاک... حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے

جب خود ایسے عاشق رسول کی حاضری بارگاہ محبوب میں ہوئی تو اس وقت کیا کیفیت رہی ہوگی یقیناً اس کیفیت کو صفحۂ قرطاس تک منتقل کرنے میں قلم کو سوائے اپنی معذرت کے اظہار کے اور کوئی چارہ کار نہیں۔ امام عشق ومحبت نے اپنی زندگی میں دو حج کئے ۱۳۲۴ھ میں جب آپ نے دوسری مرتبہ زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ شرفا وتعظیما کا قصد کیا تو رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس فرمان عالی شان کے پیش نظر کہ ''جو میری زیارت کو آیا سوا میری زیارت کے اور کسی حاجت کے لئے نہ آیا تو مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس کا شفیع ہوں۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:۱۲، ص:۳۲۵) امام اہل سنت نے مدینہ طیبہ کی حاضری کو اصل مقصد قرار دیا اور یوں گویا ہوئے:

کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا... پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نہضت کدھر کی ہے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرادیئے... اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے (حیات اعلیٰ حضرت)

امام عشق ومحبت نے آداب حاضری بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تحریر فرما کر امت مسلمہ کو بارگاہ رحم وکرم سے بھیک مانگنے کا کتنا عمدہ سلیقہ بتایا، آپ رقم طراز ہیں: ۱۔ زیارت اقدس قریب بواجب ہے ۲۔ حاضری میں خاص زیارت اقدس کی نیت کرو یہاں تک کہ امام ابن الہمام فرماتے ہیں: اس بار مسجد شریف کی بھی نیت نہ کرے ۳۔ راستہ بھر درود وذکر شریف میں ڈوب جائے ۴۔ جب حرم مدینہ نظر آئے بہتر یہ ہے کہ پیادہ ہو لو، روتے، سر جھکائے، آنکھیں نیچی کئے، اور ہو سکے تو ننگے پاؤں چلو بلکہ جائے سراست اینکہ تو پامی نہی.... پائے نہ

آئندہ کل

علامہ شاہد القادری صاحب کو پانچ ہزار روپے نقد اور جوڑا پیش کیا گیا
20 مؤذنوں کو ڈھائی ڈھائی ہزار روپے نقد اور تحفے پیش کئے گئے

21/صفر/16 اگست کو امام احمد رضا تعلیمی ورفاہی ٹرسٹ کی جانب سے خضر پور لال مسجد میں خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ شاہد القادری رضوی صاحب جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال کی بارگاہ میں ان کی دینی اور ملی خدمات کے اعتراف میں بموقع عرس اعلیٰ حضرت مقام ائمہ وموذنین کانفرنس میں پانچ ہزار روپے نقد اور جوڑا پیش کیا گیا۔

ساتھ ہی خضر پور کے 20 موذنوں کی بارگاہوں میں ڈھائی ڈھائی ہزار روپے نقد اور تحفے پیش کئے گئے۔

علامہ شاہد القادری صاحب نے ہندستان کی تعمیر وترقی میں امام احمد رضا کا کردار کے عنوان سے پر مغز خطاب فرمایا اوران تقریر آپ نے فرمایا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ اپنے خلیفہ علامہ لعل محمد مدراسی ثم کلکتوی کی دعوت پر کلکتہ تشریف لائے تھے اور دس روز قیام فرما کر علمی فیضان سے مالا مال فرمایا تھا یہ کلکتہ اور بنگال کی خوش نصیبی ہے۔

حضرت مولانا شمشاد احمد رضوی صاحب اور حضرت مولانا جسیم القادری صاحب نے بھی اعلیٰ حضرت کی شخصیت اور خدمات پر بھرپور روشنی ڈالی۔

مداح رسول قاری غضنفر رضوی صاحب مٹیابرج نے نعت ومنقبت کے اشعار پیش کئے جبکہ نقابت کی ذمہ داری نقیب باکمال جناب عارف اسماعیل صاحب نے انجام دی۔

کثیر تعداد میں عام اہلسنت کے علاوہ علمائے عظام ائمہ کرام ومدارس کے اساتذہ حضرات نے شرکت کی۔

صلاۃ وسلام کے بعد علامہ شاہد القادری صاحب کی دعا پر کانفرنس کا اختتام ہوا بعدہ لنگر اعلیٰ حضرت سے جملہ حاضرین کی ضیافت کی گئی۔

محمد فیض عالم قادری مصباحی (خطیب وامام لال مسجد، خضر پور موڑ، کولکاتا)

بنگال کانگریس کی نئی کمیٹی میں خواجہ احمد حسین نائب صدر بنائے گئے

مغربی بنگال پردیش کانگریس کے نو منتخب صدر سبھانکر سرکار کی نئی کمیٹی کو اے. آئی. سی. سی نے منظوری دے دی۔ کمیٹی کے عہدوں میں کئی اہم ردوبدل کیے گئے۔ کئی سینئر وجونیئر مسلم رہنماؤں کو بھی نئی کمیٹی میں جگہ ملی ہے۔ سینئر رہنما عبدالمنان، ملٹن رشید اور علی عمران رمز جنرل سکریٹری بنائے گئے۔ سینئر رہنما کونسلر شنتوش پاٹھک کو بھی نائب صدر بنایا گیا ہے۔ ادھیر رنجن چودھری کی کمیٹی میں جنرل سکریٹری رہے سینئر رہنما اور ادیب وشاعر خواجہ احمد حسین کو بھی نائب صدر بنایا گیا۔ صحافی ساجد پرویز نے بذریعہ فون جب یہ خبر خواجہ صاحب کو دی تو وہ اس وقت یعنی 13 اگست کی شب اجمیر شریف خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ کے درگاہ میں تھے۔

خواجہ احمد حسین نے شمالی 24 پرگنہ کے بھاٹ پاڑہ اسمبلی کے کانکی نارہ سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز سابق ممبر پارلیمنٹ بارکپور آنجہانی دیبی گھوشال اور اس وقت کے سابق یوتھ کانگریس صدر آنجہانی سومن مترا کی سرپرستی میں 1981 کیا۔ بحیثیت بھاٹ پاڑہ ٹاؤن یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری سیاسی سفر پر گامزن ہوئے اور پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ ضلع کانگریس کے سکریٹری اور پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری وترجمان کے ساتھ ساتھ اے. آئی. سی. سی اسٹار کیمپینر بھی رہے۔ 2019 میں جب سومن مترا پردیش کانگریس صدر رہے، بھاٹ پاڑہ اسمبلی حلقہ سے بائی الیکشن میں بحیثیت کانگریس امیدوار مقابلہ کیا۔ 2000 میں جب پرنب مکھرجی سابق صدر جمہوریہ ہند بنگال کانگریس کمیٹی کے صدر رہے تو پہلی بار خواجہ احمد حسین کو پرنب مکھرجی (سابق صدر جمہوریہ ہند) نے بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کا ممبر بھاٹ پاڑہ حلقہ سے نامزد کیا تھا۔ کلکتہ یونیورسٹی سے فارغ خواجہ احمد حسین نے ہوڑہ ہائی اسکول (ایچ ایس) میں اردو اور بایولوجی سبجیکٹ سن 1983ء سے پڑھا کر اپنی تدریسی خدمات سے سماج وملت میں لوہا منوایا نیز 2020ء میں سبکدوش ہوئے۔ خواجہ احمد حسین مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے 2006ء سے 2011ء تک اور دورِ جعفر شریف میں ساؤتھ وایسٹرن ریلوے مزید دورِ ادھیر رنجن چودھری میں سال 2014ء میں حکومتِ ہند میں آنریری زیڈ. آر. یو. سی. سی ممبر بھی رہے۔ سینئر کانگریسی رہنما طارق انور صاحب کی قومی تنظیم کمیٹی میں فی الحال مغربی بنگال کے ورکنگ صدر کے عہدے پر بھی فائز ہیں۔ بحیثیت مضمون نگار، شاعر ومقرر آپ کی منفرد پہچان ہے۔ اپنی نئی ذمے داری کی خبر سن کر شاداں ہوئے اور غلام احمد میر انچارج، صدر سبھانکر سرکار اور اپنے ضلع صدر تاپش مجمدار کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک کو راہل گاندھی جی و پرینکا گاندھی اور کانگریس کی اشد ضرورت ہے، جس کی سرپرستی کانگریس صدر کھڑگے جی، سونیا گاندھی جی اور طارق انور صاحب کر رہے ہیں۔ ان کا نعرہ ہے کہ ''نفرت کی دیواروں کو گرانا ہے اور انڈیا الائنس کو سرکار میں لانا ہے''۔ (علی شاہد دلکش، کانکی نارہ)

تیلنی پاڑہ کے اقراء ماڈل اسکول میں یوم آزادی منایا گیا

تیلنی پاڑہ ہگلی کے اقراء ماڈل اسکول میں یوم آزادی کی تقریب منایا گیا درجہ ہفتم و ششم کی طالبات تحسین فردوس، وانیہ جلیل، صبا فردوس، فرحت پروین، نکہت پروین اور ثنا سلیم نے ترانہ ہندی پڑھی۔ اسکول کے صدر ماسٹر وسیم رضا، سماجی کارکن شاہد حسین اور احمد حسین کے ہاتھوں پرچم کشائی ہوا۔ اور یوم ازادی وتحریک ازادی پر مختصر گفتگو ہوئی۔ طلباء وطالبات کے درمیان میٹھائیاں تقسیم ہوئی۔ اس موقع پر اسکول کے سکریٹری ماسٹر ساجد پرویز، ہیڈ مسٹریس سلمہ پروین، کمیٹی ممبر صف پرویز ٹیچرس میں حنا پروین، عارف پرویز، ریحانہ خاتون، ناہدہ پروین، شبنم پروین، شعبان اختر، واجدہ تبسم، کاشف تسنیم، شاہین پروین، احتشام اسلم کے علاوہ توصیف جاوید، شعب عامر وغیرہ موجود تھے۔ (شعب عامر)

☆

نوجوان بزنس مین قاضی محسن عظیم کی کتاب
How to Becomea Successful Businessman کی شاندار رونمائی

کولکاتا: 19 اگست، کولکاتا کے جے ڈبلیو میریٹ ہوٹل، ای ایم بائی پاس میں ایک خصوصی تقریب کے دوران نوجوان بزنس مین قاضی محسن عظیم (سمن) کی تحریر کردہ نئی کتاب How to Becomea Successful Businessman (کامیاب بزنس مین بننے کے طریقے) کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ اسی موقع پر کتاب کا انگریزی ترجمہ بھی متعارف کرایا گیا جسے حمز پردھان نے ترجمہ کیا ہے۔ یہ کتاب سونیلی سکل پبلیکیشنز نے شائع کی ہے۔ تقریبِ رونمائی کے مہمانِ خصوصی مغربی بنگال کے وزیر ٹرانسپورٹ جناب سنیہاسس چکرورتی تھے۔ اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات موجود تھیں جن میں احمد حسن عمران (سابق ممبر پارلیمنٹ وچیئرمین مغربی بنگال مائناریٹی کمیشن)، دیباشش سین آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، پروفیسر ڈاکٹر رفیق الاسلام (وائس چانسلر عالیہ یونیورسٹی)، ایم نور الاسلام (بانی و جنرل سکریٹری الامین مشن)، منجیت نایک (ڈائریکٹر ایس ٹی پی آئی ایسٹرن ریجن)، رتو برا بھٹہ چاریہ (فلم میکرو جرنلسٹ) اور اداکار سُمت گنگولی کے نام نمایاں ہیں۔ اسی کے ساتھ صنعت، تعلیم اور سماجی خدمات سے جڑی کئی نامور شخصیات بھی شریک رہیں، جن میں پردیپ مکھوپادھیائے (سابق ایم ڈی ویبل)، محمد قمر والزماں (چیئرمین فرنٹ پیج گروپ آف انسٹی ٹیوشنز)، محمد باقی بلّلہ مولا (صدر، آل انڈیا امام ایسوسی ایشن)، مفکر الاسلام (ایڈووکیٹ کلکتہ ہائی کورٹ)، اَریہنت کوٹھاری (انچارج ناسی کوم 10000 اسٹارٹ اپس) سمیت صابر احمد، صبیر ایس غفار، شمش الاسلام، عبدالرّب، جہانگیر عالم (پپو)، ذاکر حسین، سبرتا رائے، ببولال لسکر، رتنا چودھری، سہیل رانا، ڈاکٹر فاروق الدین پرکائیت اور اشتیاق احمد راجو کے نام بھی شامل ہیں۔ تقریب کی نظامت اسد الاسلام اور عمران چودھری نے انجام دی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسٹارٹ اپ انٹرپرینورشپ ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے خودکفالت اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ مصنف قاضی محسن عظیم نے بتایا کہ ان کی کتاب صرف حوصلہ افزائی کے لیے نہیں بلکہ عملی رہنمائی فراہم کرتی ہے، جس میں قیادت، جدت، فنڈنگ، ذاتی نظم وضبط اور وقت کے بہتر استعمال جیسے موضوعات پر قیمتی مشورے دیے گئے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر مختلف معزز شخصیات نے کتاب کی اہمیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ نوجوان نسل کو کاروباری میدان میں کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب دے گی۔ یہ پروگرام ای ایم ای اکیڈمی کے اشتراک سے منعقد کیا گیا جو مشرقی ہندوستان کی سرکردہ پروفیشنل ٹریننگ تنظیم ہے۔

وارڈ نمبر 58 کے کاؤنسلر اور ایم ایم آئی سی (آئی وایجوکیشن) سری سندیپن ساہا کے سالگرہ کے موقعے پر وارڈ نمبر 56 کے نمائندوں نے کیک کاٹا اور سالگرہ کی مبارکبادی پیش کی۔ ساتھ ہی ان کی لمبی عمر، صحت وتندرستی کی دعائیں کی۔ اس موقعے پر انٹالی اسمبلی کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا، کاؤنسلر سری سندیپن ساہا، وارڈ نمبر 52 کیسر گردہ سماجی کارکن جناب محمد حنان خان کے علاوہ دیگر پارٹی کارکناں وسیکٹر لیڈران بھی موجودہ تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کشتواڑ بادل پھٹنے کی

علاقے کی جانچ کے لیے روانہ کی گئی ہیں۔ آرمی کے جموں میں قائم وائٹ نائٹ کور نے بھی پانچ ریلیف کالمز کو ریسکیو آپریشن میں شامل کر دیا ہے۔ پانیوں کے ریلے نے چسوتی کے عارضی بازار، لنگر سائٹ، 16 گھر، سرکاری عمارات، تین مندر، چار پانی کے چکی اور 30 میٹر لمبی پل کو نقصان پہنچایا، جبکہ درجنوں گاڑیاں بھی متاثر ہوئیں۔

آرمی انجینئرز نے 17 اگست کو چسوتی نالہ پر بیلے پل تعمیر کیا، جس سے گاؤں اور مڑھل ماتا کے مندر تک رسائی ممکن ہوئی۔ ریسکیو آپریشن کو تیز کرنے کے لیے زمین میں بڑے پتھروں کو ہٹانے کے لیے پچھلے تین دنوں میں کئی کنٹرول شدہ دھماکے بھی کیے گئے۔ سالانہ مڑھل ماتا یاترا، جو 25 جولائی سے شروع ہوئی تھی اور 5 ستمبر تک جاری رہنی تھی، چھٹے دن بھی معطل رہی۔ تاہم، حکومت نے جموں سے 'چڑھی' لے کر آنے والے یاتریوں کے گروپ کو 21 یا 22 اگست تک درگاہ پہنچنے کی اجازت دے دی ہے۔ چسوتی سے 9500 فٹ بلند مڑھل ماتا کے مندر تک 8.5 کلومیٹر کا ٹریک ہے۔ ریسکیو ٹیمیں ایک درجن سے زائد بھاری مشینری اور آلات استعمال کر رہی ہیں جبکہ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) نے بھی اپنے وسائل، بشمول ڈاگ اسکواڈز، آپریشن میں شامل کر دیے ہیں تاکہ متاثرین کو جلد بازیاب کیا جاسکے۔

بقیہ: اتراکھنڈ حکومت نے

اداروں کے تعارف کے معاملے میں اور ان کی معیاری ترقیات کو فروغ دے گی نیز دستوری تحفظ بھی فراہم کرے گی۔ اس کے بعد حکومت نے واضح طور پر اعلان کر دیا کہ ''ملک کے لئے یہ تاریخی حیثیت ہے''۔ تاہم مسلم لیڈروں نے اس بل کے خلاف اپنی بے اعتنائی ضرور دکھائی اور کھل کر کہہ دیا کہ یہ ''تفریق'' کی پہل ہے۔ اب تک اقلیتی اداروں کی باگ ڈور مسلم فرقے کے اختیارات میں تھے۔ اسلامک اسکالر مولانا سفیان نظامی نے آئی اے این ایس کو یہ کہا کہ ''اتراکھنڈ کی حکومت نے اپنا تعصب قانون کے ذریعہ مسلمانوں پر نافذ کر کے سارا کچھ عیاں کر دیا۔ گرچہ حکومت نے اس بات کی بھی وکالت کی کہ ایک ہاتھ میں قرآن اور ایک ہاتھ میں لیپ ٹاپ ہو طلبا وطالبات کے۔ دراصل مدرسہ بورڈ کو تحلیل کر کے حکومت نے اپنے اصل مقصد کو پورا کر دکھایا۔ اب نظامی صاحب اس بات پر بضد ہیں کہ اس معاملے میں وزیراعظم اپنی مداخلت کریں اور مسلم فرقے کے لئے اختیاری پالیسیاں جو ہیں ان قابل عمل بنائیں۔

بقیہ: غزہ میں غاصب صہیونی

دیتی ہیں اور نہتے عوام جیسے فلسطینیوں اور غزہ کے مظلوم بچوں پر ظلم کرتی ہیں، وہ دراصل انسانیت کے خلاف بدترین جرم کرتی ہیں۔ ہمیں اجتماعی جدوجہد سے اس ظلم وجنایت کو ہر حال میں روکنا ہوگا۔ دورہ آرمینیا کے دوران ایرانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنے گرد دیواریں کھڑی کرتی ہیں، وہ ترقی اور تمدن کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اسلام کی تاریخ میں بھی اصل نقطۂ آغاز بعثت نہیں بلکہ ہجرت ہے، جو اجتماعی حرکت اور پیشرفت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں جو اپنے حصار توڑ کر دوسروں کے ساتھ علمی، فنی اور تہذیبی تبادلے میں شریک ہوتی ہیں، جبکہ جو معاشرے خود کو تنہا رکھتے ہیں وہ زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پزشکیان نے مزید کہا کہ حقیقی بصیرت آنکھوں سے نہیں بلکہ عقل وقلب کی روشنی سے حاصل ہوتی ہے، اور اگر انسان دل ودماغ کو آلودہ رکھے تو روشن آنکھیں بھی کوئی مفید فہم وادراک فراہم نہیں کرسکتیں۔ ایرانی صدر نے زور دیا کہ محض یہ دعویٰ کرتے رہنا کہ ہم سب سے بہتر اور سب سے ترقی یافتہ ہیں، کسی قوم کو آگے نہیں لے جاتا، بلکہ دوسروں کے ساتھ روابط، تجربات اور کامیابیوں کا تبادلہ ہی ترقی کا اصل راستہ ہے۔ ان کے مطابق سب سے پہلے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا چاہیے اور پھر دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ بھی۔ انہوں نے عالمی علمی وسائنسی ترقی کو مختلف قوموں اور تہذیبوں کے درمیان صدیوں پر محیط تعامل کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ کوئی ایک قوم تنہا دنیا کو ترقی نہیں دے سکتی۔ پزشکیان نے کہا کہ ہم جس زمین پر رہتے ہیں، وہ سب کا مشترکہ گھر ہے۔ اس مختصر عمر میں ہمیں جنگ وجدل اور خونریزی کے بجائے ایک دوسرے کے لیے خوشی اور سعادت کا سامان فراہم کرنا چاہیے۔ انصاف اور دوسروں کے حقوق کا احترام کامیابی کا راز ہے۔

بقیہ: غزہ میں جنگ بندی

جاری بیان میں کہا گیا کہ ہم نے قطر کے ساتھ ملکر نئی تجویز اسرائیل کو بھیج دی ہے اور اب 'معاملہ اسرائیل کے کورٹ میں ہے'، تاہم اسرائیل نے اس حوالے سے تاحال کوئی جواب نہیں دیا۔ مذاکرات سے واقف ایک فلسطینی ذریعے نے بتایا کہ ثالثوں سے توقع ہے کہ وہ معاہدہ طے پانے کا اعلان کریں گے اور مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی تاریخ طے کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ یقین دہانیاں بھی کرائی گئی ہیں کہ اس معاہدے پر عمل درآمد ہوگا اور مستقل حل کی کوشش کی جائے گی۔ مصری ریاستی میڈیا 'القاہرہ' کی رپورٹ کے مطابق اس منصوبے میں ابتدائی 60 روزہ جنگ بندی، جزوی طور پر یرغمالیوں کی رہائی، بعض فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور امدادی سامان کے داخلے کی اجازت شامل ہے۔ یہ تجویز ایک ہفتے سے زائد عرصے بعد سامنے آئی ہے جب اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ نے غزہ شہر اور قریبی مہاجر کیمپوں میں فوجی کارروائیاں بڑھانے کی منظوری دی تھی، جس پر بین الاقوامی سطح پر شدید ردعمل اور اندرونِ ملک مخالفت دیکھنے میں آئی تھی۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2023 میں حماس کے اسرائیل پر حملے کے نتیجے میں 1219 اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے، حماس حملے کے دوران 251 یرغمالی بنائے گئے تھے، جن میں سے اب بھی 49 غزہ میں موجود ہیں، ان میں 27 وہ ہیں جنہیں اسرائیلی فوج مردہ قرار دے چکی ہے۔ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک 62 ہزار سے سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر عام شہری اور خاص طور پر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ غزہ میں انسانی بحران پر اسرائیل کو بڑھتی ہوئی عالمی تنقید کا سامنا ہے، جبکہ ایمنسٹی انٹرنیشنل، ہیومن رائٹس واچ اور دیگر عالمی ماہرین پہلے ہی صہیونی ریاست کے اقدامات کو 'نسل کشی' قرار دے چکے ہیں۔

بقیہ: جسٹس سدرشن ریڈی

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے منگل کو یہاں اتحاد کی ایک میٹنگ کے بعد کیا۔ مسٹر ریڈی کا مقابلہ حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن سے ہوگا۔ نائب صدر کے انتخاب کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ 21 اگست ہے اور ووٹنگ 9 ستمبر کو ہوگی۔ اسی دن ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ نائب صدر کے انتخاب کے لیے الیکٹورل کالج راجیہ سبھا کے تمام اراکین اور لوک سبھا کے منتخب اراکین پر مشتمل ہوتا ہے۔ این ڈی اے کے پاس الیکٹورل کالج میں حمایتی ارکان کی اکثریت ہے۔

آئی این ٹی یو سی کے نئے جنرل سکریٹری ڈاکٹر امجد علی انصاری مقرر

اطلاع دی جاتی ہے کہ ڈاکٹر امجد علی انصاری ساکن 33/H/3، مرزا غالب اسٹریٹ، کولکاتا 700016 کو آئی این ٹی یو سی، مغربی بنگال برانچ کا ریاستی سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ اور اب ان کے مشورے سے منظم وغیر منظم دونوں کاموں کو آئی این ٹی یو سی کے زیر تحت موثر بنایا جائے گا۔

ایم کیو قمر
صدر مغربی بنگال اسٹیٹ برانچ

کولوٹولہ یوتھ سرکل کی جانب سے اک شاندار بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد وارڈ نمبر 43 کے ڈمجن لین بمقام کولوٹولہ مسجد کے سامنے ہوا۔ جس میں آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کے جنرل سکریٹری سری سنجیے بخشی، ایم ایم آئی سی سری سپن سمدار سابق کاؤنسلر شویتا اندوریا اور مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیر الدین عرف لڈو بھائی پروگرام میں شامل تھے۔

نیشنل پیس اینڈ یونائٹڈ کمیٹی سوشل اینڈ کلچرل ارگنائزیشن کی جانب سے 79 واں یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی گئی۔ ادارہ کے سرپرست مولانا عبدالرحمٰن جامی نے ترنگا جھنڈا لہرایا اور قوم وملت کے لئے دعائیں کیں۔ اس موقع پر ادارہ کے سبھی بہی خواہ موجود تھے۔ مہماں خصوصی کے طور پر کولکاتا کے سماجی خدمت گار سیخ غلام ربانی بھی شامل رہیں اور بھائی چارگی اور قومی یکجہتی کے حوالے سے تقریر کی۔ اس پروگرام کے روحِ رواں محمد نسیم، اشرف علی، محمد عارف جامی و دیگر حضرات پیش پیش رہیں۔ (فوٹو، محمد شمیم حسین: کولکاتا)

راہل گاندھی اور تیجسوی کی ''ووٹر ادھیکار یاترا'' نالندہ پہنچی

گرینڈ الائنس کی تمام جماعتوں کے ہزاروں کارکنوں نے سید پور پرائمری اسکول کے قریب شاندار استقبال کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) ووٹر ادھیکار یاترا کے تیسرے دن منگل کے روز جیسے ہی کانگریس لیڈر راہل گاندھی، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اور مالے لیڈر دیپانکر بھٹا چاریہ کا قافلہ نالندہ ضلع کی سرحد میں داخل ہوا، کارکنوں کا جذبہ قابل دید تھا۔ بارش میں بھیگنے کے باوجود، ہزاروں ہزار حامی، جو دوپہر سے اپنے قائدین کا انتظار کر رہے تھے، سید پور گاؤں کے قریب ڈھول کے ساتھ ان کا شاندار استقبال کیا۔ تاہم اس بڑی بھیڑ کی سبب سڑک پر طویل جام لگ گیا۔ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی (SIR) کے خلاف شروع ہونے والی یہ یاترا نوادہ میں جلسہ عام کے بعد نالندہ ضلع سے ہوتے ہوئے بربیگھہ پہنچی۔ یاترا کے ضلع میں داخل ہونے سے عین قبل بارش بھی کارکنوں کے جوش کو کم نہیں کر سکی اور وہ سڑک پر ہی کھڑے رہے۔ تاہم جب قائدین کا قافلہ پہنچا تب تک بارش تھم چکی تھی۔ راہل گاندھی، تیجسوی یادو، دیپانکر بھٹا چاریہ، مکیش ساہنی نے گاڑی سے ہی لوگوں کو ہاتھ کے اشارے سے خیر مقدم کیا۔ لوگ جام میں پھنس گئے، کارکن سیلفیاں لینے کے لیے بے چین نظر آئے۔ قائدین کے استقبال کے لیے جمع ہونے والی بھیڑ کی سبب کھرانت موڑ سے بارسالی گنج تک سڑک پر ٹریفک کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو گیا۔ سڑک پر تین کلومیٹر سے زائد طویل اور تین سو سے زائد گاڑیوں اور ہزاروں ہزار حامیوں کے قافلے کی سبب انتظامیہ ٹریفک کا انتظام کرنے میں ناکام رہی جس کی سبب عام لوگوں کو گھنٹوں جام میں پھنسے رہنا پڑا۔ ساتھ ہی کارکن اپنے قائد کی ایک جھلک دیکھنے اور ان کے ساتھ سیلفی لینے کے لیے بے چین نظر آئے۔ راہول گاندھی نے گاڑی سے اترے بغیر مسکراتے ہوئے سب کا استقبال کیا اور قافلہ بربیگھہ کی طرف رواں دواں رہا۔ پوری سڑک راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کے پوسٹروں سے بھری ہوئی تھی۔ دوسری جانب نالندہ اسمبلی کے سابق امیدوار اور کانگریس لیڈر کوشلندر کمار عرف چھوٹے مکھیا سینکڑوں چھوٹی بڑی گاڑیوں میں ہزاروں لوگوں کے ساتھ سید پور اسکول پہنچے اور ان کا استقبال کیا۔ یہاں آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ اور سماجی کارکن یاسر امام بہار شریف کے صغریٰ ہائی اسکول گراؤنڈ سے گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ سید پور اسکول پہنچے۔ بہار شریف کے سابق آر جے ڈی امیدوار سنیل کمار ساؤ، چنڈی کے سابق ایم ایل اے کانگریس لیڈر انیل سنگھ، راجگیر کے سابق ایم ایل اے روی جیوتی کے علاوہ کانگریس کے ضلع صدر نریش پرساد اکیلا، آر جے ڈی کے ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو، آر جے ڈی کے سابق ایم ایل اے محمد نوشاد النبی عرف پپو خان، سی پی آئی ایم۔ ایل کے ضلع سکریٹری سریندر رام، وی آئی پی ضلع صدر ڈاکٹر ستیندر کمار اور عظیم اتحاد کے تمام کارکنان نے اپنے حامیوں کے ساتھ "ووٹر ادھیکار یاترا" کے استقبال کے لیے بڑی تعداد میں پہنچے تھے۔ اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

نالندہ گارڈن کالج میں گاجر گھاس کے خاتمے کا ہفتہ منایا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع نورسرائے میں واقع نالندہ گارڈن کالج میں گاجر گھاس بیداری ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں پرنسپل ڈاکٹر رندھیر کمار نے کالج کے آڈیٹوریم میں چراغ جلا کر گاجر گھاس بیداری ہفتہ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پرنسپل ڈاکٹر رندھیر کمار نے کہا کہ گاجر کی گھاس کے مسلسل رابطے کی سبب انسانوں میں ایگزیما، الرجی، بخار، دمہ وغیرہ جیسی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ گاجر کی یہ گھاس جانوروں کے لیے انتہائی زہریلی ہے۔ زرعی سائنسدان ڈاکٹر سی ایس آزاد نے کہا کہ اس گھاس کو ختم کرنے کے لیے میکسیکا بیٹل جیسی قدرتی دشمن کٹس کا استعمال سودمند ثابت ہوگا۔ ساتھ ہی زرعی سائنسدانوں ڈاکٹر مہیش کمار، ڈاکٹر سنتوش کمار، ڈاکٹر دیویا تیواری، ڈاکٹر رامبابو رمن، ڈاکٹر اے پی سنگھ نے اس گھاس کے خاتمے کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ زرعی سائنسدانوں کا کہنا تھا کہ اس گھاس کی تولیدی صلاحیت بہت زیادہ ہے۔ ایک پودے سے 10 سے 25 ہزار بیج تیار ہوتے ہیں۔ زرعی سائنسدانوں، عملے اور طلباء نے کالج کیمپس میں اگنے والی گاجر گھاس کو بھی تلف کیا۔ اس موقع پر پی آر او ڈاکٹر بنود کمار، ای منیش، سنجے کمار سنگھ، بیر بہادر سنگھ، ڈاکٹر سیما، ڈاکٹر وجے کمار، ڈاکٹر نیہارانی، ڈاکٹر نیرو، ڈاکٹر دیویندر منڈل، کماری آرتی، ڈاکٹر پشپا کماری، ڈاکٹر جیا کماری، ڈاکٹر فاطمہ پروین، ڈاکٹر پنکج کے ساتھ تمام سٹاف اور ڈاکٹر پنکج نے حصہ لیا۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے پرنسپل اور دیگر لوگ موجود تھے۔

مظفر پور میں 5 بچوں کی ڈوب کر دردناک موت

ناظم امارت شرعیہ کی قیادت میں ایک موقر وفد کی جنازہ میں شرکت

مظفر پور (اے این بی) ضلع کے کٹرا بلاک کے موضع کھنگوراڈیہہ میں مورخہ 17 اگست 2025 کو سندھ پورہ جھیل میں نہانے کے دوران پانچ بچوں کی ڈوب کر مرنے کا نہایت المناک حادثہ پیش آیا، ان بچوں کے نام محمد انس بن گلاب، عبدالرحمن بن آفتاب، ہدایت اللہ محمد ریاض، سیف نرالے، حمزہ بن محمد مرتضی ہیں۔ اس واقعے سے پورا علاقہ سوگوار ہے ناگہانی حادثے کی اطلاع حافظ صبغت اللہ رحما کٹرا بلاک کی تنظیم امارت شرعیہ کے ذمہ داروں نے ناظم امارت شرعیہ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن صاحب قاسمی ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کو دی انہوں نے فوراً اس دردناک حادثے کی اطلاع مخدوم و محترم حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی مدظلہ امیر شریعت بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کو دی حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے اس بڑے سانحے پر اپنے صدمے اور رنج و غم کا اظہار فرماتے ہوئے مرحومین کے اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا فرمائی اور حضرت ناظم صاحب کی قیادت میں جناب مفتی وصی احمد صاحب قاسمی نائب قاضی شریعت امارت شرعیہ جناب مولانا گوہر امام صاحب رکن ارباب حل و عقد امارت شرعیہ اور جناب مولانا فیاض احمد صاحب قاسمی مدھوبنی مبلغ امارت شرعیہ پر مشتمل ایک باوقار وفد کو نماز جنازہ میں شرکت و اظہار تعزیت کے لیے روانہ کیا یہ وفد جائے وقوع پر پہونچا جہاں نماز جنازہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی ناظم امارت شرعیہ نے فرمایا کہ پانچ بچوں کا ایک ساتھ غرقاب ہونا پورے علاقے کے لیے شدید صدمہ اور بے پناہ رنج و غم کا باعث ہے مگر دکھ کے ایسے موقع پر اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا اور صبر کے دامن کو نہ چھوڑنا کمال ایمان کی علامت ہے انہوں نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کے سانحہ ارتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر فرمایا کہ آنکھیں اشکبار ہیں دل مغموم ہے اور میں وہی کہتا ہوں جس سے میرا رب راضی ہو انا للہ وانا الیہ راجعون، اس سے مرحوم بچوں کے سرپرستوں کو اور عام لوگوں کو تسلی دی انہوں نے حضرت امیر شریعت اور امارت شرعیہ کی جانب سے تعزیت مسنونہ بھی پیش کی اور کہا کہ اس غم میں ہم لوگ آپ کے ساتھ برابر کے شریک ہیں پھر حضرت ناظم صاحب نے تمام بچوں کی نماز جنازہ پڑھائی تجہیز و تکفین کے بعد حادثے کے شکار تمام بچوں کے سرپرستوں سے خصوصی طور پر ملاقات کر کے تعزیت مسنونہ پیش کی اور صبر جمیل کی تلقین فرمائی اس موقع پر علاقے کے ذمہ داران، علماء، ائمہ، دانشوران اور سیاسی شعور رکھنے والے حضرات بھی شریک رہے جن میں قمر رضا اشرفی صاحب آل انڈیا ائمہ مساجد کونسل، مولانا امان اللہ صاحب قاسمی امام و خطیب اسلام پور ٹولہ، حافظ ریاض صاحب امام و خطیب پیرا، مولانا ذبیح اللہ صاحب سکریٹری امارت شرعیہ کٹرا، قاری صہیب صاحب ایم ایل سی، سمیع اختر عرف مسٹر، ابوالکلام عرف لڈو صاحب، محمد ساجد صاحب ڈیلر، معروف صاحب وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں مقامی ذمہ داروں نے مصیبت کی اس گھڑی میں امارت شرعیہ کے اس وفد کے آنے پر کلمات تشکر پیش کیا اور امارت شرعیہ سے اپنی وابستگی اور والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔

مدرسہ بورڈ کے شاندار ماضی اور جاندار مستقبل کی خاطر اجلاس صد سالہ کو کامیاب بنائیں: مفتی رضوان قاسمی

دربھنگہ (اے این بی) اس وقت گزشتہ کئی برسوں سے مختلف مسائل و مشکلات میں گھرا ہوا مدرسہ بورڈ اور اساتذہ مدارس کو ایسا با حوصلہ، روشن ضمیر، انصاف پرور، ماہر تعلیم، ممتاز قانون داں، دو مرتبہ کے ڈپٹی اسپیکر بہار قانون ساز کونسل، ہائیر رینک کے کامیاب تاجر اور بھرا پورا خانوادہ سے تعلق رکھنے والے منجھے ہوئے کہنہ مشق سیاستداں محمد سلیم پرویز صاحب کو پیچ و خم کے ماحول میں بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کا چیرمین منتخب کر کے حکومت بہار نے تاریکی میں روشنی کا دیا جلایا ہے حکومت کے اس قدم سے پورے بہار میں خوشی و مسرت کی فضا ہے اس کیلئے میں اپنے تمام رفقاء، معاونین و مخلصین کے ساتھ ہر دل عزیز وزیر اعلی عزت ماب نتیش کمار صاحب، نائب وزیر اعلی سمراٹ چودھری جی، نائب وزیر اعلی وجے سنہا جی، وزیر تعلیم سنیل کمار جی اور دو دہائی سے زائد عرصہ تک حرمین شریفین کی فضاؤں میں فیضان الہی سے معمور ہونے والے ہمارے معزز چیرمین محمد سلیم پرویز صاحب کو صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں مذکورہ تاثرات کا اظہار جاری اپنے پریس بیان میں مرکزی جمعیۃ علماء سیمانچل کے صدر جید عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد رضوان عالم قاسمی استاد مدرسہ رحمانیہ افضلہ سوپول بیرول ضلع دربھنگہ نے کیا انہوں نے جاری اپنے بیان میں لاکھوں کی تعداد میں اساتذہ مدارس و بہی خواہان ملت سے مدرسہ بورڈ کے صد سالہ اجلاس میں کثیر تعداد میں شریک ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ بورڈ کا صد سالہ اجلاس وقت کی اہم ترین ضرورت ہے ملحقہ مدارس کے فارغین نے صوبہ بہار سمیت ہر شعبہ حیات میں ملک کی خدمت کی ہے اور آج بھی کر رہے ہیں ریاست کی موجودہ حکومت نے ملحقہ مدارس سمیت اقلیتی برادری کیلئے ہر شعبہ میں نمایاں کام کیا ہے الحمدللہ جیسے مدرسہ بورڈ کا ماضی شاندار رہا ہے ویسے ہی مستقبل بھی انشاءاللہ جاندار رہے گا اجلاس صد سالہ کی مناسبت سے اپنے تہنیتی پیغام میں جید عالم دین مجاہد ملت حضرت مولانا مفتی محمد رضوان عالم قاسمی استاد مدرسہ رحمانیہ افضلہ سوپول بیرول ضلع دربھنگہ نے کہا کہ اس موقع پر مدرسہ بورڈ کے بابصیرت چیئرمین محمد سلیم پرویز صاحب کی قیادت اور معزز وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کی سرپرستی میں انشاءاللہ اساتذہ مدارس کے دیرینہ مسائل حل ہوں گے مدرسہ اور اساتذہ مدارس کا استحصال کرنے والے خودغرض، مفاد پرست عناصر بے نقاب ہوں گے۔

بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کے بارے میں طلبہ میں بیداری کے لئے پروگرام منعقد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کا فائدہ اٹھا کر طلبہ اپنے مقاصد اور مستقبل کو بہتر بنا سکتے ہیں: بہار حکومت کی سات نشیب اسکیم کے تحت ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر پورنیہ کے عہدیدار مسلسل تعلیمی اداروں کا دورہ کر رہے ہیں اور عوامی بیداری کے پروگرام منعقد کر رہے ہیں۔ پروگرام کے ذریعے طلباء کو بہار حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی سات نشائے اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جا رہی ہے۔ GLM کالج بنمنکھی پورنیا میں منگل کو ایک عوامی بیداری پروگرام کے ذریعے اقتصادی حل یوتھ پاور کے تحت اسسٹنٹ منیجر، ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سنٹر پورنیا کے ذریعہ بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، چیف منسٹر نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم اور کشل یووا پروگرام اسکیم کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اسسٹنٹ منیجر ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر پورنیا نے اہل طلبہ کو بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، چیف منسٹر نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم اور کشل یووا پروگرام اسکیموں کا فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ تمام طلباء سے اپیل کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں معاشی حل یوتھ پاور کے تحت بہار حکومت کی طرف سے چلائی گئی اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھا کر طلباء اپنے مقاصد اور مستقبل کو سنوار سکیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بتایا گیا کہ بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ سکیم حکومت بہار کی طرف سے شروع کی گئی ہے جس کا مقصد طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے قرض فراہم کرنا ہے۔ ضلع کے طلباء جو مالی مجبوریوں کی وجہ سے اپنی مزید تعلیم حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں، وہ اس اسکیم کے تحت قرض لے کر اپنی تعلیم مکمل کر سکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت بہار حکومت کی طرف سے 12 ویں کلاس کے بعد مزید پڑھائی کے لیے طالب علموں کو زیادہ سے زیادہ چار لاکھ کی رقم فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ اسسٹنٹ منیجر ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اینڈ کونسلنگ سنٹر پورنیہ نے بتایا کہ چیف منسٹر نشچے سویم سہایتا بھتہ یوجنا کے تحت ایسے بے روزگار نوجوان اور لڑکیاں جنھوں نے ابھی انٹرمیڈیٹ پاس کیا ہے اور جن کی عمریں 20 سے 25 سال کے درمیان ہیں۔ انہیں روزگار تلاش کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ 2 سال تک ہر ماہ 1000 روپے دیے جاتے ہیں۔

بہار کو اب لالو۔ نتیش نہیں روزگار اور تعلیم چاہیے: پرشانت کشور

پورنیہ (محمد عرفان کامل) لالو یادو پر پرانے رنگوں میں نظر آنے پر پی کے نے طنز کیا، کہا۔ بہار کے لوگوں نے لالو جی کے سارے رنگ دیکھے ہیں، پہلے وہ غریبوں، پسماندہوں اور یادووں کے لیڈر تھے، اب وہ صرف اپنے خاندان کے لیڈر ہیں پرشانت کشور نے پھر راہل گاندھی پر حملہ بولا۔ بہار کے نوجوانوں کا راہل گاندھی اور الیکشن کمیشن کی لڑائی سے کوئی لینا دینا نہیں، وہ بتائیں یہاں فیکٹری کب لگے گی اور ہجرت کب رکے گی مدھے پورہ جان سورج کے معمار پرشانت کشور اپنی بہار بدلاو یاترا کے دوران بہار بدلاؤ کے جلسہ عام سے خطاب کرنے آج مدھے پورہ کے مرلی گنج پہنچے۔ پروا نوتول ہائی سکول گراؤنڈ میں جلسہ عام سے خطاب کے بعد صحافیوں سے بات چیت بھی کی۔ پرشانت کشور نے کہا کہ بہار کے لوگوں کو اب جن سوراج کی شکل میں ایک نیا آپشن ملا ہے۔ لوگوں نے 30 سال سے بی جے پی کے خوف سے بی جے پی۔ نتیش اور لالو کو ووٹ دینے کی مجبوری سے نکلنے کا راستہ دیکھا ہے۔ عوام اب عوام کی حکمرانی چاہتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کے لیے تعلیم اور روزگار چاہتے ہیں پرشانت کشور نے لالو یادو کے پرانے رنگ میں واپس آنے کے سوال پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے لوگوں نے ان کے سارے رنگ دیکھ لیے ہیں۔ لالو یادو پہلے دلتوں کے لیڈر تھے، لوگوں نے دیکھا وہ پسماندہ طبقات کے لیڈر تھے، لوگوں نے اسے بھی دیکھا۔ پھر لالو یادووں کے لیڈر بنے، لوگوں نے وہ بھی دیکھ لیا۔ اب وہ صرف اپنے خاندان اور آر جے ڈی کے لیڈر ہیں انہوں نے کہا کہ لالو جی کا رنگ اب عوام پر نہیں چلے گا۔ لوگ اب صرف یہ چاہتے ہیں کہ انہیں تعلیم، روزگار ملے اور بہار سے ہجرت بند ہو پرشانت کشور نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے بہار میں جاری دورے پر مزید سخت حملہ کیا انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی اور الیکشن کمیشن کی لڑائی سے بہار کے نوجوانوں کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ راہل گاندھی بہار کے بارے میں نہیں بولتے۔ وہ یہ نہیں بتاتے کہ بہار میں کب کارخانے لگیں گے، نوجوانوں کو کب روزگار ملے گا اور ہجرت کب رکے گی۔ راہل گاندھی کو بہار میں ان مسائل کا جواب دینا چاہیے۔

محبت میں ناکام شادی شدہ عاشق کی گولی مار کر خودکشی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں 22 سالہ شادی شدہ عاشق نے محبت میں ناکامی پر ہولناک قدم اٹھا لیا۔ جس کی سبب وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ چکسورہ تھانہ علاقہ کے شہباز پور گاؤں کا ہے۔ مرنے والے کی شناخت رام جی پرساد یادو کے 22 سالہ بیٹے شری کانت کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے حوالے سے اہل خانہ نے دبے لفظوں میں بتایا کہ بیوی کے درمیان گھریلو نااتفاقی کی سبب شوہر کئی دنوں سے پریشان تھا۔ اسی حوالے سے دوبارہ جھگڑا ہوا تو نوجوان نے دیسی ساختہ پستول سے خود کو گولی مار لی۔ جس کی سبب وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ سے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بہار شریف بھیج دیا اور مزید کارروائی شروع کر دی۔ وہیں ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق نوجوان کا اسی گاؤں کی ایک اور لڑکی کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ لڑکی کے گھر والوں کو جیسے ہی اس کی خبر ہوئی، انہوں نے اسے دوسری جگہ لڑکی کو منتقل کر دیا۔ کیونکہ لڑکا شادی شدہ تھا اور گرل فرینڈ دوسری ذات سے تھی۔ جس کی سبب وہ گزشتہ کچھ دنوں سے کافی پریشان تھا۔ جس کی سبب نوجوان نے خوفناک قدم اٹھایا۔ تاہم گھر والے خاموش ہیں اور کچھ بھی بتانے سے گریز کر رہے ہیں۔ وہیں، واقعہ کے بارے میں چکسورا تھانہ انچارج رویندر کمار نے بتایا کہ نوجوان کی شادی دو سال قبل پٹنہ کے مسوڑھی کی ایک لڑکی سے ہوئی تھی۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد اچانک نوجوان نے اپنے سر میں ہتھیار سے گولی مار کر خودکشی کر لی۔ جس کی سبب وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پولیس نے پوسٹ مارٹم کروا کر لاش ورثاء کے حوالے کر دی ہے اور مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ کسی نے اسلحہ چھپا رکھا ہے۔ پوچھ گچھ پر اہل خانہ کچھ نہیں بتا رہے ہیں۔ تفتیش جاری ہے۔

تیجسوی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر راہل کی حمایت کریں گے

نوادہ (اے این بی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج اعلان کیا کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کی حمایت کرے گی۔ مسٹر یادو نے مسٹر گاندھی کی قیادت میں ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران یہاں ایک جلسہ عام میں یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر مسٹر گاندھی کی حمایت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں جاری ووٹر جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں ہوئی ہیں، جس کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی نے لوگوں کے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لئے اس مسئلہ کو مضبوطی سے اٹھایا ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ اس سال اکتوبر۔ نومبر میں ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ این ڈی اے حکومت اپنے دور حکومت میں تمام محاذوں پر ناکام رہی ہے۔

بدمعاشوں نے نوجوان کو چاقو اور گولی مار کر زخمی کیا

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو چاقو اور گولی مار کر زخمی کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ شیو بازار رام جانکی محلہ کا رہائشی سورج کمار پیر کی رات اپنے دو ساتھیوں کے ہمراہ رتن پورہ کہار ٹولی کے قریب سے گزر رہا تھا۔ اس دوران موٹر سائیکل پر سوار دو افراد نے اسے چاقو اور گولی مار کر زخمی کر دیا۔ دونوں ساتھی سورج کو علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے اور اس کے اہل خانہ اور تھانے کو معاملے کی اطلاع دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور زخمی کے بیان پر ایف آئی آر درج کرنے کے بعد واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کر رہی ہے۔

تالاب میں ڈوب کر ایک شخص کی موت

چھپرا (اے این بی) ضلع سارن کے بھگوان بازار تھانہ علاقہ میں منگل کو پولس نے ایک تالاب سے ایک شخص کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ صبح کی سیر کے لیے نکلے ہوئے مقامی لوگوں نے راجندر کالج کے قریب شاہ بنواری لال سروور میں ایک شخص کی لاش تیرتی دیکھی اور اس کی اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تالاب کے پانی سے باہر نکالا۔ متوفی کی شناخت 45 سالہ منوج عرف بندو کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھجوا دیا ہے اور لواحقین کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے اوتار نگر تھانہ علاقہ میں سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ سونو کمار (30) ولد سریش رائے دریا پور تھانہ علاقہ کے گاؤنا گاؤں کا رہائشی، پیر کی دیر رات اپنی موٹر سائیکل پر گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی دوران مین روڈ پر نامعلوم گاڑی نے اس کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ اس حادثہ میں سونو زخمی ہو گیا۔ زخمی سونو کو علاج کے لیے دیگھواڑہ ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

خانقاہ خلوت حضرت مخدوم جہاں میں ہندوستان کے نامور علماء و مشائخ کا خطاب

بہار شریف (اے این بی) شہر بہار شریف جو صوفیائے کرام کی سرزمین رہی ہے اور اس شہر سے نہ جانے کتنے لوگ اولیاء اللہ کی ایک نگاہ کرم سے جادۂ مستقیم پر گامزن ہو گئے اسی شہر بہار شریف کے خانقاہ خلوت حضرت مخدوم جہاں میں حضرت سید شاہ احسان احمد فردوسی ابن حضرت سیدنا ابوذر فردوسی عرف جاروب شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے چہلم کے موقع پر ملک کے مختلف علاقوں سے بے شمار علما و مشائخ کرام کی تشریف آوری ہوئی گذشتہ روز خانقاہ خلوت میں بعد نماز فجر قرآن خوانی اور دس بجے دن سے ایک عظیم الشان جلسہ میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا تلاوت کلام الٰہی سے محفل کا آغاز ہوا جلسہ کی صدارت جناب سید شاہ محمد فاضل شرف فردوسی سجادہ نشیں خانقاہ خلوت حضرت مخدوم جہاں نے کی اور نظامت کے فرائض سید شاہ محمد شارق احمد فردوسی خانقاہ خلوت نے کی اس کے بعد قاری محمد ارشد اقبال اصدقی امام و خطیب مسجد بسار بیگہ نے نعتیہ کلام کے اشعار پیش کیا اس کے بعد قاری محمد سکندر حسین فردوسی نے اولیائے کرام کی شان میں عمدہ خطاب کیا انہوں نے کہا کہ اللہ کے نیک بندے مرتے مٹتے نہیں بلکہ عالم فانی سے عالم بقا کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں اس کے بعد محمد توصیف عالم اصدقی بہاری مہتمم مدرسہ فردوسیہ بڑی درگاہ نے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ شاہ احسان احمد فردوسی کو اللہ نے اعلی اخلاق سے نوازا تھا ہر کسی سے ملنا اس کا حال دریافت کرنا اور لوگوں کے غم و خوشی میں شریک ہونا ان کی عادت ثانیہ تھی دور حاضر میں یہ صفت بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے اس کے بعد حضرت علامہ ڈاکٹر قاسم رضا صاحب سجادہ نشیں خانقاہ رضاقیہ پیلی بھیت اتر پردیش نے کہا کہ حضرت سید شاہ احسان احمد فردوسی اپنے اسلاف کے سچے جانشیں اور اپنے بزرگوں کی راہ پر تھے اس لئے انہوں نے سادگی کی زندگی پسند کی اس کے بعد حضرت مولانا رمضان حیدر قادری فردوسی خانقاہ فردوسیہ رحمت گڑھ بانکا بہار نے کہا کہ صاحب سجادہ سید محمد فاضل شرف کے بارے میں فرمایا کہ آپ لوگ یہ نہ دیکھیں کہ عمر چھوٹی ہے یہ دیکھیں کہ گدی کن کی ہے یہ حضور شاہ امین احمد فردوسی کی گدی ہے اس کے حضرت مولانا عبید الرحمان فردوسی خانقاہ فردوسیہ سنبھل پور نے بزرگوں کے حوالے سے ناصحانہ گفتگو کی اور انہوں نے کہا شاہ احسان احمد فردوسی نے ایمانداری دینداری تقوی پاکیزگی اور پرہیزگاری میں زندگی کے شب و روز گذاری اگر چاہتے تو ان کے پاس بھی دولت کا انبار ہوتا مگر حضرت مخدوم جہاں کے نقش قدم پر چل کر انہوں نے دولت کو ٹھکرا دیا تو اللہ نے ان کے مقام و مرتبہ کو بلند کر دیا اس کے بعد حضرت مولانا ڈاکٹر ہارون عزیز بھدری اتر پردیش نے منقبت کے اشعار پڑھ کر لوگوں کے دلوں روشن و منور کیا اس کے بعد حضرت مولانا سید شاہ حسین احمد صاحب خانقاہ شاہ ارزانی پٹنہ نے عوام الناس کو اپنے دلوں میں آخرت کا ڈر اور موت کی تازہ کرنے کو کہا انہوں نے کہا کہ ہر کسی کو دنیا چھوڑ جانا ہے مگر اس کی تیاری بھی کرنا ہے اس کے بعد یکے بعد دیگرے حافظ رضی احمد صاحب گنج نے نعتیہ کلام کے اشعار پڑھے جس کو سن کر اہل محفل جھوم اٹھے اور مولانا ناظم رضا کچھوچھہ شریف یوپی نے بہترین انداز میں نعتیہ کلام کے اشعار پڑھے 1 بجے دن صلاۃ و سلام اور صاحب سجادہ فاضل شرف فردوسی کی رقت آمیز دعاؤں پر محفل اختتام کو پہنچا بعد نماز ظہر لنگر فردوسیہ ہوا اس کے بعد محفل سماع بعد نماز عصر حضرت سید شاہ محمد احسان احمد فردوسی علیہ الرحمہ سابق سجادہ نشیں خانقاہ خلوت حضرت مخدوم کے مزار پر چادر پوشی و فاتحہ خوانی کی گئی آخر میں موجودہ سجادہ نشیں حضرت سید محمد فاضل شرف فردوسی نے عوام الناس اور آئے مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

سگریوال نے پارلیمنٹ میں میڈیکل کالج کھولنے کا مطالبہ کیا

سارن (اے این بی) مہاراج گنج کے ایم پی جناردن سنگھ سگریوال نے پیر کو میڈیکل کالج قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے قاعدہ 377 کے تحت فوری عوامی اہمیت کی اطلاع کے تحت مہاراج گنج لوک سبھا حلقہ میں ایک میڈیکل کالج کے قیام کا مدعہ اٹھایا۔ ایوان کے فلور پر اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرا پارلیمانی لوک سبھا حلقہ مہاراج گنج بہت پسماندہ علاقہ ہے۔ جہاں جدید طریقے سے معیاری اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والے اداروں کا شدید فقدان ہے۔ ہمارے پارلیمانی حلقے میں طب کی تعلیم دینے والا ایک بھی ادارہ نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے معاشی طور پر کمزور، غریب، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے خاندانوں کے ہونہار طلباء جو طب کے شعبے میں معیاری تعلیم حاصل کر کے اپنا مستقبل بنانا چاہتے ہیں۔ انہیں مایوس ہونا پڑتا ہے۔ اس لیے ہمارے پارلیمانی حلقے میں میڈیکل کالج کا قیام بہت ضروری ہے۔ ویسے بھی حکومت ملک کے ہر پارلیمانی لوک سبھا حلقہ میں ایک میڈیکل کالج قائم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ چیئرمین کے ذریعے انہوں نے حکومت کے وزیر صحت سے عوامی مفاد میں مہاراج گنج پارلیمانی حلقہ میں ایک میڈیکل کالج قائم کرنے کی درخواست کی تاکہ عوام کو مقامی سطح پر طبی تعلیم کی سہولت مل سکے۔

امام احمد رضا ایک مینارۂ نور

از: مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی رآل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

امام عشق ومحبت، مجدد دین وملت، شیخ الاسلام والمسلمین، سید الفقہا والمحدثین اعلیٰ حضرت امام اہل سنت احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی ذات ستودہ صفات کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اپنے تو اپنے بیگانے بھی آپ کی علمیت کا لوہا مانتے ہیں اور حسب ضرورت آپ کے علمی شہ پاروں سے استفادہ کرتے رہیں ہیں۔ جنہوں نے اپنی تجدیدی شان کے ذریعہ ۱۴رویں صدی میں اٹھنے والے ہر فتنہ اور گمرہی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ گستاخان رسول کی ایک بڑی جماعت کو کیفر دار تک پہنچایا۔ بے دینوں اور اسلام دشمنوں کی جانب سے جب اسلامیان ہند کے دینی عقائد پر شب خون مارنے اور انہیں عقائد اسلامیہ حقہ سے دور کرنے کی سازشیں رچی جا رہی تھیں۔ امام احمد رضا نے نہ صرف ان تمام سازشوں کا پردہ چاک کردیا بلکہ اہل سنت وجماعت کے افکار ونظریات کی حمایت میں قرآنی آیات اور احادیث کے ایسے دلائل وشواہد کا انبار اور ذخیرہ جمع فرمادیا کہ جسے دیکھ کر اپنے تو اپنے بیگانے بھی عش عش کر اٹھے۔

امام احمد رضا وہ جنہیں پہلی نظر میں ہی دیکھ کر حرم مکہ کے امام شیخ پکار اٹھے **انی لاجد نور الله من هذا الجبین۔** خدا کی قسم میں امام احمد رضا کی پیشانی پر اللہ کا نور دیکھ رہا ہوں۔ امام احمد رضا وہ جنہیں بیعت سے مشرف فرما کر حضور خاتم الاکابر سید آل رسول احمدی علیہ الرحمۃ والرضوان نے فرمایا تھا کہ برسوں سے میں فکر مند تھا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھ سے پوچھے گا کہ تو میرے لیے کیا لائے تو کیا جواب دوں گا؟ اب میں احمد رضا کو پیش کر دوں گا۔

امام احمد رضا وہ جنہوں نے تاحیات مسلمانوں کے ایمان وعقیدے کا تحفظ فرمایا اور بدعقیدگی کے امنڈتے ہوئے ہر سیلاب پر بند باندھ کر اہل ایمان کے ایمان کی حفاظت فرمائی ہے۔ امام احمد رضا جو عاشق رسول تھے اور عشق ومحبت رسول کا پیغام ہر مسلمان کو دیا کرتے تھے۔ جن کا جینا اسلام کے لیے اور مرنا ناموس رسالت کے تحفظ کے لیے تھا۔ اب آیئے اس عظیم ہستی کے حالات زندگی کا مختصر مطالعہ فرمائیں۔

ولادت باسعادت: امام احمد رضا کی ولادت باسعادت دس شوال ۱۲۷۲ھ بمطابق ۱۴رجون ۱۸۵۶ء بروز اتوار ظہر کے وقت شہر بریلی شریف محلّہ جسولی میں ہوئی۔ پیدائشی نام ''محمد'' اور تاریخی نام المختار ہے۔ جد امجد مولانا رضا علی نے آپ کا اسم شریف ''احمد رضا'' رکھا۔ خود اعلیٰ حضرت نے اپنی ولادت کا سن ہجری اس آیت کریمہ سے نکالا ہے۔ **اولئک کتب فی قلوبهم الایمان ایدهم بروح منه** (۱۲۷۲ھ) یعنی یہ ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا ہے اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد فرمائی ہے۔ (سوانح اعلیٰ حضرت، ص:۸۸)

تعلیم وتربیت: رسم بسم اللہ خوانی کے بعد اعلیٰ حضرت کی تعلیم کا سلسلہ جاری ہوگیا آپ نے اپنی چار برس کی ننھی سی عمر میں جب کہ عموماً دوسرے بچے اس عمر میں اپنے وجود سے بھی بے خبر رہتے ہیں قرآن مجید ناظرہ ختم کرلیا۔ چھ سال کی عمر میں ماہ مبارک ربیع الاول شریف کی تقریب میں منبر پر رونق افروز ہوکر بہت بڑے مجمع کی موجودگی میں ذکر میلاد شریف پڑھا۔ اردو فارسی کی کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مرزا غلام قادر بیگ علیہ الرحمہ سے میزان منشعب وغیرہ کی تعلیم حاصل کی پھر آپ نے اپنے والد ماجد تاج العلما سند المحققین حضرت مولانا شاہ نقی علی خاں رضی اللہ تعالیٰ سے درسیات کی تعلیم لیتے رہے۔ (سوانح اعلیٰ حضرت، ص:۹۱)

فراغت: تیرہ برس دس مہینے پانچ دن کی عمر شریف میں ۱۴ر شعبان ۱۲۸۶ھ بمطابق ۱۹رنومبر ۱۸۶۹ء کو آپ فارغ التحصیل ہوئے اور دستار فضیلت سے نوازے گئے۔

فتویٰ نویسی کاآغاز: اسی دن مسئلہ رضاعت سے متعلق ایک فتویٰ لکھ کر اپنے والد ماجد کی خدمت میں پیش کیا۔ جواب بالکل صحیح تھا۔ والد ماجد نے ذہن نقاد وطبع وقاد دیکھ کر اسی وقت سے فتویٰ نویسی کی جلیل الشان خدمت آپ کے سپرد کردی۔

تبحر علمی: آپ نے اپنے والد بزرگوار عمدۃ المحققین حضرت مفتی نقی علی خاں علیہ الرحمہ سے مندرجہ ذیل اکیس علوم پڑھے۔

(۱) علم قرآن (۲) علم تفسیر (۳) علم حدیث (۴) اصول حدیث (۵) کتب فقہ حنفی (۶) کتب فقہ شافعی ومالکی وحنبلی (۷) اصول فقہ (۸) جدل مہذب (۹) علم العقائد والکلام (جو مذاہب باطلہ کی تردید کے لیے ایجاد ہوا) (۱۰) علم نحو (۱۱) علم صرف (۱۲) علم معانی (۱۳) علم بیان (۱۴) علم بدیع (۱۵) علم منطق (۱۶) علم مناظرہ (۱۷) علم فلسفہ مدلسہ (۱۸) ابتدائی علم تکسیر (۱۹) ابتدائی علم ہیئت (۲۰) علم حساب تا جمع، تفریق، ضرب، تقسیم (۲۱) ابتدائی علم ہندسہ

حفظ قرآن: اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ حضرت کو قوت یادداشت میں بڑا کمال دیا تھا یوں تو قرآن مجید کا اکثر وبیشتر حصہ آپ کو زبانی یاد تھا لیکن پورے قرآن مجید کے حافظ نہ تھے۔ ایک مرتبہ کسی ناواقف شخص نے اپنے ایک عریضہ میں آپ کے القاب کے ساتھ حافظ کا لفظ بھی لکھ دیا حسن اتفاق سے اس کا وہ عریضہ ۲۹رشعبان کو آپ کی خدمت میں پہنچا دوسرے ہی دن سے آپ نے قرآن مجید حفظ کرنا شروع فرمادیا اور ہر روز ایک پارہ حفظ کر کے تراویح کی نماز میں آپ سنا دیتے یہاں تک کہ رمضان شریف کی ستائیسویں تاریخ کو مغرب سے پہلے حفظ قرآن مجید پورا کرلیا اور صرف ایک مہینے کی مختصر مدت میں آپ حافظ ہوگئے۔ پھر بڑی خوبی یہ تھی کہ روزانہ ایک پارہ زبانی حفظ کرنے کے باوجود فتاویٰ مبارکہ لکھنے، مسائل شریعت واحکام دینیہ کی تحریر فرمانے اور وقت معین پر مسند نشین ہدایت ہوکر اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین مقدسہ سنانے وغیرہ مشاغل دینیہ میں کسی طرح کا کوئی فرق آنے نہ پایا۔ (حیات اعلیٰ حضرت، جلد اول، ص:)

پہلا حج: امام احمد رضا نے پہلی بار ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء میں اپنے والدین کریمین کے ہمراہ فریضۂ حج ادا فرمایا۔ ایک دن آپ نے مقام ابراہیم میں نماز پڑھی امام شافعیہ حضرت حسین بن صالح جمل الیل نے جب آپ کا چہرۂ انور دیکھا تو بغیر کسی جان پہچان کے آپ کا ہاتھ پکڑا اور اپنے دولت خانہ پر لائے اور بہت دیر تک آپ کی پیشانی مقدس پر نگاہ جمائے رہے پھر انہوں نے فرمایا: **انی لاجد نور الله فی هذا لجبین** بے شک میں اس پیشانی میں اللہ کا نور دیکھ رہا ہوں۔ بعدۂ صحاح ستہ اور سلسلہ عالیہ قادریہ کی اجازت اپنے مبارک ہاتھوں سے لکھ کر آپ کو عطا فرمایا اور ارشاد فرمایا **اسمک ضیاء الدین احمد** تمہارا نام ضیاء الدین احمد ہے۔ پھر اعلیٰ حضرت نے ادائے حج سے فارغ ہوکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضری دی اور بارگاہ رسالت سے ہزاروں نعمتوں اور برکتوں سے نوازے گئے۔ (حیات اعلیٰ حضرت، جلد اول، ص:۱۳۳)

نماز کی پابندی: اس سلسلے میں سید ایوب علی رضوی کا بیان ملاحظہ ہو: اعلیٰ حضرت تندرست ہوں یا بیمار، پانچوں وقت مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے خوگر تھے اور اپنے مریدوں کو بھی ہمیشہ اس امر کی خاص ہدایت فرمایا کرتے تھے، جماعت کا مقررہ وقت ہوجانے پر کسی کا انتظار نہ کرتے تھے، موسم گرما میں نماز ذرا دیر کر کے پڑھتے لیکن ایسا نہیں کہ مکروہ وقت آجائے، نماز ادا کرتے وقت رکوع، سجود، قومہ، قعدہ اور جلسہ وغیرہ کی صحیح ادائیگی کا خاص خیال رکھتے تھے، آپ حروف کو ان کے مخارج سے صفات لازمہ ومحسنہ کے ساتھ ادا کرنے میں بہت احتیاط فرمایا کرتے تھے۔

ایک دفعہ اعلیٰ حضرت سخت بیمار تھے، نشست وبرخاست کی بالکل طاقت نہ تھی، اس کے باوجود فرض نماز مسجد میں باجماعت ادا کرتے تھے، انتظام یہ تھا کہ کرسی میں لکڑی باندھ کر چار آدمی آپ کو مسجد میں لے جاتے اور بعد نماز دولت خانہ پہنچا دیتے۔ بارہا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اس نازک حالت میں بھی آپ کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے، طاقت نہ دیکھتے ہوئے مجبوراً بیٹھ کر پڑھنی پڑتی، لیکن ایسی حالت میں بھی دونوں پیروں کی انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگانے کی بے حد سعی فرماتے۔''

(حیات اعلیٰ حضرت، ص:، سیرت مجدد دین وملت، ص:۲۹۔۲۸)

محدثانہ مقام: امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کا علم حدیث میں مقام بہت ہی بلند وبالا ہے، جس کا اعتراف محدثین وقت ومشائخ عصر نے بھی کیا ہے، چناں چہ عارف باللہ امام اہل سنت حضرت مولانا مولوی پیر مہر علی شاہ صاحب قبلہ گولڑوی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ اعلیٰ حضرت کی زیارت کے لیے بریلی شریف حاضر ہوئے تو اعلیٰ حضرت حدیث پڑھا رہے تھے۔ فرماتے تھے مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ دیکھ کر آپ کی زیارت شریفہ کے انوار کی روشنی میں حدیث پڑھا رہے ہیں۔ (امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات، ص:۱۳۴، مشائخ قادریہ رضویہ، ص:)

آپ کا علم حدیث میں کمال وبلندی حضرت محدث اعظم ہند کچھوچھوی رحمہ اللہ علیہ کے اس بیان سے بھی واضح ہوتا ہے۔ ''ایک بار میں نے استاد محترم محدث سورتی علیہ الرحمہ سے دریافت کیا کہ علم حدیث میں ان کا (فاضل بریلوی) کیا مرتبہ ہے۔ فرمایا: ''وہ اس وقت امیر المومنین فی الحدیث ہیں۔ پھر فرمایا صاحبزادے! اس کا مطلب سمجھا؟ یعنی اگر میں اس فن میں عمر بھر ان کا تلمذ کروں تو بھی ان کے پاسنگ کو نہ پہنچوں۔ میں نے کہا سچ ہے۔ ولی را ولی می شناسد وعالم را عالم می داند۔ (امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات، ص:۱۹۲۔۱۹۱، مشائخ قادریہ رضویہ، ص:۴۱۲۔ ۴۱۱)

فقہی مقام: آپ کی فقاہت کا اعتراف عرب عجم کو ہے۔ ''العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ'' بارہ ضخیم مجلدات پر مشتمل آپ کا ایسا فقید المثال شاہکار ہے جسے بجا طور پر علوم ومعارف کا گنجینہ اور فقہی جزئیات وتشریحات کا عظیم انسائیکلوپیڈیا قرار دیا جاسکتا ہے۔ آپ کے دارالافتا میں ہندوستان، پاکستان، برما، چین، امریکہ، افغانستان، افریقہ، حجاز مقدس اور بلاد اسلامیہ سے بکثرت فتویٰ آتے تھے۔ جن کی تعداد ایک وقت میں کبھی چار سو اور کبھی پانچ سو تک جا پہنچتی تھی۔ (فتاویٰ رضویہ، ج:۴، ص:۱۴۹) آپ کے فتوے عربی، اردو، فارسی اور انگریزی میں ہیں، انگریزی فتوے ان قلمی مجلدات میں ہیں جو بریلی شریف میں محفوظ ہیں۔

مشہور علمائے اسلام کا خیال ہے کہ تقریباً دوصدی سے آپ جیسا کوئی دوسرا متبحر فقیہ پیدا نہیں ہوا۔

حضرت شیخ سید محمد اسماعیل محافظ کتب خانہ حرم شریف مکہ مکرمہ کا بیان دیدۂ حیرت سے پڑھنے کے لائق ہے۔ آپ کی فقاہت پر وہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: ''خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں اور بالکل سچ کہتا ہوں کہ اسے امام اعظم ابوحنیفہ النعمان رضی اللہ عنہ دیکھتے تو بلاشبہ یہ مسئلہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرتا اور یقیناً اس کے مؤلف کو وہ اپنے اصحاب میں شامل فرمالیتے۔'' (مشائخ قادریہ رضویہ، ص:۴۱۴)

علامہ اقبال فرماتے ہیں: ''امام احمد رضا قدس سرہٗ بیحد ذہین اور باریک بیں عالم دین تھے، فقہی بصیرت میں ان کا مقام بہت بلند تھا، ان کے فتاویٰ کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کس قدر اعلیٰ اجتہاد کی صلاحیتوں سے بہرہ ور اور ہندوستان کے کیسے نابغہ روزگار فقیہ تھے۔ ہندوستان کے اس دور متاخرین میں ان جیسا طباع اور ذہین فقیہ مشکل سے ملے گا۔'' (امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں، ص:۲۷، مشائخ قادریہ رضویہ، ص:۴۱۴)

مشہور تبلیغی جماعت کے پیشواز کریا شاہ بنوری پشاوری نے کہا: ''اگر اللہ تعالیٰ ہندوستان میں احمد رضا خاں بریلوی کو پیدا نہ فرماتا تو ہندوستان میں حنفیت ختم ہوجاتی۔'' (فاضل بریلوی اور ترک موالات، ص:۱۰۰، مشائخ قادریہ رضویہ، ص:۴۱۴)

حکیم عبدالحیٰ لکھنوی ندوی نے اعتراف کیا ہے: ''فقہ حنفی اور اس کی جزئیات پر مولانا احمد رضا خاں کو جو عبور حاصل تھا اس کی نظیر شاید ہی کہیں ملے، اور اس دعویٰ پر ان کا مجموعہ فتاویٰ شاہد ہے۔'' (امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری، ج:۲، ص:۲۶، مشائخ قادریہ رضویہ، ص:۴۱۴)

کنزالایمان: آپ کا دوسرا علمی شہکار کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن ہے۔ یوں تو قرآن کریم کا کتنوں ہی نے اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے جن میں سے مولوی محمود الحسن دیوبندی (المتوفی ۱۳۳۹ھ / ۱۹۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی (المتوفی ۱۳۶۲ھ ۱۹۴۳ء) مولوی فتح محمد خاں جالندھری، ڈپٹی نذیر احمد دہلوی اور ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم پاک وہند آج کل بڑی آب وتاب سے شائع ہو رہے ہیں اور ان حضرات کو کلام الٰہی کی ترجمانی کے علم بردار منوانے کی بھرپور سعی کی جاتی رہی ہے لیکن انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو ان حضرات نے اپنے اپنے مخصوص خیالات کو ترجمے کی آڑ میں قرآن کریم سے ثابت کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا۔ مسلمانان اہل سنت وجماعت کو قرآنی خدمت کے نام پر اپنے اپنے دھڑے کی طرف کھینچنے اور اپنا معتقد بنانے کی ایک چکنی چپڑی جسارت ہے۔

انصاف پسند حضرات اس کو (کنزالایمان) پڑھ کر انشاء اللہ تعالیٰ یہی فیصلہ کرنے پر مجبور ہوں گے کہ قرآن کریم کی ترجمانی کا اگر اردو میں کسی نے حق ادا کیا ہے تو وہ کنزالایمان ہے۔ (سیرت مجدد دین وملت امام احمد رضا، ص:۱۰)

بیماری اور ضعف ونقاہت: بھوالی پہاڑ کے دوران قیام میں اعلیٰ حضرت کو درد پہلو کا دورہ پڑا جس کے باعث ضعف نے شدت اختیار کرلی یہاں تک کہ اوائل محرم ۱۳۴۰ھ تک آپ کو وہیں رہنا پڑا۔ پھر ۱۴رمحرم ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۷رستمبر ۱۹۲۱ء کو آپ بھوالی پہاڑ سے بریلی تشریف لائے۔ آپ کی علالت شدید کی اطلاع چوں کہ ہر طرف پہنچ چکی تھی اس لیے وطن اور بیرون جات کے مسلمان عیادت وبیعت کے لیے آنا شروع ہوگئے۔ باوجود نقاہت آپ کی ہر مجلس مواعظ ونصائح کا ذخیرہ ہوتی، اس دوران علالت میں آپ بکثرت ذکر شاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اور خصوصیت کے ساتھ اپنے اور تمام مسلمانوں کے لیے حسن خاتمہ کی دعا کرتے، تضرع اور خشیت کی یہ حالت تھی کہ اکثر اوقات آپ کی اور حاضرین کی روتے روتے ہچکی بندھ جاتی، اکثر اوقات فرماتے جس کا ایمان پر خاتمہ ہوگیا اس نے سب کچھ پالیا، کبھی فرماتے اگر بخش دے تو اس کا فضل ہے نہ بخشے تو اس کا عدل ہے، ایک دن لوگوں کو کاشانہ اقدس پر طلب فرمایا اور دین وایمان کو بچانے کے سلسلے میں ان کو سخت تاکید اور نصیحت فرمائی، وعظ کی اس آخری مجلس میں آپ نے جو ایمان افروز تقریر فرمائی اس کا اقتباس ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔

تاریخ وصال: آپ ۲۵رصفر المظفر ۱۳۴۰ھ مطابق ۲۸راکتوبر ۱۹۲۱ء بروز جمعہ مبارکہ بعمر ۶۸ سال دو بجکر ۳۸رمنٹ پر محبوب حقیقی سے جاملے۔ **انا للٰه وانا الیه راجعون۔** (ایمان افروز وصایا، ص:۳۱، مشائخ قادریہ رضویہ، ص:۴۵۷)

اعلیٰ حضرت بارگاہ رسالت میں: ادھر ۲۵رصفر ۱۳۴۰ھ جمعہ کے دن دو بج کر ۳۸ منٹ پر بریلی شریف میں اعلیٰ حضرت قبلہ دنیائے فانی سے روانہ ہو رہے ہیں ادھر بیت المقدس کے ایک شامی بزرگ ٹھیک ۲۵رصفر ۱۳۴۰ھ کو خواب میں کیا دیکھ رہے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم حاضر دربار ہیں لیکن مجلس پر سکوت طاری ہے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ کسی آنے والے کا انتظار ہے وہ شامی بزرگ بارگاہ رسالت میں عرض کرتے ہیں **فداک ابی وامی** میرے ماں باپ حضور پر قربان! کس کا انتظار ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احمد رضا کا انتظار ہے۔ انہوں نے عرض کی احمد رضا کون ہیں۔ حضور نے فرمایا ہندوستان میں بریلی کے باشندے ہیں۔ بیداری کے بعد انہوں نے پتہ لگایا تو معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت احمد رضا ہندوستان کے بڑے ہی جلیل القدر عالم ہیں اور اب تک بقید حیات ہیں پھر تو وہ شوق ملاقات میں ہندوستان کی طرف چل پڑے جب بریلی پہنچے تو انہیں بتایا گیا کہ آپ جس عاشق رسول کی ملاقات کو تشریف لائے ہیں ۲۵رصفر ۱۳۴۰ھ کو اس دنیا سے وہ روانہ ہو چکا ہے۔ (سوانح اعلیٰ حضرت، ص:۳۸۴)

☆☆☆

اُمت میں پندرہ خصلتیں پیدا ہوں تو مصیبتوں کا نزول شروع ہوجاتا ہے

ترتیب: عبدالعزیز

حضرت علی بن ابی طالبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب میری اُمت میں پندرہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہوجائیں گی۔ دریافت کیا گیا یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ فرمایا:

۱۔ جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنالیا جائے۔
۲۔ امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے۔
۳۔ زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے۔
۴۔۵۔ شوہر بیوی کا مطیع اور ماں کا نافرمان بن جائے۔
۶۔۷۔ آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم ڈھائے۔
۸۔۹۔ مساجد میں شور مچایا جائے۔ قوم کا رذیل ترین آدمی اس کا لیڈر رہو۔
۱۰۔ آدمی کی عزت اس کی برائی کے ڈر سے ہونے لگے۔
۱۱۔۱۲۔ نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال کی جائیں۔ مرد ابریشم پہنیں۔
۱۳۔۱۴۔ آلاتِ موسیقی اختیار کیا جائے۔ اور گانے والی لڑکیاں فراہم کی جائیں۔
۱۵۔ اور اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔

تو لوگوں کو چاہئے کہ پھر وہ ہر وقت عذاب الٰہی کے منتظر رہیں، خواہ سرخ آندھی کی شکل میں آئے یا زلزلے کی شکل میں یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں۔ (ترمذی: باب علامات الساعۃ)

(اِ اصحاب سبت کا ذکر قرآن میں ہے۔ ایک قوم کے نافرمان لوگوں کی شکلیں مسخ کر کے انہیں بندر بنادیا گیا۔ اس عذاب کی طرف اشارہ ہے)۔

☆ امر ونہی اور خیر خواہی:

☆ درجات ایمان اور اُس کے تقاضے (بُرائی کو دیکھنے کے بعد):

تم میں سے جس شخص کو منکر (خلاف مرضی الٰہی کام) نظر آئے وہ اُسے اپنے ہاتھ (طاقت) سے ٹھیک کردے۔ اگر اُس کی قدرت نہ ہو تو زبان سے کام لے اور اُس کی طاقت نہ ہو تو دل میں محسوس کیا جائے اور یہ ایمان کا سب سے ضعیف درجہ ہے۔ (اس کے بعد کوئی ایمان نہیں)

☆ ظلم سے نہ روکنے کی سزا:

اے لوگو! تم آیت پڑھتے ہو لیکن اسے اس کا صحیح مقام نہیں دیتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: (ترجمہ) مسلمانو! اپنے آپ کو سنبھال لو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے ہدایت یافتہ ہوچکنے کے بعد کوئی گمراہ تمہیں نقصان پہنچادے''۔ ہم نے حضور ﷺ نے سنا ہے کہ: لوگ کسی ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑلیں (یعنی اسے ظلم سے نہ روک دیں) تو یہ کچھ بعید نہیں اللہ سب ہی کو اپنے عتاب کی لپیٹ میں لے لے۔

☆ امر ونہی ایک دائمی فریضہ ہے:

قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ضرور کرتے رہو ورنہ یہ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ تم سب پر اپنا عتاب نازل فرمائے اور تم اُسے پکارتے رہو جب بھی جواب نہ ملے۔ (یعنی دعا قبول نہ ہو)

☆ سب سے بڑا اجہاد:

ظالم سلطان کے آگے عدل کا کلمہ کہہ دینا سب سے بڑا اجہاد ہے۔

☆ واعظ بے عمل کا حشر:

.... میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ کہتے سنا ہے: میں شب اسرا ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے ہونٹ آگ کی قینچی سے کاٹے جا رہے تھے۔ میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ اُنھوں نے کہا: یہ آپ کی اُمت کی وہ خطباء ہیں جو کہتے تھے لیکن عمل نہیں کرتے تھے۔

☆ گمراہی اپنی انتہا کو کس طرح بتدریج پہنچتی ہے:

کیا حال ہوگا تم لوگوں کا اُس وقت جب تمہارے نوجوان فاسق اور تمہاری عورتیں بدکار ہوجائیں گی؟ لوگوں نے عرض کیا کہ: یارسول اللہ! کیا واقعی ایسا ہوجائے گا؟ فرمایا: ہاں اس سے بھی بڑھ چڑھ کر، اور کیا حال ہوگا جب تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کردو گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ: یہ بھی ہوگا؟ فرمایا: ہاں! اس سے بھی سوا ہوگا۔ جب تم منکر کا حکم دینے لگو گے اور معروف سے روکنے لگو گے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ: یارسول اللہ! کیا یہاں تک نوبت آجائے گی؟ فرمایا: ہاں! اس سے بھی زیادہ۔ جب تم معروف کو منکر اور منکر کو معروف سمجھنے لگو گے (یعنی قدریں ہی بدل جائیں گی)

☆ تذلیل مومن کے وقت ترک مدد:

جس کے سامنے کسی مومن کی تذلیل ہو رہی ہو اور وہ امداد کی قدرت رکھتا ہو بھی اس کی مدد نہ کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے سامنے اُسے رسوا کرے گا۔

☆ آٹے کے ساتھ گھن کیوں پستا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو حکم دیا کہ ''فلاں شہر کا تختہ اُلٹ دو۔ فرشتے نے عرض کیا کہ: بارالٰہا! اس میں تیرا فلاں بندہ بھی ہے جس نے ایک لحظہ کے لئے بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ ارشاد ہوا کہ اس پر بھی اور دوسروں پر بھی شہر کو اُلٹ دو، کیونکہ لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے کبھی اس کے چہرے سے ناگواری کا اثر ظاہر نہیں ہوا۔

☆ امر ونہی کے لئے سو فی صد عمل ہونا ضروری نہیں:

ہم نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ ''کیا امر ونہی کا فریضہ اس وقت تک ادا نہ کریں جب تک معروف پر پورا عمل اور نہی سے کامل اجتناب نہ کرلیں؟'' فرمایا: ''اگرچہ معروف پر تمہارا پورا عمل اور منکر سے کامل پرہیز نہ ہو لیکن امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کئے جاؤ''۔

☆ دین ہر ایک کی خیر خواہی کا دوسرا نام ہے:

دین تو نام ہے خیر خواہی کا۔ ہم نے پوچھا کہ: یارسول اللہ! کس کی خیر خواہی؟ فرمایا: اللہ، قرآن، رسولؐ اولی الامر اور عوام کی۔

☆ بیعت اسلام کی شرط خاص:

میں نے حضور ﷺ کے پاس آکر عرض کیا کہ: بیعت اسلام کرنا چاہتا ہوں۔ حضورؐ نے منجملہ اور باتوں کے ہر مسلمان کی خیر خواہی کو بھی شرط اسلام قرار دیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۰ راگست ۲۰۲۵ء

ملک کے طلباء کو جہالت کے سمندر میں غرق کرنے میں این سی ای آر ٹی کا اہم رول

بی جے پی کی فرقہ پرستی نے ایک جہاں کو زہریلا اور زہر ہلاہل بنا کر رکھ دیا ہے اور کل تک اس ملک کے ہندو جہاں محرم کے اکھاڑے میں شامل ہوتے تھے وہیں مسلمان ان کے جنم اشٹمی اور سرسوتی پوجا میں شریک ہوتے تھے جہاں ہندو ذوق وشوق سے عید کی میٹھی سوئیاں کھانے مسلمانوں کے گھروں میں جاتے تھے وہیں مسلمان ان کے درگا پوجا میں شریک ہوکر اس کا ثبوت دیتے تھے کہ ہندو اور مسلمان کے درمیان صرف مذہب اور مذہبی عقیدے کا فرق ہے ورنہ دونوں مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح سے گھلے ملے ہوئے تھے جیسے وہ آپس میں سگے ہیں لیکن ہندو۔ مسلم ایکتا، بھائی چارہ پر کسی نحوست کی نظر پڑگئی اور کل تک جو ہندو اور مسلمان ایک ساتھ مل کر آزادی کی لڑائی میں شامل تھے اور اسپتالوں میں مسلمان اپنا خون دیکر ہندو کی جان بچاتے تھے اور ہندو، مسلمانوں کی جان بچانے کے لئے خود سینے میں گولیاں کھانا پسند کرتے تھے، لیکن اب وہی دونوں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ اس نحوست نے دونوں کے دلوں میں نفرت کی ایسی تہیں بچھا دی ہیں کہ وہ اگر چاہیں بھی تو اس نفرت کی دیوار کو ڈھا نہیں سکتے۔ گویا یہ دیوار ناقابل تسخیر ہے اور دیوار برلن سے زیادہ کنکریٹ اور سیسہ پلائی ووڈ سے تیار کردہ ہے۔ ویسے تو یہ زہر پورے طور پر ہندستانی سماج میں پھیلا دیا گیا ہے لیکن اس زہر کو پھیلاتے پھیلاتے یہ زہریلے دومنہ (دومکھّے) سانپ اس حقیقت کو یکسر فراموش کرچکے ہیں کہ نفرت کی دیوار اٹھاتے اٹھاتے وہ خود اپنی قوم خصوصاً ہندو قوم کے دشمن بن گئے ہیں اور انہیں ایسی غلط تعلیمات سے آراستہ کررہے ہیں کہ اگر وہ اسی تعلیم کی حصولی کے بعد اپنے ملک کا تعلیمی سرٹیفکیٹ لیکر کسی ترقی یافتہ ملک جیسے یورپ میں جائیں اور کسی اعلیٰ عہدے کے لئے درخواست دیں تو ان کے سرٹیفکیٹ اور دیگر اسناد کو ڈسٹ بین میں ڈالنے کا مشورہ دیا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے یہ تعلیم ملک کی کس یونیورسٹی سے حاصل کی جو آپ کی معلومات ایک جاہل بچے کی معلومات سے بھی کم ہے۔ واضح رہے کہ ملک کی نئی تعلیمی پالیسی ایسی بنی ہے کہ پورے ملک کے بچوں کو غلط سبق پڑھانے کی ذمہ داری لی ہے ''این سی ای آرٹی'' نے اور این سی ای آرٹی کے بینر تلے جو بھی کتابیں درجہ اول تا گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن تک دیگر نصابی پبلشر اشاعت کررہے ہیں وہ سب کی سب غلط اور زہریلی ہیں۔ تواریخ ہند سے دور سلاطین کے علاوہ خاص طور پر مغلیہ دور کو حذف کرلیا گیا ہے اور کوئی بچہ سوال کر بیٹھے کہ دور مغلیہ کے تین سو سالہ دور حکومت کا وقفہ اگر تواریخ میں شامل نہیں ہے تو پھر ان 330 برسوں تک ہندستان میں کون حکمراں تھا۔ لیکن این سی ای آرٹی نے خاص طور پر مغل شہنشاہ بابر سے لیکر ہمایوں، اکبر، شاہ جہاں اور اورنگ زیب کے دور کو بقول ابن صفی تاریک وادی میں پہنچا دیا ہے یا پھر ان کا وجود زیرو لینڈ میں ہو لیکن اس جیتی جاگتی دنیا میں تو بالکل نہیں ہے۔

دوسرا تماشہ بالکل بھانڈ جیسے لوگوں کی طرح سے این سی ای آرٹی نے تیار کیا ہے جو سرکاری طور پر نصابی کتابیں تیار کرتی ہے اس نے ایک مضحکہ خیز کتابچہ شائع کیا ہے جس کو دیکھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ اس وقت این سی ای آرٹی میں جو لوگ ماہرین تعلیم کی حیثیت سے نصابی کتابیں تیار کرتے ہیں وہ بالکل عقل سے پیدل ہیں یا پھر انہیں قابلیت کا ہیضہ ہوا ہے ورنہ اس کتابچہ میں یہ نہ لکھتے کہ کانگریس مذہبی سطح پر علاحدگی پسندوں کی آئیڈیالوجی کو سمجھ نہیں سکی تھی جس کے نتیجے میں ملک کا بٹوارہ ہوا۔ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اور ٹریننگ (این سی ای آرٹی) نے سکنڈری کے طلباء کے لئے وہ کتابچہ نصاب میں شامل رکھا ہے جس میں یہ ساری بکواس باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ اس کتابچہ میں ہندستانی بچوں کے ذہنوں کو زہریلا بنانے کے لئے این سی ای آرٹی کو گولڈ میڈل ملنا چاہئے یا ٹرمپ کی طرح سے اسے بھی نوبل انعام کا طلبگار ہونا چاہئے کیونکہ اس کتابچہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ تین بڑے اداکاروں نے ہندستان کا بٹوارہ کرایا (1) جواہر لال نہرو (2) کانگریس (3) لارڈ ماؤنٹ بیٹن جس نے بٹوارے کا نقشہ پیش کیا اور محمد علی جناح ماؤنٹ بیٹن کے بنائے ہوئے نقشے پر راضی ہوگئے۔ این سی ای آرٹی کی اس جہالت پر ورلڈ کپ ملنا چاہئے البتہ وہ کپ ''الٹا'' نظر آئے۔ (خ الف ف)

مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں تو مذہب کی بنیاد پر پابندی کیوں؟

جاوید اختر بھارتی

آجکل سوشل میڈیا پر اور اخباروں میں دلت مسلمان اور پسماندہ مسلمان کا لفظ خوب نظر آرہا ہے ایک وقت تھا کہ جب کوئی شخص پسماندہ مسلمانوں کی بات کرتا تھا تو مذاق اڑایا جارہا تھا لیکن کہنے والے نے کہا تھا کہ ایک دن پورے ملک میں لفظ پسماندہ گونجے گا اور آج وہ بات سچ ثابت ہوئی یعنی لفظ پسماندہ چل پڑا ہے اور اب رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے بلکہ اب تو دلت مسلمان کا لفظ بھی بڑے اچھے لوگوں کی زبان سے ادا ہورہا ہے پارلیمنٹ سے لے کر اسمبلی تک اور شاہراہوں سے لے کر اسٹیج تک دلت مسلمان اور پسماندہ مسلمان کی بات ہورہی ہے اور ہونی بھی چاہئے بلکہ بہت پہلے ہی سے ہونی چاہئے تھی بہرحال جب سے جاگو تب سے سویرا۔ یہ حقیقت ہے کہ ملک کے آئین کے تحت مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے بلکہ سچائی پر مبنی ایک لکیر کھینچی گئی ہے اور اس لکیر اس دائرے میں ایسے لوگ ہیں جو سیاسی وسماجی اور تعلیمی اعتبار سے پیچھے رہ گئے ہیں اور یہ بھی سچائی ہے کہ ان کو پیچھے رکھا بھی گیا ہے اور اس سماج کی آبادی پچاسی فیصد ہے اور اسی کو پسماندہ (بیک ورڈ) کہا جاتا ہے۔ مسلمانوں میں کچھ برادریاں ایسی ہیں جو دلت کے زمرے میں آتی ہیں اور ایسی بھی برادریاں ہیں جو پیشے کے اعتبار سے مذہبی بنیاد پر ایک جیسی ہیں بس کچھ کے نام الگ الگ ہیں اور کچھ کے نام بھی ایک جیسے ہیں مثلاً دھوبی، نٹ، کھٹک، پاسی، حلال خور، موچی وغیرہ وغیرہ یہ دلت میں آتے ہیں اور جب آئین مرتب ہوا تو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ان برادریوں کو دلت کے زمرے میں رکھا اور انہیں مخصوص سہولت فراہم کی اس میں مذہبی پابندی نہیں رکھی اور یہ سہولت جس دفعہ کے تحت فراہم کی گئی وہ دفعہ 341 کہلائی لیکن 10 اگست 1950 کو کانگریس کے دور حکومت میں اس دفعہ 341 میں پیرا 3 کا اضافہ کرکے مسلمانوں کی ان برادریوں کو اس مخصوص سہولت یعنی دلت ریزرویشن سے محروم کردیا گیا،، اب یہیں سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے تو مذہبی بنیاد پر ریزرویشن پر پابندی کیوں ہے اور آج کانگریس سینہ ٹھونک کر پسماندہ ہندو مسلم کی بات کرتی ہے لیکن اپنی اس کارستانی کا ذکر آج بھی نہیں کرتی ہے پھر کیسے مان لیا جائے کہ پسماندہ مسلمانوں کے تئیں کانگریس کی نیت صاف ہے اور پسماندہ مسلمانوں کی لڑائی لڑنے والے جو کانگریس میں شامل ہوئے ہیں وہ بھی بتائیں کہ کانگریس میں ان کی شمولیت کا مقصد کیا ہے کیا کانگریس نے اپنی 1950 کی غلطی کی معافی مانگ لی ہے؟ کیا کانگریس نے کہا ہے کہ ہماری حکومت بنی تو ہم اپنی اس غلطی کا ازالہ کریں گے اور دفعہ 341 پر لگی مذہبی پابندی کو ختم کریں گے اور ہندو دلتوں کی طرح مسلم دلتوں کو بھی ریزرویشن دیں گے؟ یہ بھی سچائی ہے کہ 1950 میں جب دلت مسلمانوں کے ریزرویشن پر پابندی عائد کی گئی تو اس وقت کے بڑے بڑے مسلم سیاسی لیڈران نے اس کی مخالفت نہیں کی اور اس کے بعد بھی طویل عرصے تک مخالفت نہیں کی گئی اور آج بھی مسلمانوں کے نام پر بنی بڑی بڑی تنظیموں میں سے بہت سی تنظیمیں خاموش ہیں جبکہ ان تنظیموں کا وجود انہیں سماج کی بدولت برقرار ہے وہ تو جب خود پسماندہ و دلت مسلمانوں نے کمیٹیاں بنائی تو ان تنظیموں میں سے کچھ نے لب کشائی کرنا شروع کیا اور تنظیموں کے ذمہ داران بہت دنوں تک سبھی مسلمانوں کے لئے ریزرویشن کی مانگ کرتے رہے اور سارے مسلمانوں کی حالت دلتوں سے بدتر بتاتے رہے جبکہ انہیں بھی معلوم ہے کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے اس طرح ان کی بھی نیت شک کے دائرے میں تھی۔ بہرحال اب تو لفظ پسماندہ چل پڑا ہے تو جو لوگ پہلے سے چلارہے تھے وہ تو آج بھی چلارہے ہیں لیکن جو مخالفت کررہے تھے اب وہ بھی لفظ پسماندہ چلانے کی کوشش کررہے ہیں،، اس سال 10 اگست کو کسی نے یوم سیاہ منایا تو کسی نے بتی گل اندھیرا کرنے کی اپیل کی مختلف پارٹیوں اور سماجی شخصیات وتنظیموں نے جلوس نکالا اسٹیج لگایا اور مطالبہ کیا کہ دفعہ 341 سے مذہبی پابندی ہٹائی جائے۔ 10 اگست 1950 کو اس وقت کی کانگریس حکومت کے ذریعے خصوصی آرڈیننس کی مدد سے آئین کی دفعہ 341 میں ترمیم کرکے مذہبی پابندیاں مسلم اور عیسائی مذہب کے دلت طبقات کے ریزرویشن ختم کرنے کے خلاف مختلف اضلاع کے ہیڈکوارٹر پر مظاہرہ ہوا اور ضلع انتظامیہ کے توسط سے وزیر اعظم کے نام میمورنڈم بھی دیا گیا۔ دلت مسلمانوں کے ریزرویشن کے لئے آوازیں تو اب اٹھ رہی ہیں لیکن آج بھی ان پلیٹ فارموں سے آواز بلند نہیں ہوتی جس پلیٹ فارم سے کبھی ملک وملت بچاؤ کانفرنس کی جاتی ہے، کبھی تحفظ جمہوریت کانفرنس کی جاتی ہے، کبھی تحفظ مدارس کانفرنس کی جاتی ہے، کبھی کل مذاہب کانفرنس کی جاتی ہے اور ایک اسٹیج پر سبھی مذاہب کے رہنماؤں کو بلایا جاتا ہے اس پلیٹ فارم سے اور اس اسٹیج سے کبھی دلت مسلم ریزرویشن کی آواز نہیں اٹھائی جاتی، کبھی پسماندہ و دلت مسلم تحفظ کانفرنس نہیں کرائی جاتی آخر کیوں؟ اور جب اس پلیٹ فارم سے دلت مسلمانوں کے لئے ریزرویشن کی آواز نہیں اٹھائی جاتی ہے اور دفعہ 341 پر عائد مذہبی پابندی ہٹانے کا مطالبہ نہیں کیا جاتا ہے تو پھر اسی پلیٹ فارم کے ذمہ دار انفرادی طور پر مختلف اسٹیج سے دلت مسلمانوں کے ریزرویشن کی بات کیوں کرتے ہیں؟ یہ سستی شہرت کا بھوکا پن نہیں تو اور کیا ہے یہ معاملہ اور یہ بات اور نام نہاد مسلم لیڈران کا طرز عمل دلت و پسماندہ مسلمانوں کو بھی سمجھنا ہوگا کہ جو بات انفرادی طور پر خطاب میں کہا جاتا ہے اسی بات کو اپنے پلیٹ فارم اور اس تنظیم کے بینر تلے اس اسٹیج سے کہنے سے پرہیز کیوں جاتا ہے اور شرم کیوں محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ آزادی کا بنیادی مقصد ملک کے تمام طبقات کو سیاسی، سماجی، اقتصادی اور تعلیمی بیداری وترقی کے لئے یکساں مواقع فراہم کرنا تھا اور اسی وجہ سے مذہب، ذات برادری، طبقے، نسل، جنس زبان کی تفریق کے بغیر تمام طبقات کی پسماندگی کو دور کرنے اور ان کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے صدیوں سے ناانصافی کا شکار رہنے والوں کو ریزرویشن جیسی سہولت فراہم کی گئی لیکن جواہر لعل نہرو کی قیادت میں آزاد ہندوستان کی پہلی کانگریس حکومت نے سماج کے مختلف دلت طبقات کے ساتھ امتیازی سلوک کیا اور ریزرویشن سے متعلق آئین کے آرٹیکل 341 میں ترمیم کرکے مذہبی پابندیاں لگا دیں۔ جواہر لعل نہرو حکومت نے 10 اگست 1950 کو خصوصی آرڈیننس پاس کیا، آرٹیکل 341 میں یہ شرط لگادیا کہ ہندو مذہب کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کے ماننے والے درج فہرست ذات کے لوگ ریزرویشن کے اہل نہیں ہوں گے جبکہ نہرو حکومت کا یہ فیصلہ پوری طرح آئین کی خلاف ورزی تھا اب یہاں پھر وہی سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں تو مذہبی بنیاد پر پابندی کیوں؟ اور دوسرا سوال یہ بھی ہوتا ہے کہ اس وقت کے مسلم سیاستداں خاموش کیوں؟

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے سینے میں اپنی قوم کا درد تھا جس کے لئے انہوں نے سہولت دی مگر دائرہ اتنا وسیع رکھا کہ مذہبی پابندی نہیں رکھی بلکہ جو بھی اس زمرے میں آئے سب کا بھلا ہوسکے لیکن مسلم سیاستدانوں کے سینے میں اپنی قوم کا درد نہیں تھا اگر ہوتا تو زبان بند نہیں رہتی،، یہاں تک کہ 1956 میں سکھوں اور 1990 میں بدھ مذہب کے ماننے والوں کو نئی ترامیم کے ذریعے اس فہرست میں شامل کرلیا گیا لیکن پھر بھی مسلم اور عیسائی دلتوں کو اس فہرست سے باہر رکھا گیا پھر بھی مسلم رہنمائے سیاست خاموش رہے نتیجہ یہ ہوا کہ یہ دونوں دلت طبقہ ہندو ہم پیشہ ہوکر بھی ریزرویشن سے محروم ہے۔ ہاں یہ بھی ایک المیہ ہے کہ مسلمانوں کے دبے کچلے لوگوں کی کوئی تنظیم بھی بنتی ہے تو کچھ ہی دنوں میں اسی نام کی درجنوں تنظیمیں بن جاتی ہیں جیسے بہت پہلے ایک مومن کانفرنس تھی لیکن 1990 کے بعد درجنوں مومن کانفرنس بن گئی اور درجنوں قومی صدر ہوگئے،، انڈین بیک ورڈ مسلم کانفرنس بنی، آل انڈیا بیک ورڈ مسلم موچہ بنا، 2000 کے آس پاس میں آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ بنا اور آج درجنوں آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ ہے، درجنوں قومی صدر ہیں اور نتیجہ یہ ہے کہ پسماندہ و دلت مسلمان آج بھی سیاسی شعور و سیاسی بیداری سے محروم ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ پسماندہ مسلمان تنظیم کو فعال بنانے اور اس کا دائرہ وسیع کرنے کے بجائے اپنا قد وسیع کرنے میں لگ جاتا ہے،، سرکاری وسائل ملنے کے بعد بھی تنظیم کو فعال اور وسیع نہیں کیا جاتا اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ ہماری جتنی پہنچ ہے اس پہنچ تک دوسرا نہ پہنچے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کچھ راہ ہموار ہونے کے بعد بھی سارا کھیل بگڑ جاتا ہے پھر عوام کا اعتماد حاصل کرنا مشکل ہوجاتا ہے اور راقم نے ایسا ماحول، ایسا منظر اور ایسا طرز عمل خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

javedbhati.blogspot.com

☆☆☆

استاذ باکمال حضرت مولانا محمد قمر عالم ندوی

سمیع اللہ ندوی
بانی وقومی صدر جمعیت ابنائے ہند

استاد محترم حضرت مولانا محمد قمر عالم ندوی ویشالوی کا شمار ان ہستیوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنے علم، عمل، بصیرت، قیادت، اور خلوص کے ذریعے دینِ متین کی خدمات کو نہ صرف اپنایا بلکہ اسے ایک ہمہ جہت مشن بنادیا۔ وہ ضلع ویشالی کی اس سرزمین کے سپوت ہیں جو صدیوں سے علمی، دینی اور روحانی شخصیات کو جنم دیتی آئی ہے۔ مولانا نہ صرف ایک عالمِ ربانی ہیں بلکہ ایک فعال معلم، مخلص داعی، بلند پایہ مصنف، بیدار منتظم اور ادارہ ساز شخصیت بھی ہیں، جن کی زندگی کا ہر گوشہ علم وعمل کا آئینہ ہے۔ مولانا کا تعلق ایک علمی و دینی گھرانے "خانوادہ محبوب" سے ہے۔ ان کے والد محترم حضرت مولانا الحاج الشاہ عبدالقیوم شمسی، ایک صاحبِ تقویٰ اور جید عالم دین ہیں، جن کا شمار اپنے دیار کے ممتاز علما میں ہوتا ہے۔ اسی خانوادۂ علم کی روایت کو مولانا قمر عالم ندوی نے نہایت سلیقے اور اخلاص کے ساتھ آگے بڑھایا۔ ابتدائی تعلیم اپنے ضلع کے معروف دینی مدارس میں حاصل کرنے کے بعد وہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ تشریف لے گئے، جہاں سے آپ نے فضیلت کی سند حاصل کی۔ اس کے بعد علمی و تدریسی میدان میں قدم رکھا اور مدرسہ عالیہ عرفانیہ چوک لکھنؤ میں چار سال تک تدریس کے فرائض انجام دیے۔ بعد ازاں اپنے وطن لوٹے اور مدرسہ احمدیہ، ابابکر پور سے وابستہ ہو کر تدریس، تربیت اور تصنیف کی وادی میں سرگرمِ عمل ہو گئے۔ مولانا اس وقت مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ضلع ویشالی کے استاد اور مدرسہ حسینیہ چھپرہ خرد چہرہ کلاں، ویشالی کے ناظم ہیں، جہاں ان کی قیادت میں تعلیمی و اصلاحی سرگرمیوں کو خوب فروغ ملا ہے۔ ان کی علمی بصیرت کا دائرہ صرف درس وتدریس تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک کہنہ مشق مصنف بھی ہیں جن کی تصنیفات سے علم وتحقیق کا جمال جھلکتا ہے۔ ان کی چند نمایاں کتب میں "ضیائے ولی"، "خطبات مظاہر"، "علم وفضل کی کوہِ طور"، "ضیائے میر"، اور "زبانِ خلق کی نظر میں" شامل ہیں، جن سے علمی دنیا مستفید ہورہی ہے۔ ان کی تحریریں نہ صرف علمی وفکری لحاظ سے پختہ ہیں بلکہ ان میں امت کے حال و مستقبل کے لیے درد اور رہنمائی بھی ہے۔ ان کی خدمات کا دائرہ صرف تصنیف وتدریس پر ختم نہیں ہوتا، بلکہ انہوں نے کئی اہم ادارے بھی قائم کیے۔ مدنی مسجد مہوا کی بنیاد 2012 میں رکھی گئی، جو آج ایک فعال تبلیغی مرکز بن چکی ہے۔ جامعہ عبدالعزیز بلادِ آدم پاتے پور جیسے ادارے کو انہوں نے ایک جھونپڑی سے شروع کر کے نمایاں دینی مرکز کی شکل دی۔ اسی طرح "نور القمر اردو لائبریری" جیسے علمی ادارے کا قیام، ان کی علم دوستی کا ثبوت ہے۔ ذاتی زندگی میں بھی مولانا کی سادگی، تقویٰ اور تربیتی شعور نمایاں ہے۔ ان کے بڑے صاحبزادے حافظ محمد زکوان القمر شمسی، قرآن حفظ کے بعد عالمیت کے مرحلے میں ہیں، اور عمرہ کی سعادت بھی حاصل کر چکے ہیں، جو اس بات کی دلیل ہے کہ مولانا نئی نسل کی دینی تربیت میں بھی خصوصی اہتمام کرتے ہیں۔ روحانیت کے باب میں بھی مولانا نے دومرتبہ حج کی سعادت حاصل کی۔ پہلی بار 2014 میں اور دوسری بار 2019 میں۔ جو ان کے قلبی تعلق مع اللہ کی علامت ہے۔ ان کی پوری زندگی ایک ایسے ہمہ گیر داعی وعالم کی ہے جو بیک وقت مسجد، مدرسہ، مکتب، قلم، خطبہ اور تربیت کے میدانوں میں یکساں مصروف نظر آتے ہیں۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد ہزاروں میں ہیں جو ملک اور بیرون ممالک علمی فنی سیاسی فکری دعوتی اور تربیتی میں میدان سرگرم ہیں آپ میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آج بھی کوئی طالب علم آپ سے علمی فکری اور تربیتی عنوان سے رہنمائی طلب کرتا ہے تو ایک باپ سے بڑھ کر محبت بھرے لہجے میں رہنمائی فرماتے ہیں آپ ضلع ویشالی کے ضرور ہیں لیکن ہم جیسے ہزاروں نوجوان فضلاء آپ کی تربیت میں رہنا اپنے لئے اعجاز سمجھتے ہیں مولانا محمد قمر عالم ندوی ویشالوی کی خدمات، ان کی علمی گہرائی، تدریسی خلوص، دینی فراست، اور تعمیری قیادت کا حسین امتزاج ہیں۔ وہ ایک ایسے چراغ ہیں جو علم، فکر، ادب اور دعوت کی روشنی سے نہ صرف اپنے اطراف کو منور کر رہے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے رہنمائی کا مینار بھی بن چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشے، ان کی عمر وعلم میں برکت دے، اور ان کے قائم کردہ اداروں کو علم وہدایت کا روشن مینار بنائے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی کے علمی اور تجدیدی کارنامے

مفتی غلام رسول اسماعیلی
مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار

امام اہلسنت حضور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ المفتی امام احمد رضا خان قادری بریلوی رضی اللہ عنہ کثیر الجہات، جامع العلوم، اور جامع الصفات شخصیت کے حامل ہیں آپ اپنے عہد کے عظیم مفسر، محقق، محدث، متکلم، مورخ، سائنٹسٹ اور عظیم فقیہ اسلام تھے اللہ رب العزت کی فیاضی سے جو فضل وکمال آپ کو حاصل تھا وہ بہت کم علماء کرام کو حاصل ہوا ہے۔ اور یہ بات مسلم ہے کہ آپ کے معاصرین میں آپ کا کوئی مماثل ونظیر نہ تھا۔ ۱۰ رشوال المکرم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ رجون ۱۸۵۶ء کو شہر بریلی شریف کے محلہ جسولی میں پیدا ہوئے، آپ نے محض چودہ سال کی عمر میں مروجہ علوم وفنون سے فراغت حاصل کرلی بیشتر علوم اپنے والد ماجد علامہ نقی علی خان علیہ الرحمہ سے ہی حاصل کیا اپنے والد کے علاوہ اپنے زمانے کے جلیل القدر علماء فقہاء سے مروجہ علوم عقلیہ ونقلیہ حاصل کیا۔ ایک اندازے کے مطابق پچاس سے زائد علوم وفنون پر آپ کو نہ یہ کہ صرف عبور حاصل تھا بلکہ پچاس سے زیادہ علوم وفنون میں آپ کی تصنیفات موجود ہیں جن کی تعداد ۱۵۰۰ سے زائد ہے۔ وقت کے بڑے بڑے علما، فضلا، مفتیان کرام، محدثین، مشاہیر، مصنفین مؤرخین اصحاب طریقت ومعرفت، دانشور ووکلاحتی کہ مخالفین آپ سے احکام شریعت دریافت کرتے۔ آپ نے پوری زندگی حمایت دین، نکایت مفسدین، احقاق حق وازہاق باطل، اعانت سنت اور اماتت بدعت کے منصب فرائض کو کچھ ایسی خوبی اور کمال کے ساتھ سرانجام دیا جو آپ کے جلیل القدر عاشق مصطفی ﷺ ہونے پر شاہد وعدل ہیں آپ کا عشق رسول جگ ظاہر ہے جس کی توثیق آپ کے بیان وعمل اور حدائق بخشش سے ہوتی ہے، جہاں آپ نے عشق کی بہاریں اردو زبان وادب کی شاعری میں لٹائی ہیں اور اہل شعروادب سے داد وتحسین حاصل کیں وہیں آپ نے عربی اور فارسی زبان وادب میں بھی خوب طبع آزمائی کیں اور اس زبان کو بھی آپ نے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حرارت سے گرمایا۔ مولانا مفتی ولی محمد رضوی اپنے ایک مقالہ میں لکھتے ہیں: "اعلیٰ حضرت اپنے قلم سے احقاق حق وابطال باطل کا فریضہ بحسن وخوبی انجام دیا، فتح ونصرت کے پرچم گاڑ دیے، عشق رسول کے چراغ کو فروزاں کیا، رگ رگ میں عشق حبیب بسایا اور اسی کی تعلیم دیتا رہا۔ خود فرمایا "اگر میرے دل کے دو ٹکڑے کیے جائیں تو ایک پر لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا ہوگا۔" (الملفوظ، ج ۳، ص ۸۸) آپ نے مختلف زبانوں میں خدا اور رسول کی حمد وثنا کی اور اپنے معاصرین پر سبقت لے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی محبت رسول ﷺ بھی ضرب المثل ہے۔ آپ کی زبان وقلم سے جتنے حرف نکلے، تمام کے دامن سے محبت شہ والا ﷺ کے سوتے پھوٹتے ہیں۔ اور جب عالم فانی سے رخصت ہوئے اپنے علم وعمل پر کوئی ناز نہیں تھا، ناز تھا تو بس محبت رسول ﷺ پر۔

لحد میں عشق رخ شہ کا داغ لے کے چلے ☆
اندھیر رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

اعلیٰ حضرت نے پوری زندگی حق کو حق اور باطل کو باطل کہا اور دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کردیا، اپنی تحقیق، تدقیق، اور علمی کارناموں سے دین مصطفی ﷺ کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ اپ کی گراں قدر تصانیف اور علمی کارنامے رہتی دنیا تک کیلئے رہنماء امت ہے۔ اعلیٰ حضرت کی تصنیفات کا اجمالی خاکہ کچھ اس طرح ہے: سرکار اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان قادری فاضلِ بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تفسیر میں ۱۶ / کتابیں، حدیث میں ۴۳ / کتابیں، عقائد وکلام میں ۱۱۲ / کتابیں، رسم الخط قرآن میں ایک کتاب، اسانید احادیث میں چار کتابیں، اسماء الرجال میں سات کتابیں، جرح تعدیل میں دو کتابیں، تخریج احادیث میں چار کتابیں، لغت حدیث میں ایک کتاب، تجوید میں چار کتابیں، اصول فقہ میں چار کتابیں، رسم المفتی میں تین کتابیں، فرائض میں چار کتابیں، نحو کی ایک کتاب، صرف میں ایک کتاب، ادب میں ۱۹ / کتابیں، عروض میں ایک کتاب، لغت میں دو کتابیں، فلسفہ میں پانچ کتابیں، مناقب میں ۱۶ / کتابیں، سیر میں چار کتابیں، تصوف میں ۱۳ / کتابیں، سلوک میں چار کتابیں، اذکار میں آٹھ کتابیں، اخلاق میں تین کتابیں، نصائح میں تین کتابیں، ہیئت میں ۱۶ / کتابیں، حساب میں تین کتابیں، ریاضی میں چھ کتابیں، ہندسہ میں پانچ کتابیں، تکسیر میں پانچ کتابیں، وفاق میں ایک کتاب جفر میں تین کتابیں، لوگارثم میں دو کتابیں، زیجات میں سات کتابیں، جبر ومقابلہ میں تین کتابیں، ارثماطیقی میں تین کتابیں، توقیت میں ۱۶ / کتابیں، نجوم میں پانچ کتابیں، مکتوبات میں دو کتابیں، خطبات میں ایک کتاب، مناظرہ میں پانچ کتابیں، تاریخ میں چھ کتابیں، فقہ میں ۱۴۸ / کتابیں تحریر فرمائیں، فقہ میں آپ کی معروف ومشہور کتاب فتویٰ رضویہ ہے جو قدیم بارہ جلدوں پر اور جدید تیس جلدوں پر مشتمل ہے جس کی ہر ایک جلد ایک انسائکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی کتابیں جن کی تعداد تقریباً ایک ہزار بتائی جاتی ہے جن میں بہت سی کتابیں غیر مطبوعہ ہیں۔

اجمالی تمثیل: فن تفسیر میں آپ کی کتاب الصمصام ہے، فن عقائد وکلام پر آپ کی کتاب تمہید ایمان بآیات القرآن اور سیف الزمان لدفع حرب الشیطان ہے۔ فن تجوید وقرآت پر آپ کی کتاب الجام الصاد ہے، فن فرائض پر آپ کی کتاب المقصد النافع ہے، فن فوقیت پر آپ کی کتاب جدول اوقات ہے، فن مناظرہ پر آپ کی کتاب صمصام سنت بگلوئے مجدیت فتح خیبر ہے، فن تصوف پر آپ کی کتاب کشف حقائق واسرار دقائق ہے، فن فلسفہ پر آپ کی کتاب الفوز المبین ہے، فن لغت پر آپ کی کتاب فتح المعلی ہے۔ آپ کے احیاء دین اور احیاء علوم کے کارناموں کو دیکھ کر علمائے حرمین شریفین نے آپ کو مجدد اور امام اہل سنت کے مبارک خطابوں سے مخاطب کیا ہے۔

یاد حضور کی قسم غفلتِ عیش ہے ستم
خوب ہیں قید غم میں ہم کوئی ہمیں چھڑائے کیوں

تفصیل تصانیف:

العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ:

یوں تو اعلیٰ حضرت نے ۱۲۸۶ھ سے ۱۳۴۰ھ تک ہزاروں فتاوے لکھے۔ لیکن سب کو نقل نہ کیا جاسکا۔ جو نقل کرلئے گئے تھے ان کا نام العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ انسائیکلو پیڈیا رکھا گیا۔ جو جدید تحقیق وتخریج کے ساتھ شائع ہونے کے بعد تقریباً ۲۲ ہزار صفحات، ۶ ہزار ۸۴۷ سوالات و جوابات اور ۲۰۶ تحقیقی رسائل پر مشتمل ہے۔ جبکہ ہزاروں مسائل ضمناً زیر بحث آئے ہیں۔ فتاویٰ رضویہ کے بلند علمی مقام کا اندازہ لگانے کے لئے صرف یہی بات کافی ہے کہ اس میں احکام شریعت دریافت کرنے والے صرف عوام الناس ہی نہیں بلکہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے بحر علم سے پیاس بجھانے والوں میں ملک و بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے وقت کے بڑے بڑے علما، فضلا، مفتیان کرام، محدثین، مشاہیر، مصنفین مؤرخین اصحاب طریقت ومعرفت، دانشور ووکلاحتی کہ مخالفین بھی شامل ہیں، ان تشنگان علم کی تعداد ایک تحقیق کے مطابق ۵۴۱ بنتی ہے جنہوں نے پیچیدہ مسائل میں غور وخوض کرنے کے بعد ان مسائل کے کافی وشافی حل کے لئے امام احمد رضا خان سے رابطہ کیا اور اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے انہیں تحقیقی اور تسلی بخش جوابات عنایت فرمائے۔ اگر فتاویٰ رضویہ غیر مخرجہ کی ۹ جلدوں میں دریافت کئے گئے استفتا کی تعداد کو دیکھا جائے تو وہ ۴۰۹۵ ہے، جس میں سے ۳۰۳۴ عوام الناس کے استفتا ہیں جبکہ ۱۰۶۱ استفتا علمائے کرام نے بھیجے ہیں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال کرنے والوں میں ایک چوتھائی تعداد صرف علما و دانشوروں کی ہے۔ نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان اور فوز مبین در رد حرکت زمین: ان کتب میں اعلیٰ حضرت نے ناقابل تردید دلائل وبراہین قاطعہ سے نیوٹن اور گلیلیو جیسے سائنس دانوں کے نظریات کا سائنسی دلائل سے رد فرمایا کر اس سائنسی نظریے کی قلعی کھول کر رکھ دی جو کہ زمین کی حرکت میں ہے۔ امام اہل سنت نے سائنسی اعتبار سے بھی ثابت فرما دیا کہ زمین ساکن ہے۔ اور قرآنی آیات سے بھی یہی بات بخوبی واضح فرمایا سائنس دانوں کے اس نظریہ کا ۱۰۵ دلائل عقلیہ ونقلیہ اور براہین وفلسفہ کی روشنی میں زوردار رد فرمایا جو زمین کی گردش کے بارے میں ہے۔

تدبیر فلاح ونجات واصلاح:

مسلمانوں کی شرعی طور پر معاشی رخ سے رہنمائی ورہبری کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے کئی تجاویز پیش کیں۔ ایک صدی پیش تر جب کہ ملک پر انگریز قابض تھا، اعلیٰ حضرت نے انگریز کے ساتھ ہی مشرکین ہند کی مسلم دشمنی کا پردہ چاک کیا۔ اور یہ فکر دی کہ مسلمان اپنی صنعت وحرفت اور تجارت ومعیشت کو مضبوط کریں۔ روزگار کے ذرائع پیدا کریں۔ مسلم اقتصادی نظام کی ترقی کے لیے "تدبیر فلاح ونجات و اصلاح" قلم بند کی جس کی اسی زمانے میں اشاعت بھی عمل میں آئی۔ آپ کا یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲ میں موجود ہے جو مسلم معیشت، تعلیم اور بالخصوص دین کی حفاظت کے لیے ممکن العمل اور باعث خیر وموجب برکت ہے۔

الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ:

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کا یہ لاجواب رسالہ عربی زبان میں اپنی مثال آپ ہے۔ علمائے حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً نے اسکو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا اعلیٰ حضرت کی علمی عبقریت کا اعتراف کرتے ہوئے نہایت ہی فراخدلی کے ساتھ انمول تقاریظ لکھیں، شریف مکہ کے دربار میں یہ تحقیقی کتاب پڑھی گئی اسکے بعد منکرین کی حالت دیدنی تھی پوری محسوس دنیا میں آج تک کسی میں مجال دم زدن نہیں اور سارے اہل باطل ملکر بھی اسکا جواب نہ لاسکے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ نے دوسری بار کے سفر حج میں علم غیب کے حوالے سے سینکڑوں حوالہ جات ومبرہن دلائل کے ساتھ یہ رسالہ مکہ ہی میں ۸ گھنٹے میں تحریر فرمایا۔

كفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم:

یہ رسالہ کاغذی کرنسی سے متعلق علماء حرمین کے سوالات کے عقلی ونقلی مدلل جوابات پر مشتمل ہے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان سے مکہ شریف میں ایسے بارہ سوالات کیے گئے تھے جن کا تعلق کرنسی نوٹ کے مسائل سے تھا چنانچہ آپ نے ان سوالات کے جوابات قرآن وحدیث اور کتب فقہ کی روشنی میں محققانہ انداز میں عطا فرما کر حق تحقیق ادا کردیا جبکہ اسی کرنسی نوٹ کی شرعی حیثیت جاننے میں اہل علم حضرات عرصۂ دراز سے متذبذب ومتردد تھے سیدی اعلیٰ حضرت کے ان تحقیقی جوابات کی روشنی میں وہ اشکالات بھی رفع ہو گئے بہرحال چند ہم عصر علماء نے بھی کرنسی نوٹ سے متعلق سوالات کے جوابات دیے لیکن ان کی تحقیق قوانین شرعیہ کے پیش نظر ناقص وکمزور تھی چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت نے اس "رسالے" میں ان کے بیان کردہ ضعیف دلائل کا تعاقب فرما کر حکم شرعی کو خوب اچھے اور انوکھے انداز میں واضح فرما دیا۔ مزید یہ کہ اس "رسالے" میں سود کی حدبندی کر کے جائز طریقوں سے نفع حاصل کرنے کی مختلف صورتیں بھی تحریر فرمائیں ہیں المختصر یہ کہ سیدی اعلیٰ حضرت کا یہ "رسالہ" دلائل وبراہین سے خوب مزین ہے۔

ترجمہ قرآن کنز الایمان:

کنز الایمان تو خزینۂ ایمان وعرفان ہے کنز الایمان تفسیر قرآن کا آئینہ اور قرآن پاک کا عام فہم اردو ترجمہ ہے جس کا مطالعہ ایمان کی تازگی کا سبب ہے اس میں اسلاف کی تفاسیر کا نچوڑ ہے مسلک سلف صالحین کا ترجمان اور اللہ تعالیٰ کی عظمت ورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان وخوبیوں کا اجاگر کرنے والا ہے جس سے استفادے کی ترغیب علماء ومفسرین، مشائخ ومحدثین نے دی ہے کنز الایمان ایسا ترجمہ ہے جسے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے کثرت کار کے ہجوم کے درمیان اپنے شاگرد رشید صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سے املا کرایا لیکن ایسا لگتا ہے کہ برسوں کی مشاقی، محنت وجہد مسلسل سے یہ ترجمہ وجود میں آیا اس میں حزم واحتیاط کا پہلو بھی ہے شرعی احکام کا پاس ولحاظ بھی، قرآن کی منشا ومراد کی پاس داری بھی ہے اور قرآن مبین سے قریب کرنے کی کاوش بھی اعلیٰ حضرت کی تفسیری مہارت کا [illegible] کا ترجمہ قرآن "کنز الایمان" عشق ومحبت میں ڈوبا ہوا قرآن مجید کا [illegible] اور مثالی ترجمہ ہے جس کے بارے میں محدث اعظم فرماتے ہیں: علم قرآن کا اندازہ صرف اعلیٰ حضرت کے اس اردو ترجمہ سے کیجئے جو اکثر گھروں میں موجود ہے اور جس کی مثال سابق نہ عربی میں نہ فارسی میں نہ اردو زبان میں ہے، اور جس کا ایک ایک لفظ اپنے مقام پر ایسا ہے کہ دوسرا لفظ اس جگہ لایا نہیں جاسکتا، جو بظاہر محض ترجمہ ہے مگر درحقیقت وہ قرآن کی صحیح تفسیر اور اردو زبان میں قرآن (کی روح) ہے۔ (جامع الاحادیث)

حدائق بخشش: اعلیٰ حضرت نے اردو، فارسی، عربی تین زبانوں میں خوب خوب نعت ومنقبت گوئی اور قصیدہ نگاری بھی کی۔ آپ کا نعتیہ دیوان حدائق بخشش تین جلدوں میں ہے۔ پہلی دو جلدیں آپ کی حیات طیبہ میں اور تیسری بعد وفات شائع ہوئی۔ حدائق بخشش اردو نعتیہ شاعری کا ایک انمول تحفہ ہے جس نے بعد میں آنی والی نسل کے نعت گو شعراء کو بہت ہی متاثر کیا۔ آپ کے دیوان کا یہ شعر جو آپ کے مقطع میں تحدیث نعمت کے طور پر ہے۔ ع:

ملک سخن کے شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکّے بٹھا دیے ہے

ان علوم کے ساتھ ساتھ اعلیٰ حضرت منطق، شاعری، علم الانساب، اسماء الرجال، علم الحساب، نثر نگاری، میں بھی مہارت رکھتے تھے، آپ کے ہم عصر علما فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت بعض علوم کو اس طرح بیان کرتے تھے گویا کہ آپ خود ہی اس علم کے بانی ہوں۔ اور ہر علوم میں عشق مصطفی ﷺ کی خوشبو تھی جس روز اعلیٰ حضرت کا وصال ہوا ٹھیک اسی روز بیت المقدس میں ایک شامی بزرگ نے خواب دیکھا کہ حضور اقدس ﷺ تشریف فرما ہیں تمام صحابہ کرام حاضر دربار ہیں لیکن مجلس پر سکوت طاری ہے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی کے آنے کا انتظار ہے۔ شامی بزرگ نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں عرض کی یارسول اللہ ﷺ کس کا انتظار ہے؟ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا احمد رضا خاں کا عرض کی حضور احمد رضا خاں کون ہے؟ فرمایا ہندوستان میں بریلی کے باشندے ہیں۔ چنانچہ شامی بزرگ شوق دیدار میں ہندوستان آئے بریلی پہنچ کر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا پوچھا تو معلوم ہوا کہ ان کا عین اسی روز انتقال ہوگیا تھا جس روز خواب میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ہمیں احمد رضا خاں کا انتظار ہے۔

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا وصال شریف ۲۵ / صفر المظفر ۱۳۴۰ / ہجری کو جمعہ کے دن دو بجکر ۳۸ / منٹ پر عین اذان جمعہ میں ادھر حی علی الفلاح سنا ادھر روح پرفتوح نے داعی الی اللہ کو لبیک کہا۔ اس طرح آپ کی کل عمر شریف ۶۸ / سال کی ہوئی۔ آپ کے غسل شریف میں علمائے عظام اور سادات کرام وحفاظ کرام شریک تھے، جناب سید اطہر علی صاحب نے لحد تیار کی، حضرت صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ والرضوان مصنف بہار شریعت نے حسب وصیت شریف آپ کو غسل دیا، جناب حافظ امیر حسن صاحب مرادآبادی نے مدد دی، حضرت علامہ سید سلیمان اشرف بہاری سابق صدر دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے وسید محمود جان اور سید ممتاز علی صاحب نے پانی ڈالا، سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے علاوہ دیگر خدمات غسل کے وصیت نامہ کی دعا بھی لوگوں کو یاد کرائی۔ حضرت حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خان قادری علیہ الرحمہ نے مواضع سجود پر کافور لگایا، صدر الافاضل حضرت علامہ سید نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمہ نے کفن شریف بچھایا، اور نماز جنازہ حضرت حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خان قادری علیہ الرحمہ نے پڑھائی۔

ابر رحمت ان کی مرقد پر گہرباری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

آج پوری دنیائے سنیت میں امام اہلسنت کے عرس کی تقریبات منائی جارہی ہے عاشقوں کا ایک ہجوم شہر بریلی کو پہونچے ہیں ہر طرف سر ہی سر نظر آرہا ہے اور اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کر رہے ہیں۔

رابطہ: 9572161137

☆☆☆

غزل

بے نام گیلانی

آسیب بے ایمان کے دفتر میں آ گیا
یعنی گناہ دائرۂ شر میں آ گیا
☆☆☆
چلمن سرک گئی ہے یا سرکائی گئی ہے
آخر یہ کیا ہوا کہ وہ منظر میں آ گیا
☆☆☆
کس نے اچھالیں کیچڑیں کس کی ہوئی مجال
اک داغ بدنما جو چادر میں آ گیا
☆☆☆
گلچیں کو خوف ہوتا ہے گلشن کے آس پاس
یہ کیسا انقلاب گلِ تر میں آ گیا
☆☆☆
اس کو تڑپنے میں ہی مزہ آ رہا ہے اب
بدلاؤ کس طرح دلِ مضطر میں آ گیا
☆☆☆
جس کی بنا پہ ہوتا ہے تسخیر اک جہاں
وہ جذبۂ جنوں بھی اختر میں آ گیا
☆☆☆
حالانکہ واعظانہ سا اسلوب تو نہیں
پھر نام میرا کیسے پیمبر میں آ گیا
☆☆☆
وہ بھی دراز دست کہے رہتا ہے سدا
وصف گدا کیوں آج مجاور میں آ گیا
☆☆☆
یہ کون بد تمیز ہے بے نام کہو
"دستک دیئے بغیر مرے گھر میں آ گیا"

benamgilani@gmail.com

سابق جج سدرشن ریڈی نائب صدر کے عہدے کے لیے اپوزیشن کے امیدوار ہوں گے

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد نے سپریم کورٹ کے سابق جج بی سدرشن ریڈی کو نائب صدر کے عہدے کے لیے اپنا مشترکہ امیدوار قرار دیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منگل کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد مشترکہ پریس کانفرنس میں نائب صدر کے عہدہ کے لیے اپوزیشن پارٹیوں کے امیدوار کے طور پر مسٹر ریڈی کے نام کا اعلان کیا۔ اس دوران نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر شرد پوار، ترنمول کانگریس کے ڈیرک اوبرائن، دراوڑ منیترا کزگم کے کنیموزی اور تروچی سیوا، شیوسینا (اُدھو) کے اروند ساونت اور سنجے راوت، مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے پی سندھوش کمار، کانگریس کے کے سریش، کے سی وینوگوپال اور پرمود تیواری، آر ایس پی کے این کے پریم چندرن، آئی یو ایم ایل کے ای ٹی محمد بشیر، سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو اور کئی دوسرے لیڈر موجود تھے۔ مسٹر ریڈی کی نامزدگی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی، جو بہار میں 1300 کلومیٹر کے ووٹر رائٹس ٹور پر ہیں، نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ "میں مسٹر بی سدرشن ریڈی گارو کو نائب صدر ہند کے عہدہ کے لیے مشترکہ اپوزیشن امیدوار کے طور پر نامزد کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور ہماری جمہوریت اس نظریاتی جدوجہد میں متحد ہیں اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ مسٹر ریڈی ملک کے ایک ممتاز قانون دان ہیں اور کئی ہائی کورٹس میں خدمات انجام دینے کے بعد سپریم کورٹ کے جج بھی رہ چکے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کے قائدین کے ساتھ گہری بات چیت کے بعد مسٹر ریڈی کے نام پر اتفاق رائے ہوا اور انہیں متفقہ طور پر امیدوار بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ریڈی اپنے پورے دور اقتدار میں سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف کے سخت حامی رہے ہیں۔ حکمراں پارٹی کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن آر ایس ایس کے پس منظر سے ہیں اور اپوزیشن اسے قبول نہیں کرتی۔ ان تمام حالات میں اپوزیشن کا امیدوار کھڑا کرنے کا فیصلہ نظریاتی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ مسٹر ریڈی کا نام عالمی سطح پر قبول کیا جاتا ہے اور ان اقدار کے تحفظ کے لیے موزوں ترین ہے جن کے لیے اپوزیشن لڑ رہی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ مسٹر ریڈی ان اقدار کی پوری طرح عکاسی کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے ملک کی تحریک آزادی کو تشکیل دیا، وہ اقدار جن پر ملک کا آئین اور جمہوریت قائم ہے۔ نائب صدر کے عہدہ کے انتخاب کو نظریاتی جدوجہد سے تعبیر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر ریڈی زندگی بھر آئین کی اقدار کی عکاسی کرتے ہوئے ان اقدار کے لیے لڑتے رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ سپریم کورٹ کے سابق جج مسٹر ریڈی ملک کے سب سے نامور اور ترقی پسند ماہر قانون میں سے ایک ہیں۔ انہیں ایک طویل قانونی تجربہ ہے، جس میں آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے جج، گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے جج کے طور پر کام کرنا شامل ہے۔ مسٹر ریڈی، جنہوں نے سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف کے لیے جدوجہد کی، سب کے لیے یکساں انصاف کے حامی رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی جمہوری اور آئینی اقدار پر حملہ کیا جا رہا ہے اور انڈیا اتحاد ان حملوں کا سخت جواب دے رہا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں نے حکمراں پارٹی کے اس حملے کے چیلنج کو قبول کیا ہے اور اس کا مقابلہ کرنے اور ان چیلنجوں کا مضبوطی سے مقابلہ کرنے کا عزم کیا ہے اور یہ اسی عزم کی عکاسی ہے کہ مسٹر ریڈی کو اپوزیشن پارٹیوں نے نائب صدر کا امیدوار بنایا ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر ریڈی جنہوں نے آندھرا پردیش بار کونسل میں وکیل کے طور پر داخلہ لینے کے بعد اپنے قانونی کیریئر کا آغاز کیا، ابتدائی طور پر آندھرا پردیش ہائی کورٹ میں دیوانی اور رٹ مقدمات میں پریکٹس کی اور 1988 سے 1990 تک ہائی کورٹ میں سرکاری وکیل رہے۔ مسٹر ریڈی مرکزی حکومت کے ایڈیشنل اسٹینڈنگ کونسل کے ساتھ ساتھ قانونی ایڈووکیٹ یونیورسٹی کے اوسی ایل ایڈووکیٹ بھی رہے۔ وہ مئی 1995 میں آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے مستقل جج بنے اور پھر دسمبر 2005 میں گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر ترقی کر دی گئی۔ مسٹر ریڈی جنوری 2007 میں سپریم کورٹ کے جج کے طور پر مقرر ہوئے اور جولائی 2011 میں ریٹائر ہوئے۔ مسٹر ریڈی کا مقابلہ این ڈی اے امیدوار سی پی رادھا کرشنن سے ہوگا۔ مسٹر جگدیپ دھنکھر کے استعفیٰ کے بعد نائب صدر کا عہدہ خالی ہے۔ اس کے لیے الیکشن 09 ستمبر کو ہونا ہے اور اسی دن ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ نامزدگی کی آخری تاریخ 21 اگست ہے۔

دہلی میں قائد ملت سینٹر کا قیام اہم قدم مسلم لیگ کی شمالی ہندوستان میں اہم پیش رفت: پروفیسر بصیر احمد

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) انڈین یونین مسلم لیگ نے شمالی ہند میں پارٹی کو مزید فعال بنانے کے لئے ایک اہم اقدام کیا ہے اور دہلی میں پارٹی ہیڈ کوارٹر قائم کرنے کے لئے قائد ملت سینٹر تعمیر کیا ہے جسے قائد ملت محمد اسمٰعیل صاحبؒ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے جو آزادی کے بعد انڈین یونین مسلم لیگ کے بانی ہیں۔ آج یہاں جاری ریلیز کی مطابق وہ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کے رکن تھے اور آئین سازی میں ان کا قابل قدر حصہ ہے۔ وہ مدراس اسمبلی میں قائد حزب اختلاف بھی رہے اور ہندوستان کی پارلیمنٹ میں تاحیات رکن رہے۔ پارٹی کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسلم لیگ کے سینئر لیڈر اور شمالی ہند میں آزادی کے بعد مسلم لیگ کے بانی پروفیسر بصیر احمد خاں نے کہا کہ انہیں ذاتی طور پر اس فیصلے سے خوشی ہوئی ہے کیونکہ انہیں خود قائد ملتؒ نے مسلم لیگ کا شمال میں ذمہ دار بنایا تھا اور وہ ان کی ہمت افزائی اور سرپرستی کرتے تھے۔ اپنی محبت کے اظہار کے لئے وہ ایک بار عید الفطر منانے میرے گھر میرٹھ تشریف لائے تھے اور مجھے انکی زندگی کا آخری دیدار کرنے اور تدفین میں شریک ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ڈاکٹر بصیر جو اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی کے سابق پرو وائس چانسلر اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی طلباء یونین کے سابق صدر رہیں نے مزید کہا مسلم لیگ کیرالہ اور تامل ناڈو میں اہم سیاسی قوت ہے لیکن پورے ملک میں اسکی توسیع تبھی ممکن ہوگی جب یوپی، دہلی، بہار اور دیگر شمالی ریاستوں میں اس کو عوامی حمایت حاصل ہو۔ قائد ملت کا قول تھا کہ تم یوپی کے مسلمان کیرالہ کی پوری آبادی سے زیادہ ہیں۔ اس وقت مسلمانان ہند آزمائش کے دور سے گذر رہے ہیں اور شمالی ہند کے نوجوانوں، دانش مندوں، وکیلوں، ڈاکٹروں، پروفیسروں، علماء، تاجروں اور ہر طبقے کے لوگوں کو مسلم لیگ میں لانیکی سعی کرنی چاہیے تاکہ ملک و ملت کے مسائل کا حل تلاش کیا جاسکے۔ ہمیں متحد اور منظم ہوکر شرپسند عناصر کا قلعہ قمع کرنا ہے جو ملک کے اتحاد اور سلامتی کے لئے خطرہ ہے۔ نفرت کی سیاست ملک کو کمزور کر رہی ہے اسکا خاتمہ ضروری ہے ہر تاریک رات کے بعد صبح طلوع ہوتی ہے اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

اپوزیشن نے نامور قانون دان ریڈی کو نائب جمہوریہ صدر کے عہدہ کا امیدوار بنایا

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) انڈیا اتحاد نے بی سدرشن ریڈی کو نائب صدر جمہوریہ کے عہدے کے لیے اپنا مشترکہ امیدوار نامزد کیا ہے۔ مسٹر کھڑگے کے علاوہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے لیڈر شرد پوار، ترنمول کانگریس کے ڈیرک اوبرائن، ڈی ایم کے کی کنیموزی، شیوسینا کے اروند ساونت سمیت تمام اہم لیڈران میٹنگ میں موجود تھے۔ مسٹر کھڑگے نے منگل کو یہاں اپنی رہائش گاہ پر انڈیا اتحاد کے قائدین کی میٹنگ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر ریڈی کے نام کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ریڈی ملک کے معروف قانون دان ہیں اور کئی ہائی کورٹس میں خدمات انجام دینے کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ میں بھی کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اپوزیشن جماعتوں کے قائدین سے مشاورت کے بعد مسٹر ریڈی کا نام انڈیا الائنس کی جانب سے نائب صدر جمہوریہ کے عہدہ کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ مسٹر ریڈی ان اقدار کی پوری طرح عکاسی کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے ملک کی تحریک آزادی کو اتنی گہرائی سے تشکیل دیا، وہ اقدار جن پر ملک کا آئین اور جمہوریت قائم ہے۔ انہوں نے نائب صدر کے انتخاب کو ایک نظریاتی جنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ساری زندگی آئین کی اقدار کی عکاسی کرتے ہوئے ان اقدار کے لیے لڑتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ریڈی سپریم کورٹ کے سابق جج رہے ہیں۔ وہ سپریم کورٹ میں جج بننے سے پہلے ملک کے سب سے ممتاز اور ترقی پسند قانون دانوں میں سے ایک ہیں۔ ان کا ایک طویل اور ممتاز قانونی کیریئر رہا ہے، جس میں آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے جج، گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے جج کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف کے مستقل اور جرأت مند حامی رہے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ملک کی جمہوری اور آئینی اقدار پر حملہ کیا جا رہا ہے اور انڈیا اتحاد ان حملوں کا سخت جواب دے رہا ہے۔ اتحاد نے مل کر انتخابات لڑنے اور اس حملے کو چیلنج کرنے کے لیے مضبوطی سے لڑنے کا عزم کیا ہے اور یہ اسی عزم کا عکاس ہے کہ مسٹر ریڈی کو نائب صدر کے عہدے کے لیے اپوزیشن کا امیدوار بنایا گیا ہے۔

ووٹر لسٹ نظر ثانی پر راجیہ سبھا میں اپوزیشن کا ہنگامہ، کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) بہار میں ووٹر لسٹ پر خصوصی جامع نظر ثانی کے معاملے پر راجیہ سبھا میں حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے اپنے اپنے موقف پر اڑے رہنے سے تعطل ختم نہیں ہوسکا ہے اور مسئلہ پر بحث کے مطالبے پر بضد اپوزیشن ارکان نے منگل کو بھی ہنگامہ کیا جس کے باعث ایوان کی کارروائی 2 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ مانسون اجلاس کے آخری چار ہفتوں کے دوران اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ایک دن بھی وقفہ صفر اور وقفہ سوال کی کارروائی ہموار طریقے سے نہیں چل سکی۔ اجلاس کے آخری ہفتے کے دوسرے روز بھی وقفہ صفر اور وقفہ سوال کی کارروائی نہیں ہوسکی۔ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر حکمراں جماعت اور اپوزیشن اپنے اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی میں مسلسل خلل پڑا ہے اور بل کی منظوری سمیت تمام قانون سازی کا کام ہنگامہ آرائی کے دوران ہی ہوا ہے۔ جہاں اپوزیشن ووٹر لسٹ کے معاملے پر بحث کے مطالبے پر بضد ہے، وہیں حکمراں جماعت آئینی انتظامات کا حوالہ دیتے ہوئے بحث کرنے کو تیار نہیں ہے۔ صبح قانون سازی کے دستاویزات ایوان کے فلور پر پیش کیے جانے کے بعد ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کہا کہ انہیں رول 267 کے تحت چار مختلف موضوعات پر بحث کے لیے تحریک التواء کے 20 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ یہ تمام نوٹس قواعد کے مطابق نہیں ہیں، اس لیے انہیں قبول نہیں کیا گیا ہے۔ یہ کہتے ہی اپوزیشن ارکان اپنی نشستوں سے اٹھے اور تیز آواز میں بولتے ہوئے کرسی کی طرف بڑھے۔ وقفہ صفر شروع کرتے ہوئے، مسٹر ہری ونش نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے کناد پورکایستھ سے کہا کہ وہ اپنا موضوع پیش کریں۔ اس دوران اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی تیز کر دی۔ قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ارکان کو یہ بتایا جانا چاہیے کہ وہ کیا لکھ کر دیں کی رول 267 کے تحت ان کا نوٹس قبول کیا جاسکے۔ ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ زیرو آور اور وقفہ سوالات انتہائی اہم کارروائی ہوتی ہے اور اس میں اراکین قومی مفاد کے مسائل اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے ہنگامہ کرنے والے ارکان سے درخواست کی کہ وہ اپنی نشستوں پر واپس جائیں اور ایوان کی کارروائی جاری رہنے دیں۔ اس دوران ڈپٹی چیئرمین کے علم میں یہ بات لائی گئی کہ بعض ارکان بیج لگا کر ایوان میں آئے ہیں۔ اس پر ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ ارکان کو ایسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ قواعد کے مطابق نہیں ہے۔ ایوان میں افراتفری کا ماحول دیکھ کر ڈپٹی چیئرمین نے کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دی۔

ہند-چین تعلقات میں بہتری سے آگے بڑھنے میں مدد ملی: ڈوبھال

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے کہا ہے کہ گزشتہ سال ہندوستان اور چین کی اعلیٰ قیادت کے درمیان بات چیت کے بعد سے باہمی تعلقات مضبوط ہوئے ہیں اور اس سے دونوں ممالک کو مثبت سمت میں آگے بڑھنے میں مدد ملی ہے۔ مسٹر ڈوبھال نے ہندوستان کے دورے پر آئے چینی وزیر خارجہ وانگ یی کے ساتھ منگل کو یہاں خصوصی نمائندہ سطح کی 24 ویں دور کی میٹنگ سے قبل اپنے ابتدائی بیان میں مسٹر وانگ اور ان کے وفد کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ گزشتہ نو مہینوں میں سرحدوں پر امن اور ہم آہنگی کی وجہ سے تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "گزشتہ نو مہینوں میں ایک مثبت رجحان رہا ہے۔ سرحدیں پرسکون رہی ہیں۔ امن اور ہم آہنگی قائم ہوئی ہے۔ ہمارے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ ہم اپنے قائدین کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے گزشتہ اکتوبر میں کازان میں ایک نئی سمت کا تعین کیا اور اس کے بعد سے ہمیں بہت فائدہ ہوا ہے۔ جو نئی فضا پیدا ہوئی ہے اس نے ہمیں مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے میں مدد فراہم کی ہے جن پر ہم کام کر رہے ہیں۔ خصوصی نمائندہ کی سطح پر ہونے والی یہ بات چیت کامیاب ہونے کی امید ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جلد ہی چین کا دورہ کریں گے اور ایسی صورتحال میں یہ بات چیت اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پوری امید ہے کہ گزشتہ مذاکرات کی طرح یہ 24 ویں خصوصی نمائندے کی سطح کے مذاکرات بھی اتنے ہی کامیاب ہوں گے۔ ہمارے وزیر اعظم جلد ہی شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے چین جائیں گے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ نمائندہ خصوصی کی سطح کے یہ مذاکرات بہت اہم ہیں۔ مسٹر ڈوبھال نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہونے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس مرحلے پر ہندوستان اور چین کے تعلقات مزید قریب تر ہوں گے۔ واضح رہے کہ دورہ ہندوستان پر آئے مسٹر وانگ نے پیر کو وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی تھی۔

چین کی کھاد، نایاب معدنیات اور ٹنل بنانے والی مشینوں سے متعلق ہندوستان کے خدشات کو دور کرنے کی یقین دہانی

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) چین نے ہندوستان کو کھادوں، نایاب معدنیات اور ٹنل بنانے والی مشینوں کی فراہمی سے متعلق اس کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو یہ یقین دہانی کرائی ہے۔ مسٹر وانگ یی دو روزہ دورے پر پیر کی شام ہندوستان پہنچے۔ انہوں نے مسٹر جے شنکر کے ساتھ بات چیت میں یہ یقین دلایا۔ غور طلب ہے کہ دونوں وزراء کی آخری ملاقات گزشتہ ماہ بیجنگ میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر دوطرفہ ملاقات کی۔ مسٹر وانگ یی یہاں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کے ساتھ سرحدی مذاکرات کے 24 ویں دور کی بات چیت کریں گے۔ اپنے ابتدائی کلمات میں، ڈاکٹر جے شنکر نے تسلیم کیا کہ ہندوستان اور چین نے "اپنے تعلقات میں ایک مشکل مرحلہ طے کیا ہے اور اب دونوں ممالک آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے دونوں طرف سے واضح اور تعمیری نقطہ نظر کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تعلقات کی رہنمائی "تین باہم منسلک اقدار-باہمی احترام، باہمی حساسیت اور باہمی مفاد" سے ہونی چاہیے۔ اسے اختلافات، تنازعات یا مسابقت میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا، "ہمیں امید ہے کہ ہماری بات چیت ہندوستان اور چین کے درمیان ایک مستحکم، تعاون پر مبنی اور مستقبل کے حوالے سے تعلقات قائم کرنے میں مدد کرے گی، جو ہمارے مفادات کو پورا کرتا ہے اور ہمارے خدشات کو دور کرتا ہے۔" میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر جے شنکر نے اس بات پر زور دیا کہ "سرحد پر کشیدگی کم کرنے کے عمل" کو آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے مطابق مسٹر وانگ یی وزیر اعظم نریندر مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے ہیں۔ یہ دورہ پی ایم مودی کے سات برسوں میں چین کے پہلے ممکنہ دورے سے کچھ دن پہلے ہو رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ پی ایم مودی کی اس ماہ کے آخر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر چین کا دورہ کرنے اور صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کرنے کی توقع ہے۔

☆☆

مرکزی کابینہ نے اوڈیشہ میں 8300 کروڑ روپے کی لاگت سے گرین ہائی وے کو منظوری دی

نئی دہلی 19 اگست (یواین آئی) مرکزی کابینہ نے منگل کو اڈیشہ میں تقریباً 8,500 کروڑ روپے کی لاگت سے چھ لین کیپٹل ریجن رنگ روڈ (بھونیشور بائی پاس- 110.875 کلومیٹر) کی تعمیر کو منظوری دے دی، جس سے کھوردھا، بھونیشور اور کٹک جیسے شہری علاقوں میں بھیڑ میں کمی آئے گی۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی کی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کوریڈور کو گرین فیلڈ ہائی وے کے طور پر تیار کرنے کی تجویز ہے اور مخلوط نظام کے تحت بننے والی اس شاہراہ کی تعمیر پر 8307.74 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کو ڈھائی سال میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ موجودہ قومی شاہراہ پر رامیشور اور تنگی کے درمیان رابطہ سڑک خوردہ، بھونیشور اور کٹک سے گزرتی ہے جس کی وجہ سے بھاری بھیڑ ہوتی ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اس منصوبے کو چھ لین تک رسائی پر قابو پانے والی گرین فیلڈ ہائی وے کے طور پر تیار کرنے کی تجویز ہے۔ اس سے ان شہروں میں بھاری تجارتی ٹریفک کو بائی پاس کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ اس سے مال برداری کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا، لاجسٹکس کے اخراجات کم ہوں گے اور خطے میں سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی 19 اگست (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 20 اگست کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1828 راجہ رام موہن رائے کے برہما سماج کے پہلے اجلاس کا انعقاد کلکتہ (اب کولکاتہ) میں ہوا۔
- 1897 رونالڈ راس نے کلکتہ (اب کولکتہ) کے پریذیڈنسی جنرل اسپتال میں کام کے دوران ملیریا کی وجہ اینوفلیس مچھر کی نشاندہی کی۔
- 1917 ترقی پسند شاعری کے مشہور شاعر ترلوچن شاستری کی پیدائش۔
- 1921 کیرالہ کے مالابار علاقے میں موپلہ بغاوت شروع ہوئی۔
- 1944 ہندوستان کے نویں وزیر اعظم راجیو گاندھی کی پیدائش۔
- 1946 انفوسس کمپنی کے بانی این آر نارائنا مورتی کی پیدائش۔
- 1949 یورپی ملک ہنگری میں آئین کو اپنایا گیا۔
- 1955 مراکش اور الجزائر میں فرانس مخالف فسادات میں سینکڑوں افراد مارے گئے۔
- 1972 اس وقت کے سوویت روس نے زیر زمین ایٹمی تجربہ کیا۔
- 1979 اس وقت کے وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ نے وزیر اعظم کا حلف اٹھانے کے 23 دن بعد استعفیٰ دے دیا۔
- 1986 ہندوستانی خاتون شطرنج کھلاڑی تانیہ سچدیو پیدا ہوئیں۔
- 1988 ہندوستان اور نیپال میں 6.5 شدت کے زلزلے میں ایک ہزار افراد ہلاک ہوئے۔
- 1991 اڑیہ زبان کے مشہور مصنف گوپی ناتھ موہنتی کا انتقال ہوگیا۔
- 1994 امریکہ نے کیوبا کے مہاجرین کو پناہ دینے کی 28 سال پرانی پالیسی ختم کرنے کا اعلان کیا۔
- 1995 پروشوتم ایکسپریس اور کالندی ایکسپریس کی آمنے سامنے کی ٹکر میں 250 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔
- 1998 لینڈر پیس نے پیٹ سمپراس کو شکست دے کر پائلٹ پین انٹرنیشنل ٹینس ٹورنامنٹ جیتا۔
- 2001 ہندوستانی چیمپئن وشواناتھن آنند نے اسپین کے الیکسی شیروف کو شکست دے کر اسپین میں ولارڈیز شطرنج چیمپئن شپ جیتی۔
- 2002 فلسطینی گوریلا رہنما ابوندال مردہ پائے گئے۔
- 2004 فوربز میگزین نے دنیا کی طاقتور ترین خواتین کی فہرست جاری کی۔ امریکہ کی کونڈولیزا رائس، چین کی وویی اور ہندوستان کی سونیا گاندھی بالترتیب پہلے تین مقامات پر۔
- 2008 مشہور ہندوستانی کلاسیکل موسیقار ارونا سائی رام کو امریکہ میں خصوصی اعزاز سے نوازا گیا۔
- 2011 مشہور ہندوستانی مورخ اور ماہر تعلیم رام شرن شرما کا انتقال ہوگیا۔
- 2012 وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں فسادات میں 20 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2013 شمالی قفقاز میں روسی پولیس کی کارروائی میں نو دہشت گرد مارے گئے۔

سپریم کورٹ نے نابالغ جوڑے کے تحفظ کے حکم کے خلاف این سی پی سی آر کی عرضی کو خارج کر دیا

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) کی طرف سے ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج کر دی، جس میں ایک 16 سالہ مسلم لڑکی کی اپنے ہی مذہب کے آدمی کے ساتھ شادی کو جائز قرار دیتے ہوئے انہیں ملنے والی دھمکیوں سے تحفظ فراہم کیا گیا تھا۔ جسٹس بی وی ناگارتھنا اور آر مہادیون کی بنچ نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے 2022 کے ایک حکم کے خلاف دائر خصوصی اجازت کی درخواست خارج کرتے ہوئے این سی پی سی آر سے کہا کہ اسے چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ بنچ نے این سی پی سی آر سے سوال کیا کہ اسے دھمکیوں کا سامنا کرنے والے جوڑے کی زندگی اور آزادی کو تحفظ فراہم کرنے والے ہائی کورٹ کے حکم کو کیوں چیلنج کرنا چاہیے؟ عدالت عظمیٰ نے کہا، "این سی پی سی آر کو اس طرح کے حکم کو چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اگر دو نابالغ بچوں کو ہائی کورٹ نے تحفظ دیا ہے، تو وہ ایسے حکم کو کیسے چیلنج کر سکتی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ جس کا کام بچوں کی حفاظت کرنا ہے، اس نے ایسے حکم کو چیلنج کیا ہے"۔ درخواست گزار کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ وہ قانون کا سوال اٹھا رہے تھے کہ کیا 18 سال سے کم عمر لڑکی کی صرف پرسنل لاء کی بنیاد پر شادی کو درست قرار دیا جاسکتا ہے؟ اس پر بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں قانون کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے کہا، "اگر ہائی کورٹ آرٹیکل 226 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے دو افراد کو تحفظ فراہم کرنا چاہتی ہے، تو این سی پی سی آر کو ایسے حکم کو چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔"

امول دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا برانڈ ہے: شاہ

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ و امداد باہمی امت شاہ نے آج لوک سبھا میں کہا کہ امول کو دنیا کا سب سے مضبوط فوڈ اور ڈیری برانڈ قرار دیا گیا ہے اور یہ دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا برانڈ ہے۔ لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں مسٹر شاہ نے کہا کہ نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس (این سی ڈی) پورٹل کے مطابق گجرات میں 15740 ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیاں کام کر رہی ہیں۔ گجرات میں گجرات کوآپریٹو ملک مارکیٹنگ فیڈریشن لمیٹڈ (امول) کے زیر قیادت ڈیری کوآپریٹو نیٹ ورک ہے جس میں 18 ضلعی یونینیں اور 36 لاکھ سے زیادہ اراکین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال امول اپنے کوآپریٹو نیٹ ورک کے ذریعے گجرات سے روزانہ تقریباً 250 لاکھ لیٹر دودھ حاصل کرتا ہے، جس سے گجرات ملک میں دودھ پیدا کرنے والی سرکردہ ریاستوں میں سے ایک ہے۔ امول کو دنیا کا سب سے مضبوط فوڈ اور ڈیری برانڈ قرار دیا گیا ہے اور یہ دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا برانڈ ہے جس میں سالانہ 24 بلین پیک فروخت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں نیشنل پروگرام برائے ڈیری ڈیولپمنٹ (این پی ڈی ڈی) کے تحت گجرات کو 315 کروڑ روپے کی گرانٹ امداد ملی ہے جس کے کل پروجیکٹ کے 515 کروڑ روپے ہیں، جس کے نتیجے میں 2052 بلک دودھ کولر، 4309 خودکار دودھ جمع کرنے کے نظام اور ایک ہزار دودھ میں ملاوٹ کا پتہ لگانے والی مشینیں لگائی گئی ہیں۔

غزہ سے آبادی کا انخلا ہماری ریڈ لائن ہوگا: مصر کا انتباہ

قاہرہ، 19 اگست (یو این آئی) اسرائیل کو خبردار کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ غزہ سے آبادی کا انخلا ہماری ریڈ لائن ہوگا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کا کہنا تھا کہ مصر کسی کو اپنی قومی سلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے گا۔ مصری وزیر خارجہ نے کہا کہ مصر غزہ میں فلسطینیوں کے مسائل کم کرنے کے لیے مختلف چینلز سے کوششوں میں مصروف ہے ۔رپورٹس کے مطابق مصری وزیر خارجہ نے غزہ سے آبادی کے انخلاء کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ 'ہم نہ اس کو قبول کریں گے، نا ہی اس میں حصہ لینا چاہیں گے، بلکہ ہم یہ کہیں گے کہ آبادی کو نکالا جانا فلسطینیوں کے لیے یکطرفہ ٹکٹ ہوگا جس کے بعد ان کا مقصد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا'۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے اس جنگ کے بعد کے بنے والے منظر کی کوئی تفصیل سامنے نہیں آئی ہے، مگر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو غزہ سے لوگوں کو فلسطین سے دوسرے ممالک منتقل کرنے کے حوالے سے دلائل دیتے رہتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے جن علاقوں کے رہائشیوں کو جبری انخلا کے نئے احکامات جاری کئے ہیں ان میں نصیرات، زہراء، مغرقہ کی میونسپلٹیز اور شمالی ساحلی پٹی سمیت النزعہ، البوادی، البسمہ، الزہراء، البساتین، بدر، ابو حریرہ، الروضہ اور الصفاء جیسے محلے شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اسرائیلی فوج کے عربی زبان کے ترجمان اویچائے ادرعی نے ایک پیغام میں کہا کہ آپ کی حفاظت کی خاطر، فوراً جنوب میں واقع علاقے 'المواسی' کی طرف نقل مکانی کریں اور ان علاقوں کی طرف واپس نہ آئیں جو لڑائی سے متاثر ہو چکے ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوج ان علاقوں میں شدید طاقت کے ساتھ کارروائیوں میں مصروف ہے تاکہ حماس کی تنظیمی صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے کیونکہ یہ تمام علاقے راکٹ فائرنگ کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ میں لاکھوں فلسطینی شہری پہلے ہی جبری بے دخلی، شدید بمباری اور انسانی بحران کا شکار ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان اقدامات کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔

ٹرمپ نے صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیدیا

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دے دیا۔ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی یوکرینی صدر زیلنسکی سے ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں فرانسیسی صدر میکرون، یورپی یونین اور نیٹو کے حکام نے بھی شرکت کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو ایک نقشہ پیش کیا جس میں وہ علاقے دکھائے گئے تھے جو اس وقت یوکرین میں روس کے کنٹرول میں ہیں۔ 4 سالہ جنگ کے آغاز سے اب تک روسی فوجی فورسز نے ملک کے تقریباً 20 فیصد حصے پر قبضہ کر لیا ہے۔ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیا۔ اوول آفس میں پیش کیے گئے نقشے میں وہ علاقے جو روس کے زیر کنٹرول ہیں، گلابی رنگ میں نمایاں کیے گئے تھے ۔رپورٹس کے مطابق روسی صدر نے امن معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے ڈونباس کے باقی علاقے پر کنٹرول کا مطالبہ کیا ہے ۔روسی میڈیا نے امریکی اخبار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ کیف ایسی کوئی بھی ڈیل قبول نہیں کرے گا جس میں یوکرینی علاقوں کا کنٹرول روس کے حوالے کرنے کی بات کی جائے گی اور اس کا اصرار ہے کہ مکمل امن معاہدے سے پہلے جنگ بندی کی جائے ۔اخبار کے مطابق کیف نے یہ بھی شرط رکھی ہے کہ روس اس تنازعہ کا ہرجانہ ادا کرے جو کہ منجمد روسی اثاثوں کے ذریعے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے ایک اور مغربی اخبار کی رپورٹ کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنگ کے دوران روس میں شامل ہوئے مشرقی علاقوں سے یوکرین نے دستبردار ہونے پر غور کا عندیہ دے دیا ہے ۔مغربی میڈیا کے مطابق یوکرین اس بات پر آمادہ ہے کہ وہ نئے علاقوں پر روس کا فی الواقع قبضہ تسلیم کرنے پر غور کرے تاہم اس قبضہ کو روس کا قانونی حق تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یورپی رہنماؤں نے امن مذاکرات سے پہلے جنگ بندی پر زور دیا مگر صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ عمل ضروری نہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ جنگ کا مستقل حل نکالیں۔ ملاقات میں صدر زیلنسکی نے کہا کہ جنگ بندی کیلئے تمام جنگی قیدیوں کا تبادلہ بھی کیا جانا چاہیے۔ صدر ٹرمپ سے بہت اچھی بات ہوئی تاہم بہترین بات مستقبل میں ہوگی۔ یوکرینی صدر اور یورپی رہنماؤں نے یوکرین کیلئے سکیورٹی یقین دہانیوں پر زور دیا تاہم اس بارے میں حتمی صورتحال سامنے نہیں آئی۔ مغربی میڈیا کے مطابق امریکہ سے سکیورٹی گارنٹی کیلئے یوکرین 100 ارب ڈالر مالیت کا امریکی اسلحہ خریدنے کا وعدہ کرے گا جس کے لیے رقم میں معاونت یورپ فراہم کرے گا۔ اس تجویز میں 50 ارب ڈالر مالیت کی وہ ڈیل بھی شامل ہے جس کے تحت یوکرینی کمپنیوں سے مل کر امریکا ڈرونز تیار کرے گا۔ جنگ ختم کرنے کے لیے صدر ٹرمپ روس اور یوکرین کے صدور سے اب ایک ساتھ ملاقات کریں گے ۔ فرانس کے صدر میکرون نے کہا کہ ٹرمپ پیوٹن زیلنسکی ملاقات میں یورپ کی بھی نمائندگی ہونی چاہیے۔

پاکستان اور ایران کا زرعی تجارت کو دو سال میں 3 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر

تہران، 19 اگست (یو این آئی) پاکستان اور ایران نے دوطرفہ زرعی تجارت کو فروغ دینے کے لیے اہم پیش رفت کی ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ دو برسوں میں اس کا حجم 3 ارب ڈالر تک بڑھایا جائے گا۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق پاکستان اور ایران نے پیر کے روز فیصلہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان زرعی شعبے کی دوطرفہ تجارت کو دو سال میں 3 ارب ڈالر تک پہنچایا جائے گا۔ یہ فیصلہ پاکستان کے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی قیادت میں تہران جانے والے اعلیٰ سطح کے وزارتی وفد کے دورے کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کے ذریعے کیا گیا۔ پاکستانی وزیر ایران کو اس بات پر قائل کرنے میں کامیاب رہے کہ وہ اپنی چاول کی درآمدات کا بڑا حصہ پاکستان سے کرے۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے اعلامیے میں کہا گیا کہ معاہدے کے تحت ایران کی حکومت اور نجی شعبہ زیادہ تر چاول پاکستان سے درآمد کریں گے، جس سے پاکستانی چاول کے لیے ایک مستقل اور مستحکم برآمداتی منڈی کھل جائے گی۔ رانا تنویر حسین نے آم کی برآمدات میں درپیش رکاوٹوں، خصوصاً درآمداتی اجازت ناموں میں تاخیر اور زرمبادلہ مختص کرنے کے مسائل کے حل کے حوالے سے بھی ایران سے یقین دہانیاں حاصل کیں۔ ایران کے وزیر زراعت غلام رضا نوری نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان زرعی اجناس کی موجودہ تجارت کا حجم تقریباً ایک ارب 40 کروڑ ڈالر ہے، تاہم دونوں ممالک کے پاس ایسی تکمیلی صلاحیتیں موجود ہیں جنہیں مختلف موسموں میں ایک دوسرے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پاکستان کو ڈیری مصنوعات، خشک میوہ جات، پھل اور سبزیاں برآمد کرے گا، جب کہ پاکستان تہران کی مکئی اور چاول کی درآمدات اور گوشت کی 60 فیصد ضروریات پوری کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک نے ماحولیاتی تبدیلی اور غذائی تحفظ پر تحقیق میں تعاون بڑھانے اور ایک مشترکہ زرعی کمیٹی قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے، جو ہر چھ ماہ بعد ملاقات کرے گی تاکہ پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور مسائل کو حل کیا جا سکے۔ پاکستانی وزیر نے زرعی تجارت کو آسان بنانے کے لیے متعدد اقدامات پر بھی اتفاق کیا، جن میں کسٹم کلیئرنس کو تیز کرنا، گوداموں اور کولڈ چین سسٹمز کا قیام اور سرحدی انفرااسٹرکچر کی بہتری شامل ہیں تاکہ جلد خراب ہونے والی اشیا بروقت اور معیاری حالت میں منڈیوں تک پہنچ سکیں۔ دونوں ممالک نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کی جانب پیش رفت جاری رکھی جائے گی، جو زرعی تجارت کے فروغ کے لیے طویل المدتی فریم ورک فراہم کرے گا۔ ایران۔ پاکستان مشترکہ اقتصادی کمیشن کا اگلا اجلاس آئندہ ماہ تہران میں منعقد ہوگا۔

صدر زیلنسکی نے ٹرمپ کی تجویز مسترد کر دی: رائٹرز

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) یوکرین کے صدر زیلنسکی نے امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے روس کے زیر قبضہ علاقوں سے دستبرداری کی تجویز مسترد کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو روس کے زیر قبضہ علاقوں سے دستبرداری کا مشورہ دیا جس پر فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صدر زیلنسکی نے صدر ٹرمپ کی تجویز کو مسترد کر دیا۔ وائٹ ہاؤس میں روس یوکرین جنگ کے خاتمہ کے حوالے سے ہونے والے اہم اجلاس میں یورپی رہنماؤں نے فوری جنگ بندی اور سہ فریقی مذاکرات کے آغاز پر زور دیا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اجلاس کے شرکاء کو بتایا کہ روسی صدر پوتن نے یوکرین کی سیکیورٹی ضمانت منظور کر لی ہے، جس پر یوکرینی صدر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی ضمانتوں کے معاملے میں سب کچھ چاہتا ہوں۔ صدر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ امریکہ سمیت تمام دوست ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارا ساتھ دیں، صدر ٹرمپ کی سفارتی کوششوں کے حامی ہیں اور سہ ملکی مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ ہمیں جنگ کے خاتمے کی حمایت کرنی چاہیے، صدر ٹرمپ کے سفارتی راستے کی حمایت کرتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ اگر معاملات ٹھیک رہے تو ہم زیلنسکی اور پیوٹن کے ساتھ سہ فریقی میٹنگ کرینگے۔ یوکرین کی سیکیورٹی کے معاملے پر عالمی سطح پر بڑی مدد سامنے آئے گی۔ اس موقع پر امریکی صدر ٹرمپ نے ایک صحافی کی جانب سے یوکرین میں فوج بھیجنے سے متعلق سوال پر جواب دینے سے گریز کیا۔ وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ اور یوکرینی ہم منصب زیلنسکی اور یورپی رہنماؤں کا اجلاس ہوا، جس میں فرانسیسی صدر، برطانوی وزیراعظم، جرمن چانسلر، اطالوی وزیراعظم، فن لینڈ کے صدر، یورپی یونین سربراہ بھی ملاقات میں شامل تھے۔ وائٹ ہاؤس میں نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے بھی اہم اجلاس کا حصہ تھے، گزشتہ ملاقات میں لباس پر تنقید کے باوجود زیلنسکی اس بار پھر فوجی طرز کا سوٹ پہن کر وائٹ ہاؤس آئے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی سے ملاقات میں یقین دہانی کرائی ہے کہ امریکا کسی بھی امن معاہدے میں یوکرین کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے یورپ کی مدد کرے گا۔

یورپ کی مدد سے امریکہ ہمیں 100 ارب ڈالر کے ہتھیار دے: زیلنسکی

کیف، 19 اگست (یو این آئی) فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق یوکرین نے روس کے ساتھ امن معاہدے کے بعد امریکی سلامتی کی ضمانت حاصل کرنے کے منصوبے کے حصے کے طور پر یورپی اتحادیوں کی مالی اعانت سے 100 ارب ڈالر مالیت کے امریکی ہتھیار خریدنے کی پیش کش کی ہے۔ اتحادیوں کے ساتھ شیئر کی گئی ایک دستاویز اور اخبار نے اس تجویز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس تجویز میں امریکی شراکت داروں کے ساتھ 50 ارب ڈالر کا ڈرون بنانے کا معاہدہ بھی شامل ہے۔ یہ پیکج یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات سے قبل جاری کیا گیا تھا۔ کیف کا یہ مؤقف ٹرمپ کی جانب سے امریکی صنعت کے لیے اقتصادی فوائد پر زور دینے کی اپیل کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ مستقبل میں امداد کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ 'ہم کچھ بھی نہیں دے رہے ہیں، ہم ہتھیار فروخت کر رہے ہیں۔ اس دستاویز میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دیرپا امن روسی صدر ولادیمیر پوتن کو رعایتوں اور مفت تحائف پر مبنی نہیں ہوگا، بلکہ ایک مضبوط سیکیورٹی فریم ورک پر مبنی ہوگا جو مستقبل کی ممکنہ جارحیت کو روکے گا۔ یوکرین نے دونیتسک اور لوہانسک کے کچھ حصوں سے فوجیوں کے انخلا کے بدلے فرنٹ لائن کو منجمد کرنے کی روسی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے واشنگٹن میں زیلنسکی اور ٹرمپ کے ہمراہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی سب سے پہلے ہونی چاہیے۔ انھوں نے ماسکو پر مزید دباؤ ڈالنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 'میں تصور بھی نہیں کر سکتا کہ اگلی ملاقات جنگ بندی کے بغیر ہوگی۔ یوکرین کی دستاویز میں روس سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ممکنہ طور پر مغربی ممالک میں موجود 300 ارب ڈالر کے منجمد روسی اثاثوں کے ذریعے جنگ کے دوران ہونے والے نقصانات کی تلافی کرے، اس کا اصرار ہے کہ پابندیوں میں کسی بھی قسم کی نرمی ماسکو کی جانب سے امن معاہدے کی تعمیل سے مشروط ہونی چاہیے۔ روسی میڈیا پر ٹرمپ کی قیادت کا مذاق اڑانے والی فوٹیج کو دستاویز میں اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے کہ کریملن امن کی کوششوں کے بارے میں غیر سنجیدہ ہے۔ یہ تجاویز الاسکا میں پوتن کے ساتھ ٹرمپ کی ملاقات کے چند روز بعد سامنے آئی ہیں، جہاں امریکی صدر نے "بڑی پیش رفت " کا دعویٰ کیا تھا لیکن اس بات کو تسلیم کیا تھا کہ تنازع کے خاتمے کے لئے کوئی معاہدہ نہیں ہوا تھا۔

چین کا پاکستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر دکھ کا اظہار

بیجنگ، 19 اگست (یو این آئی) پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں اور جانی مالی نقصان پر چین کی جانب سے گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چینی وزارت خارجہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سیلاب سے جاں بحق افراد کے لواحقین اور زخمیوں سے گہری ہمدردی ہے، یقین ہے پاکستانی عوام اس آفت پر قابو پا کر جلد بحالی کی طرف آئیں گے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے اپنے پاکستانی ہم منصب اسحاق ڈار سے تعزیت بھی کی ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ چینی سفارت خانہ پاکستان میں موجود چینی باشندوں کی خیر خبر لے رہا ہے، فی الحال سیلابی صورتحال میں کسی چینی شہری کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 650 سے تجاوز کر چکی ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کا کہنا ہے کہ 26 جون سے اب تک بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب سے ہونے والے حادثات میں اب تک 657 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

امریکی ریاست یوٹا میں فائرنگ سے دو پولیس اہلکار ہلاک

لاس اینجلس، 19 اگست (یو این آئی) امریکہ کے یوٹا میں اتوار کی رات فائرنگ میں دو پولیس اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ مقامی میڈیا نے یہ اطلاع دی۔ میڈیا کے مطابق پڑوسی برگھم سٹی پولیس ڈیپارٹمنٹ نے پیر کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ ٹریمونٹن شہر میں گھریلو تشدد کے ایک معاملے میں کسی شخص کے کئی بار 911 پر کال کرنے کے بعد ٹریمونٹن گارلینڈ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے کارروائی کی۔ اطلاعات کے مطابق ایک شخص بندوق لے کر باہر آیا اور پہلے افسر کو گولی ماردی جس سے وہ ہلاک ہو گیا۔ پہلے افسر کی مدد کرنے آئے دوسرے افسر کو بھی اس شخص نے گولی ماردی جس سے اس کی بھی موت ہو گئی۔ اس شخص نے باکس ایلڈر کاؤنٹی شیرف کے دفتر کے ایک ڈپٹی کی گاڑی پر کئی راؤنڈ فائر کیے۔ فائرنگ سے وہ اور اس کا کتا زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق، راہگیروں نے اس شخص کو ہتھیار نیچے رکھنے پر آمادہ کیا اور جائے وقوعہ پر موجود دیگر افسران نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ یوٹا کے گورنر اسپینسر کاکس نے ایکس پر ایک پوسٹ میں اسے "ایک خوفناک اور المناک رات " قرار دیا اور "ان بہادر قانون نافذ کرنے والے افسران کے نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔"

روس-منگولیا کے وزرائے اعظم کے سربراہ اجلاس میں متعدد امور پر تبادلہ خیال

ماسکو، 19 اگست (یو این آئی) روسی حکومت نے کہا ہے کہ روسی وزیر اعظم میخائل مشسٹن نے اپنے منگول ہم منصب گومبوجاوین زنڈان شتر کے ساتھ توانائی، نقل و حمل اور دیگر شعبوں میں دونوں ممالک کے مشترکہ منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ حکومت نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا" وزیر اعظم میخائل مشسٹن نے اپنے منگول ہم منصب، گومبوجاوین زنڈان شتر سے ٹیلی فون پر بات کی، فریقین نے توانائی، ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبوں میں مشترکہ منصوبوں پر گفت و شنید کی۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ وزراء نے تجارت، اقتصادی امور اور سرمایہ کاری کے تعاون میں ہونے والی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

ناروے کی ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے بیٹے پر 4 خواتین کی آبروریزی کا الزام

اوسلو، 19 اگست (یو این آئی) ناروے کی ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے 28 سالہ بیٹے پر 4 خواتین کے ساتھ آبروریزی کرنے اور متعدد پرتشدد کارروائیوں کا الزام عائد کیا گیا ہے اور وہ 10 سال تک قید کی سزا کا سامنا کر سکتا ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق استغاثہ نے پیر کو بتایا کہ ماریوس بورگ ہوبئی، گزشتہ سال 4 اگست کو اپنی گرل فرینڈ پر تشدد کے شبہے میں گرفتاری کے بعد سے تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ماریوس بورگ ہوبئی، ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے ولی عہد شہزادہ ہاکون سے شادی سے پہلے 'ریلیشن شپ' کے دوران پیدا ہوئے تھے۔ پبلک پراسیکیوٹر اسٹر لاہنرکس بو نے صحافیوں کو بتایا کہ ولی عہد شہزادی کے بیٹے پر الزام ہے کہ انہوں نے 4 خواتین کے ساتھ اس وقت آبروریزی کی جب وہ سو رہی تھیں، کم از کم تین معاملات میں انہوں نے خواتین سے ملاقات کی اور رضامندی سے جنسی تعلق قائم کیا، لیکن بعد میں مبینہ طور پر زیادتی کی۔ ہوبئی پر یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے خواتین کے جسم کے نجی حصوں کی ان کی لاعلمی میں ویڈیو اور تصاویر بنائیں، ہنرکس بو نے کہا کہ تفتیش کاروں کے پاس ویڈیو کلپس اور تصاویر بطور ثبوت موجود ہیں، مبینہ زیادتی کے یہ واقعات 2018، 2023 اور 2024 میں پیش آئے، جن میں سے آخری اُس وقت پیش آیا، جب پولیس نے پہلے ہی تحقیقات شروع کر دی تھیں۔ ان پر مزید الزامات میں ایک سابقہ ساتھی پر گھریلو تشدد، متعدد بار پرتشدد کارروائیاں کرنے، امن عامہ کو خراب کرنے، توڑ پھوڑ، اور ایک اور سابقہ ساتھی کے خلاف عائد عدالتی پابندیوں کی خلاف ورزی شامل ہیں۔ استغاثہ کی جانب سے صرف ایک متاثرہ خاتون کی شناخت ظاہر کی گئی، جو ہوبئی کی سابقہ گرل فرینڈ نورا ہاؤ کلینڈ ہیں، ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 2022 اور 2023 میں اس پر جسمانی اور نفسیاتی تشدد کیا، استغاثہ کے مطابق تشدد میں، دیگر باتوں کے علاوہ، بار بار چہرے پر مارنا، کے سے ضرب لگانا، گلا گھونٹنا، لاتیں مارنا اور سختی سے پکڑنا شامل تھا۔ استغاثہ نے کہا کہ فرد جرم میں شامل جرائم کی زیادہ سے زیادہ سزا 10 سال قید ہے۔ شاہی محل کی جانب سے کہا گیا کہ یہ انتہائی سنگین اقدامات ہیں جو زندگی بھر کے زخم چھوڑ سکتے ہیں اور زندگیاں تباہ کر سکتے ہیں۔ محل کی ترجمان سارا سوانیمیر نے کہا کہ یہ عدالتوں کا کام ہے کہ وہ اس معاملے پر غور کریں اور فیصلہ سنائیں۔ استغاثہ نے کہا کہ ہوبئی کو شاہی خاندان کے رکن کی حیثیت سے نرمی نہیں دی جائے گی، ان پر سختی بھی نہیں کی جائے گی، بلکہ عام شہری جیسا سلوک کیا جائے گا۔

☆☆☆

پاکستان میں سیلاب سے تباہی پر امریکہ کا اظہار افسوس

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) پاکستان میں سیلاب سے بڑی تعداد میں اموات اور تباہی پر امریکہ نے اظہار افسوس کیا ہے۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے متاثرین سیلاب سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب کے تباہ کن اثرات جھیلنے والوں کے لیے دعا گو ہیں۔ قبل ازیں ایران اور سعودی عرب نے بھی پاکستان میں حالیہ تباہ کن سیلاب کے باعث قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا تھا۔

روس ایرانی سیٹلائٹ خلا میں بھیجے گا

ماسکو، 19 اگست (یو این آئی) ایرانی خلائی ایجنسی کے سربراہ حسن سالاریہ نے کہا ہے کہ ایرانی سیٹلائٹس 'ظفر' اور 'پایا' کو اس سال موسم سرما میں روسی سویوز راکٹ کے ذریعے خلا میں بھیجا جائے گا۔ تسنیم نیوز ایجنسی کی نامہ نگار کمیٹی نے مسٹر سالاریہ کے حوالے سے بتایا کہ "یہ دونوں سیٹلائٹس 2025 میں خلا میں چھوڑے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے سویوز راکٹ کا انتخاب کیا گیا ہے۔" مسٹر سالاریہ نے کہا کہ دونوں سیٹلائٹس کو زمین کی ریموٹ سینسنگ کے ساتھ ساتھ فوٹوگرافی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سیٹلائٹس دو سال قبل بنائے گئے تھے اور انہیں گزشتہ سال چھوڑا جانا تھا، تاہم اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ جولائی کے آخر میں سویوز راکٹ نے 18 چھوٹے سیٹلائٹ مدار میں بھیجے۔ ان سیٹلائٹس میں سے ایک ایرانی ٹیلی کمیونیکیشن سیٹلائٹ ناہید 2- بھی تھا۔

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کا پاکستان میں سیلاب سے نقصانات پر گہرے دکھ کا اظہار

نیویارک، 19 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پاکستان میں سیلاب سے نقصانات پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پاکستان میں حالیہ سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں انتونیو گوتریس نے کہا کہ انہیں سیلاب کے باعث قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرا دکھ ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت کی اور جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ سکریٹری جنرل نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور متاثرین کی امداد کے لیے عالمی تعاون جاری رکھا جائے گا۔ یاد رہے پاکستان میں حالیہ تباہ کن بارشوں اور فلش فلڈز سے اب تک کم از کم 328 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خیبر پختونخوا کے رہائشی شامل ہیں۔ بونیر میں شدید بارشوں اور کلاؤڈ برسٹ کے باعث پہاڑوں سے پانی کا ریلہ گھروں پر آ گیا، جس نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔

روسی اور امریکی صدور کی ٹیلیفونک گفتگو، پوتن یوکرینی صدر سے ملاقات کیلئے تیار

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کے صدر پوتن سے ٹیلی فون پر طویل بات چیت کی جس میں صدر پوتن نے امریکی ہم منصب کو آگاہ کیا ہے کہ وہ یوکرینی ہم منصب زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ یورپی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ نے یوکرینی صدر اور یورپی رہنماؤں سے بات چیت کے دوران ہی روسی صدر کو ٹیلی فون کر دیا تھا۔ روس کے صدارتی مشیر یوری اُوشاکوف کے مطابق ٹیلی فون امریکی صدر نے کیا اور یہ گفتگو 40 منٹ تک جاری جو کہ بے تکلفی پر مبنی اور تعمیری تھی۔ صدر ٹرمپ اور صدر پوتن نے روس اور یوکرین کے درمیان براہ راست بات چیت کی حمایت کی جس میں دونوں ملکوں کے نمائندوں کا درجہ بڑھانے کی تجویز پر بھی آمادگی کا اظہار کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی صدر پوتن نے ٹرمپ سے کہا کہ وہ یوکرین کے صدر زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ روس یوکرین صدور کی ملاقات اگست کے آخر تک ہونے کی امید ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امن معاہدہ ہو گیا تو امریکہ یوکرین کی سلامتی کی ضمانت میں مدد کرے گا۔ پوتن زیلنسکی میٹنگ کے لیے انتظامات شروع کر دیے ہیں، مقام کا تعین بعد میں ہوگا۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے یوکرینی ہم منصب زیلنسکی اور یورپی رہنماؤں سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی تھی۔ صدر ٹرمپ نے ان ملاقاتوں کو بہت مفید قرار دیا۔ صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ معاملات ٹھیک رہے تو یوکرین اور روسی صدور کے ساتھ سہ فریقی میٹنگ کریں گے، ہم روس اور یوکرین کے درمیان دیرپا امن قائم کریں گے۔

یوکرینی صدر کا نیا انداز، امریکی صدر اور میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گیا

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی کا تھری پیس سوٹ خاص توجہ کا مرکز بن گیا۔ ملاقات کا مقصد روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ تین سال سے زائد عرصے سے جاری جنگ کے حوالے سے اہم مذاکرات اور بات چیت کرنا تھا۔ اس ملاقات کے دوران ایک بار پھر امریکی رپورٹر نے زیلینسکی کے لباس پر تبصرہ کیا۔ صحافی برائن گلین نے زیلینسکی کی تعریف کرتے ہوئے کہا، 'آپ اس سوٹ میں بہت شاندار لگ رہے ہیں۔' صحافی کی اس تعریف پر صدر ٹرمپ نے گفتگو میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نے بھی یہی کہا تھا۔' ٹرمپ نے زیلینسکی کو یاد دلایا کہ یہی صحافی چند ماہ قبل ان پر تنقید کر چکا ہے، ٹرمپ کے اس جملے کے بعد کمرہ صحافیوں اور امریکی حکام کے قہقہوں سے گونج اٹھا۔ اس پر زیلینسکی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا، 'مجھے یاد ہے، آپ نے بھی وہی سوٹ پہنا ہوا ہے۔' یاد رہے کہ رواں سال فروری میں وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے دوران مذکورہ صحافی، برائن گلین نے زیلینسکی سے سوال کیا تھا کہ آپ سوٹ کیوں نہیں پہنتے ؟ آپ یوکرین کے سب سے بڑے عہدے پر ہیں اور پھر بھی سوٹ پہننے سے انکار کرتے ہیں، کیا آپ کے پاس سوٹ ہے بھی؟ بہت سے امریکی سمجھتے ہیں کہ آپ وائٹ ہاؤس کے وقار کا احترام نہیں کرتے ہیں۔ زیلینسکی نے صحافی کے اس سوال پر وضاحت دی تھی کہ وہ فوجی لباس اس وقت تک پہنیں گے جب تک یوکرین میں امن قائم نہیں ہو جاتا۔

☆☆☆

کلہ موڑ کے قریب قومی شاہراہ 19 پر پھر سڑک کی زمین دھنسی، لوگوں میں خوف وہراس

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کلہ موڑ کے قریب نیشنل ہائی وے-19 پر پھر زمین دھنسنے کی خبر مل رہی ہے شاہراہ کو پار کرنے کے بعد آس پاس کے علاقے میں خوف کا ماحول ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر رات کو کوئی بھاری گاڑی یا بس وہاں سے گزرتی اور سڑک اچانک دھنس جاتی تو کوئی بڑا حادثہ پیش آ سکتا تھا۔ان واقعات نے عام شہریوں کا اعتماد متزلزل کر دیا ہیلوگوں کا کہنا ہے کہ جب بھی بھاری گاڑیاں اس علاقے سے گزرتی ہیں تو ذہن میں خوف آتا ہے۔ کئی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سڑک پر ٹریفک شروع کرنے سے پہلے اس کی مکمل چھان بین کی جائے اور جہاں بھی خطرے کا امکان ہو وہاں فوری طور پر اصلاحی اقدامات کیے جائیں فی الحال پولیس نے متاثرہ علاقے سے ملبہ ہٹانے کا کام شروع کر دیا ہے۔علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی ہے اور وہاں گاڑیوں کی آمدورفت روک دی گئی ہیانتظامیہ کا کہنا ہے کہ سڑک ٹوٹنے کی وجوہات کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی ان متواتر واقعات پر ضلعی انتظامیہ بھی تشویش میں مبتلا ہے۔ ذرائع کے مطابق ضلعی انتظامیہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے خلاف جلد کارروائی کرے گی۔اور کوئلہ کمپنیوں کے ساتھ میٹنگ کریں گے تاکہ اس طرح کے سڑک دھنسنے کو روکا جا سکے۔مقامی لوگوں کا ماننا ہے کہ جب تک کوئلے کی کان کے علاقوں میں مناسب بھرائی کا کام نہیں کیا جاتا، سڑکیں گرنے کے واقعات کو روکنا مشکل ہو جائے گا۔ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیاس کے لیے سڑک اور آس پاس کے علاقوں کی باقاعدہ ارضیاتی جانچ ضروری ہے پرانی کوئلے کی کان کی سرگرمیوں کی وجہ سے، بہت سے علاقوں کے نیچے کھوکھلا پن ہے، جس کی وجہ سے وقتاً فوقتاً پانی کم ہو جاتا ہے۔اگر اس کا بروقت تدارک نہ کیا گیا تو مستقبل میں مزید بڑے حادثات رونما ہو سکتے ہیں یہ واقعہ انتظامیہ اور عوام دونوں کے لیے وارننگ ہے ان بار بار ہونے والے واقعات سے واضح ہوتا ہے کہ مسئلہ گہرا ہے اور اس کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے ہوں گے مسافروں کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ، کوئلہ کمپنیاں اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی مل کر ٹھوس کارروائی کریں ورنہ کسی بھی دن بڑا حادثہ ہو سکتا ہے۔

☆

دھوکہ دھی کے ذریعے ایس بی آئی سے کروڑوں روپے کا دھوکہ، ایک گرفتار

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): دھوکہ دہی کے ذریعے ایس بی ائی بینک سے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی اس معاملے میں ایک کی گرفتار ہونے کی خبر مل رہی فراڈ پولیس نے بینک فراڈ کیس میں پہلی کامیابی حاصل کی فرید پور تھانہ پولیس نے جعلی دستاویزات کی بنیاد پر بینک سے تقریباً 1 کروڑ 3 لاکھ روپے کا فراڈ کرنے والے گروہ کے ایک رکن کو گرفتار کرلیا ہے اطلاع کے مطابق گرفتار ملزم پرتن جیت گھوش ہے جو مشرقی بردوان ضلع کے رائنا تھانہ علاقے کے تحت سپتا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے علاقائی بزنس آفس، آسنسول کے آر ایم آنند کمار پنکو نے سات لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی درج رپورٹ کے مطابق سات ملزمین چندن کمار ٹھاکر، پرسین جیت گھوش، چیتالی باوڑی، گوتم چٹرجی، اجیت پاسوان، کارتک باغی اور خدیجہ بیگم جمعدار نے اچھاپور برانچ میں سیلری اکاؤنٹس کھولے تھے۔کھاتہ کھولنے کے لیے ان سبھی نے بینک میں آدھار کارڈ، پین کارڈ، تنخواہ کی پرچی اور ملازمت سے متعلق دیگر دستاویزات جمع کرائے تھے اس کی بنیاد پر انہوں نے ذاتی قرضہ حاصل کیا بعد ازاں تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ساتوں افراد سرکاری ملازم نہیں تھے اور بینک میں جمع کرائی گئی دستاویزات مکمل طور پر جعلی تھیں اس فراڈ سے بینک کو ایک کروڑ تین لاکھ اکیاسی ہزار سات سو بارہ روپے کا نقصان ہوا۔ پولس نے اس معاملے میں آئی پی سی کی دفعہ 420، 467، 468، 406 اور 34 کے تحت کیس درج کیا تھا اور گہرائی سے تحقیقات شروع کی تھی۔ دریں اثناء آسنسول-درگاپور کے اے سی پی (انڈال ڈویژن) پنٹو ساہا نے کہا کہ گینگ کے رکن پرتن جیت گھوش کو گرفتار کر کے درگاپور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے مزید تفتیش کے لیے اسے تین روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا۔اے سی پی ساہا نے یہ بھی کہا کہ پولیس پورے معاملے کی تہہ تک جانے کی کوشش کر رہی ہے۔ باقی ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہیابتدائی تفتیش میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ ملزمان نے کئی ماہ تک منصوبہ بند طریقے سے بینک حکام کو گمراہ کیا اور قرض کی رقم لے کر فرار ہو گئے پولیس کا خیال ہے کہ یہ منظم گینگ بینک فراڈ میں ملوث ہے اور اس کے دیگر مقامات سے بھی روابط ہو سکتے ہیں۔فی الحال کیس کی گہرائی سے تفتیش جاری ہے اور آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریوں کا امکان ہیاس گرفتاری کو بینک اور عام لوگوں کے لیے راحت سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ حالیہ دنوں میں مالیاتی اداروں کو نشانہ بنانے والے اس طرح کے فراڈ کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔

بارہ بونی: گوپال آباد قبائلی محلے میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ میں بدھان اپادھیائے پہنچے

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): صبح مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم مغربی بنگال حکومت کے پرنسپل سکریٹری سمرکشی مہاپاترا ایشا، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے سب ڈویژنل مجسٹریٹ بسواجیت بھٹاچاریہ، مغربی بردوان کے ضلع منیش کے ڈی او بردوان کے ڈی اوانا پی آر ڈی او بی شیلا دتیہ بھٹاچاریہ، بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، سمرکی موہاپاترا دومہانی گرام پنچایت کے گوپال آباد آدیواسی پاڑہ میں کیمپ میں موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ ایس پنم بالم نے، جو کیمپ میں قبائلی برادری کے رقص پرفارمنس سے متاثر ہوئے، کہا کہ کیمپ میں تین مطالبات ہیں: سولر لائٹس، نالیاں اور سڑکیں، لیکن کمیونٹی ہال کی مانگ زیادہ ہے، اور پینے کے پانی کا بھی مسئلہ ہے۔

عارضی ٹرانسپورٹ ورکرز کا 9 نکاتی مطالبات کو لیکر مظاہرہ

آسنسول 19 اگست (عوامی نیوز سروس) عارضی ٹرانسپورٹ کارکنوں نے 9 نکاتی مطالبات کو لے کر شہر کے ساگر بھنگا میں ساؤتھ بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس بی ایس ٹی سی) ایجنسی کے دفتر کے سامنے احتجاج کیا اور مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا مظاہرے کے دوران عارضی ملازمین نے الزام لگایا کہ سرکاری بس میں کام کرنے والے مزدوروں کو مساوی کام کے برابر تنخواہ نہیں دی جاتی ملازمین کو ESI اور PF ادا نہیں کیا جا رہا ہجنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی کئی بسوں کی حالت خراب ہے۔ایجنسی کی جانب سے بسوں کی مرمت نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے کسی بھی وقت حادثات کا خدشہ ہے۔ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے عارضی ملازم رنجن پردھان نے بتایا کہ کنٹریکٹ ایجنسی کو کئی بار مسائل سے آگاہ کیا گیا ہے لیکن ایجنسی نے کوئی توجہ نہیں دی ہے۔ ایجنسی کو جلد تمام مطالبات پورے کرنے ہوں گے۔

آسنسول بی بی کالج میں کینٹین کا افتتاح

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے بی بی کالج میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے NULM کے تحت آنے والی سوانیر بھر گوشتی کی خواتین کے ساتھ ایک کینٹین کا افتتاح کیا گیا۔اس موقع پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر امیتابھ باسو، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے NULM ڈپارٹمنٹ کے افسر، ترنمول چھاترا پریشد کے ضلع صدر ابھینو مکھرجی، کالج کے دیگر پروفیسر، افسران اور دیگر عہدیدار موجود تھیآج یہاں سوتھنر بھر گوشتی کی خواتین کے زیر انتظام کینٹین کا افتتاح کیا گیا۔اس موقع پر سوتھنر بھر گوشتی کی خواتین نے کہا کہ وہ بہت خوش ہیں کہ انہیں یہاں کینٹین چلانے کی ذمہ داری دی گئی ہے انہوں نے اس کے لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن اور بی بی کالج کے پرنسپل کا شکریہ ادا کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ان کی توقعات پر پورا اتریں گے ڈاکٹر امیتابھ باسو نے کہا کہ وہ ہمیشہ تعلیم کے ساتھ خود انحصاری کے لیے کچھ کرنے کی کوشش کرتے ہیں سوتھنیر بھر گوشتی کی خواتین کی جانب سے کینٹین چلا کر اس سمت میں ایک قدم اٹھایا گیا ہے۔اس کے لیے انھوں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کا شکریہ ادا کیا، جس نے سوتھنر بھر گوشتی کی خواتین کو کینٹین چلانے کی اجازت دی۔

ای سی ایل کی بند کولیری میں لوہا چوری

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): انڈال پولیس اسٹیشن کے تحت بلبہل علاقہ میں ای سی ایل کے کنڈا علاقہ میں سڈولی نمبر پانچ پر واقع بند کولیری چانک سے تقریباً 6 تا 7 ٹن لوہا کل رات چوری ہو گیا مقامی لوگوں نے اس بارے میں بتایا کہ یہ چانک کئی سالوں سے بند تھا گزشتہ رات چور یہاں فور وہیلر میں گیس سلنڈر لے کر آئے جس کے ذریعے گیس کٹر کی مدد سے چانک کے تینوں اطراف کے زاویے کاٹ کر گاڑی میں لاد کر فرار ہو گئے۔ یہاں نہ تو پولیس آتی ہے اور نہ ہی ای سی ایل انتظامیہ کا سیکیورٹی اہلکار، جس کی وجہ سے چور آسانی سے لوہا کاٹ کر اسے لے کر فرار ہو جاتے ہیں۔اس سلسلے میں سڈولی کے ایجنٹ پنچ کمار ورما نے بتایا کہ یہ کولیری ای سی ایل جمباد علاقے میں آتی ہے۔ چوروں نے جس طرح لوہے کو کاٹ دیا ہے اور جو زاویہ رہ گیا ہے وہ خطرہ بن گیا ہے۔اگر کوئی جانور یا انسان یہاں آئے تو اسے خطرہ ہو سکتا ہے۔ہم انتظامیہ کی جانب سے خطرے کا بورڈ لگانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ تاکہ علاقے میں کوئی نہ آئے اور کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔

☆

شادی کے دوسرے روز بائیک سے جاتے ہوئے ٹرک سے کچل کر نوجوان جاں بحق

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): شادی کے دوسرے دن موٹر سائیکل سے جاتے ہوئے نوجوان ٹرک کی زد میں اگیا اور جاں بحق ہو گیا پولیس نے بتایا کہ گھر واپس آتے ہوئے بردوان میں ان کی موٹر سائیکل ایک ٹرک سے ٹکرا گئی دو دن قبل اس کی شادی ہوئی تھی اس کے بعد اسے کام پر جانا پڑا وہ اپنا کام ختم کر کے اپنی بیوی کے گھر واپس آنے کی جلدی میں تھا لیکن معراج واپس نہیں آیا شادی کے دوسرے دن ایک المناک حادثے میں ان کی موت ہو گئی یہ واقعہ صبح مشرقی بردوان میں دھتر یگرام بیئر فیکٹری سے متصل علاقے میں پیش آیا متوفی کی شناخت 20 سالہ معراج شیخ کے طور پر کی گئی ہے معراج تھانہ میماری کے علاقے بینا پور کا رہائشی تھا پولیس نے بتایا کہ گھر واپس آتے ہوئے ان کی موٹر سائیکل ایک ٹرک سے ٹکرا گئی معراج موقع پر ہی دم توڑ گیا وہ دھتری گرام علاقہ میں کام ختم کر کے بینا پور واپس آ رہا تھا پھر وہ ایک حادثے کا شکار ہو گیا۔کلنا تھانہ پولیس نے پہنچ کر لاش کو برآمد کر کے کلنا اپیزہ اسپتال بھیج دیا متوفی نوجوان کے اہل خانہ صدمے میں ہیں وہ بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں مقتول کے بہنوئی مظفر شیخ نے بتایا کہ حادثہ گھر واپسی کے دوران پیش آیا متوفی کے بہنوئی نے الزام لگایا کہ ٹرک نے غلط راستہ اختیار کیا اور معراج کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماری کالنا کے ایس ڈی پی او راکیش چودھری نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے ٹرک کو قبضے میں لے لیا گیا ہے ڈرائیور کی تلاش جاری ہے۔

انجینئرنگ کالج کی چوتھی منزل سے گر کر فوت ہونے والے مزدور کے زیر کفالت افراد کو 16 لاکھ روپے سے زائد کا معاوضہ

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے بیدھان نگر میں واقع نجی انجینئرنگ کالج کی چوتھی منزل سے گر کر 25 سالہ شیخ حیدر علی نامی کنٹریکٹ ورکر جاں بحق ہو گیا تھا ذرائع کے مطابق کارکن کی موت کے بعد احتجاج کرنے والی درگاپور اقلیتی سماجی کارکن کمیٹی سوسائٹی کی کوششوں سے کنٹراکٹ کمپنی کی جانب سے زیر کفالت کو 16 لاکھ 20 ہزار روپے معاوضہ کے طور پر ملے ہیں۔ اتنی بڑی رقم ملنے سے غریب متوفی مزدور کے اہل خانہ کو کچھ راحت ملی ہے مزدور کی موت پر مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے معاوضہ کا مطالبہ کرتے ہوئے سوسائٹی کے بینر تلے کالج کے گیٹ کے پاس زبردست احتجاج کیا تھا۔ احتجاج کو دیکھتے ہوئے پیر شام کالج کیمپس میں کنٹریکٹ کمپنی اور سوسائٹی کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں سوسائٹی کے دباؤ کے بعد کنٹریکٹ کمپنی نے 20 لاکھ روپے دینے پر رضامندی ظاہر کی سوسائٹی کے چیئرمین ایم ڈی فیروز خان نے بتایا کہ حیدر انتہائی غریب گھرانے کا لڑکا تھا۔ اس کی موت کے بعد سوسائٹی نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور شدید احتجاج شروع کر دیا۔ آخر کار ٹھیکہ دینے والی کمپنی نے معاوضہ ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی جس میں ساڑھے بارہ لاکھ کا چیک دینے کے ساتھ ساتھ کمپنی نے مزدور کے علاج پر ساڑھے تین لاکھ روپے خرچ کیے اور آخری رسومات کے لیے 20 ہزار روپے دیے گئے مجموعی طور پر 16 لاکھ 20 ہزار روپے دیے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ واضح ہو کہ 8 اگست کو شیخ حیدر علی کالج کی چوتھی منزل پر کام کرتے ہوئے گر کر شدید زخمی ہو گئے تھے۔ اسے علاج کے لیے ایک پرائیویٹ اسپتال بھیجا گیا، جہاں علاج کے دوران ہفتے کے روز اس کی موت ہو گئی۔ متوفی بد بد کے دیوشالہ علاقہ کا رہنے والا تھا۔ موت کی اطلاع ملتے ہی اقلیتی سماجی کارکن کمیٹی کے ارکان نے اہل خانہ کے ساتھ کالج گیٹ کے پاس احتجاج کرتے ہوئے معاوضہ کا مطالبہ کیا۔

پنڈیشور : نریندر چکرورتی کی ڈائیلاسز کے مریض کو اچھی طبی دیکھ بھال کا تیقین

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور اسمبلی کے جمویا گاؤں کے رہنے والے انپ داس تقریباً دس سالوں سے گردے کی تکلیف و مسائل سے دوچار ہیں اہل خانہ اپنے خرچ پر اس کا ڈائیلاسز جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کوئی ایسا نہیں جو یہ کہہ سکے کہ وہ گھر میں ملازم ہے۔ ماں اور بیوی ہیکوئی اولاد نہیں ہیجیسے جیسے مالی بحران جاری رہتا ہے، انو آہستہ آہستہ افسردہ ہو جاتا ہے اس لیے انو نے خودکشی کا راستہ اختیار کیا۔ گلے میں چھری پھیر کر خودکشی کے لیے جاتے وقت اس کی بیوی اور ماں نے اسے دیکھا اس میں، انو بچ گئے۔ گاؤں والوں نے یہ خبر مقامی ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کو دی۔ ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی مریض کے پاس پہنچے اور ڈائیلاسز کا بندوبست کرنے کا یقین دلایا ساتھ ہی ایم ایل اے نے ذمہ داری لی کے ان کے علاج سے متعلق تمام اخراجات وہ برداشت کریں گیاس حوالے سے انو پر کی بیوی نویدیتا داس نے کہا کہ اس صورتحال میں ہمارے پاس کرنے کو کچھ نہیں سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کروں؟ میں کہاں جاؤں؟ اس وقت ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی ہمارے گھر آئیہمارے لیے وہ بھگوان ہیں دوسری طرف ایم ایل اے نے کہا کہ یہ میرا فرض ہے۔ اگر آپ مجھے پہلے بتا دیتے تو میں انتظام کر لیتا۔ میں ہمیشہ اس خاندان کے ساتھ ہوں۔

☆

جامعہ مظفریہ کی جانب سے پروقار قومی یکجہتی پروگرام

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): جامعہ مظفریہ کی جانب سے پر وقار قومی یکجہتی پروگرام کا شاندار انعقاد جامعہ کے مدنی ہال میں کیا گیا جس میں جے ایم پبلک اسکول شیر تالاب وجہانگیری محلہ برانچ اور جامعہ مظفریہ کے طلباء و طالبات نے قرأتِ کلام پاک، نعتِ رسول؟، اردو وانگلش تقاریر، قومی ترانے اور نظمیں پیش کر کے حاضرین سے خوب داد حاصل کی پروگرام کی صدارت حضرت مولانا اسرائیل مظاہری ناظم تعلیمات مدرسہ عربیہ برن پور نے کی جبکہ نظامت کے فرائض نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ ماسٹر عزیر احمد صاحب نے انجام دیے۔ مہمانانِ خصوصی میں پنڈت للت نارائن جوگی استھان مندر، گنیش نندی سوشل ورکر، وسیم الحق ڈپٹی میئر آسنسول میونسپل کارپوریشن اور محمد خورشید شریک رہے اور سبھوں نے بچوں کی کارکردگی اور ادارہ کے تعلیمی وسماجی خدمات کی بھرپور ستائش کی پنڈت نارائن جی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ بچے ہمارے مستقبل کی کنجی ہیں، ہمیں ان کی صلاحیتوں کو سنبھال کر رکھنا چاہیے اور ان کے دلوں میں بھائی چارگی و محبت پیدا کرنی چاہیے ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ ہمارے مذہب نے ہمیں دوسروں کے لیے جینا سکھایا ہے اور بھائی چارگی کا درس دیا ہے ہمیں اپنے عمل سے شہر کی فضا کو خوشگوار بنانا چاہیے صدرِ مجلس مولانا اسرائیل مظاہری نے اپنے کلمات میں کہا کہ ہمیں اپنے چھوٹے چھوٹے اعمال سے برادرانِ وطن کا دل جیتنا چاہیے اور اسلام کی حقانیت کو حسنِ اخلاق کے ذریعے پیش کرنا چاہیے تاکہ ملک کی فضا خوشگوار ہو اور ہمارے درمیان عزت واعتماد قائم ہو پروگرام میں مولانا اکرام الحق، مولانا مصطفیٰ، قاری شاہد، مولانا دانش، مفتی الیاس، مولانا ابوعبیدہ اعظمی، مولانا سلطان ندوی اور دیگر معزز علماء، وائمہ کرام، سماجی وسیاسی رہنما، اساتذہ کرام، سرپرست حضرات اور طلباء وطالبات بڑی تعداد میں شریک رہے آخر میں صدرِ مجلس کی دعا پر پروگرام اختتام کو پہنچا اور جامعہ مظفریہ کے مہتمم حضرت مولانا فردوس احمد نعمانی صاحب نے تمام مہمانان وشرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

ریت کے ٹرک کی زد میں آکر دو مویشی ہلاک

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل ریت کے ٹرک حادثے میں دو مویشی ہلاک ہو گئے، لیکن یہ کوئی نیا واقعہ نہیں ہے۔ای سی ایل ریت کے ٹرکوں کی وجہ سے اس سڑک پر پہلے بھی کئی حادثات ہو چکے ہیں اس بار بھی یہ واقعہ انڈال تھانے کے بنبوہل چوکی کے تحت پاڈشکول کے بھوت بنگلہ علاقے میں منگل کو پیش آیا۔ مشتعل ہجوم نے ای سی ایل ٹرک کی توڑ پھوڑ کی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انڈال پولیس موقع پر پہنچ گئی معلوم ہوا ہے کہ ریت لے جانے والے ای سی ایل ٹرک پڈشکول میں پدماوتی مندر کے پاس سے گزرتے ہوئے بھولا کجورہ جانے والی سڑک پر باقاعدگی سے چلتے ہیں مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ ای سی ایل ریت کے ان ٹرکوں کی فٹنس یا انشورنس نہیں ہے پھر بھی ای سی ایل جیسی بڑی کمپنی ان ٹرکوں کو کیسے چلا سکتی ہے؟ سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ یہ بھی الزامات ہیں کہ ٹرکوں کی باقاعدگی سے سروس نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ آج پیش آیا منگل کو پیش آنے والا یہ واقعہ بے قابو ہو کر دو مویشیوں سے ٹکرانے کے باعث پیش آیا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جس گاڑی میں دو مویشی مرے اس کی نہ فٹنس تھی نہ انشورنس سب کچھ منسوخ ہو چکا تھا۔ نتیجتاً اگر ایسی گاڑی سڑک پر سفر کرے تو کسی بھی وقت بڑے حادثے کا خدشہ ہے آج مویشی مر گئے اور شاید کسی دن اس سڑک پر لوگ بھی مر جائیں مقامی رہائشی راج ناتھ اہیر نے بتایا کہ گاڑی کے مالک سے معاوضے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس سے دونوں مویشی مر گئے تھے انہوں نے کہا کہ گاڑی کا مالک اس بات کا مکمل طور پر ذمہ دار ہے کہ گاڑی کی بروقت مرمت نہیں ہوتی، یا گاڑی کی کوئی انشورنس یا فٹنس نہیں ہے اس کے علاوہ یہ سوالات بھی اٹھائے جا رہے ہیں کہ حکام ان گاڑیوں کو چلنے کی اجازت کیسے دیتے ہیں واقعہ کے بعد علاقہ مکین کچھ دیر کے لیے سڑک پر جمع ہو گئے پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو معمول پر لایا مہلک گاڑی کے مالک منوج اگروال سے جب ان کی گاڑی کی فٹنس اور انشورنس کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے منہ کھولنے سے انکار کر دیا اگرچہ اس معاملے پر ای سی ایل کے کسی اہلکار کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔تاہم، کیا ای سی ایل پر ریت کے ساتھ گاڑی کو سڑک پر چلنے کی اجازت دینے کا کوئی جواز ہے؟ اس سے ای سی ایل کی بے حسی کا پتہ چلتا ہے۔

☆

رانی گنج: شیامولی وولوو بس ہائی وے کے ڈیوائیڈر پر چڑھ گئی

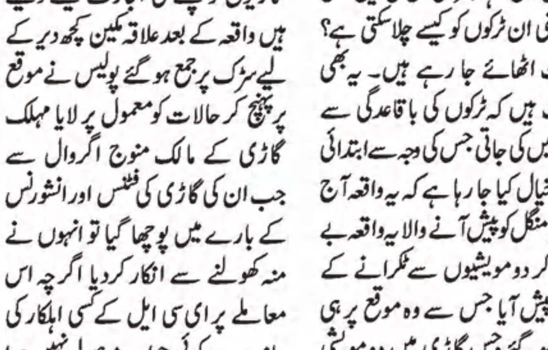

آسنسول :19/ اگست، (عوامی نیوز سروس): منگل کی صبح قریب ساڑھے نو بجے رانی گنج پولیس اسٹیشن کے تحت رانیشائر موڑ ٹی بی اسپتال کے قریب ایک وولوو بس جو روزانہ اسنسول کولکاتا امدورفت کرتی رہتی ہے اج ایک ڈیوائر پر چڑھ گئی جس سے کافی خوف وہراس پھیل گیا ایک شخص نے بتایا کہ بس مسافروں سے بھری ہوئی تھی بس کولکتہ سے آسنسول جا رہی تھی کہ رانی شیر موڑ کے ٹی بی اسپتال کے قریب سڑک پر ایک ٹرک بغیر سگنل دیئے ٹرننگ لی بس ڈرائیور اس نے کنٹرول کھو دیا اور ٹرک سے ہلکا ٹکراتے ہوئے ڈیوائڈر پر چڑھ گئی اس حادثے کے بعد مسافروں نے چیخ وپکار شروع کر دی۔لوگوں اور پولیس نے مسافروں کو بچا لیا سبھی مسافر بحفاظت ہیں شدید چوٹیں کسی کو نہیں ائیں معمولی چوٹ والے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے بھیج دیا گیا پھر اسکے بعد مسافروں کو دوسری گاڑی میں روانہ کر دیا گیا بتایا جاتا ہے کہ وولوو مسافروں سے بھری ہوئی تھی ایک شخص نے کہا کہ ٹرک سے ٹکرانے کے بعد ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی ایک نے کہا کہ ٹرک کی ٹکر سے بچانے کے لئے ڈرائیور نے حکمت عملی سے بس کو ڈیوائڈر کی طرف موڑ دیا اس حادثے کی وجہ سے شاہراہ پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے متاثر رہی پولیس نے صورتحال پر قابو پالیا اور قومی شاہراہ کی امدورفت معمول پر اگئی۔

20 اگست کو ڈورنڈ کپ کے سیمی فائنل میں ایسٹ بنگال کا مقابلہ ڈائمنڈ ہاربر سے

کولکاتا،19 اگست: ڈورنڈ کپ کے تہلکہ خیز کوارٹر فائنل میں پہلا ڈربی میچ ایمامی ایسٹ بنگال اور موہن بگان سپر جائنٹ کے درمیان ہوا جس میں ایسٹ بنگال نے تقریباً آٹھ سال بعد کسی ڈربی میچ میں موہن بگان کو شکست دی اور کھیل کا نتیجہ 2-1 رہا۔ اس کوارٹر فائنل میچ سے قبل ایسٹ بنگال کی ٹیم کے جذبات ابلتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے اور ایسا محسوس ہو رہا تھا اس مرتبہ ایسٹ بنگال کسی بھی صورت میں موہن بگان کو شکست دیکر ہی دم لے گی اور کھیل شروع ہوتے ہی ایسٹ بنگال اسکواڈ کے باڈی لینگویج کو دیکھ کر اندازہ ہو گیا کہ اس مرتبہ وہ کسی بھی صورت میں موہن بگان سے انتقام لے کر رہے گی اور کھیل کے پہلے نصف میں 36 ویں منٹ پر موہن بگان کے ڈیپ ڈیفنس نے گیند کلیئر کرنے کی کوشش میں حریف فارورڈ کو ٹکر ماری اور اسے باکس کے اندر گرا دیا جس پر ریفری جو بالکل نزدیک کھڑا تھا اس نے بلا کم و کاست پنلٹی دیدی اور غیر ملکی متبادل فارورڈ نے گول کر کے ایسٹ بنگال کو لیڈ دلا دی۔ پھر ایک تحریک کے دوران اسی غیر ملکی نے موقع پر ڈراپ شاٹ کے ذریعہ دوسرا گول بھی اسکور کر لیا اور ایسا لگنے لگا کہ ایسٹ بنگال کو اس میچ میں دو گول تل سے فتح حاصل ہو جائے گی اور اس دوران ایسٹ بنگال کی زوردار تحریکیں جاری تھیں لیکن دوسری طرف موہن بگان کے لسٹن کولاسو اور سہیل عبدالصمد کی بدقسمتی ہے کہ ان کے شاٹ بالائی ستون سے ٹکرا کر واپس ہو گئے، نیز دو تین موقع پر تھاپا، کولاسو کے شاٹ بالائی ستون کو چھوتے ہوئے گزر گئے۔ لیکن اس دوران موہن بگان کے تھاپا نے گیند کو پنلٹی باکس میں ڈالنے کے لئے گیند پھینکی تھی جو جال میں داخل ہو گئی اور اسکور 2-1 ہو گیا جس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست رسہ کشی دیکھی گئی اور حیرت انگیز طور پر گول کے مواقع بھی ضائع ہوئے لیکن اسکور وہی رہا اور ایسٹ بنگال برسوں بعد ڈربی میچ میں اپنے دیرینہ حریف موہن بگان سپر جائنٹ کو شکست دینے میں کامیاب رہی۔ اب 20 اگست کو ایسٹ بنگال کو اپنے شہر کولکاتا کے حریف آئی۔ لیگ میں شامل ڈائمنڈ ہاربر سے 20 اگست کو مقابلہ کرنا پڑے گا۔

جونیئر ورلڈ نمبر 1 تنوی شرما، بھارگورام وشواتیج ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) عالمی نمبر 1 جونیئر گرلز سنگلز کھلاڑی تنوی شرما، بوائز ڈبلز کی جوڑی بھارگورام اریگالا اور وشواتیج گوبورو، ایشین جونیئر چیمپئن شپ کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی وینالا کلاگوٹلہ اور تجربہ کار انتی ہڈا 25 رکنی 20 بی ڈبلیو ایف جونیئر ورلڈ چیمپئن شپ میں مختلف زمروں میں 25 رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ یہ جونیئر چیمپئن شپ 6 سے 19 اکتوبر 2025 تک گوہاٹی کے نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس میں منعقد ہوگی۔ سہادینا تا کپ کے لیے مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 6 سے 11 اکتوبر تک کھیلی جائے گی جبکہ انفرادی ایونٹس 13 سے 19 اکتوبر تک منعقد ہوں گے۔

بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا کے سکریٹری سنجے مشرا نے کہا، ہم بہت پر جوش ہیں کہ ہندوستان ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ کے لیے اپنی سب سے مضبوط ٹیموں میں سے ایک کو اپنے ہوم ٹرف پر نمایاں کارکردگی پیش کرنے کا موقع رہے گا۔ ہماری ٹیم میں دو عالمی جونیئر نمبر 1 کھلاڑی اور کچھ کھلاڑی ہیں جنہوں نے سینئر سرکٹ میں اپنی شناخت قائم کی ہے، اور مجھے یقین ہے کہ اس بار ہم پوڈیم پر ہندوستانی کھلاڑیوں کو دیکھیں گے۔

ہندوستان نے آخری بار 2008 میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ کی میزبانی کی تھی، جب سائنا نہوال سونے کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی شٹلر بنی تھیں جبکہ آر ایم وی گروسائی دت نے لڑکوں کے سنگلز زمرے میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستان نے اب تک ایونٹ میں 11 تمغے جیتے ہیں جن میں چار چاندی اور چھ کانسی کے تمغے شامل ہیں اور 2025 کے ایڈیشن کے لیے منتخب ٹیم کے پاس اس تعداد کو بڑھانے کے لیے کافی گہرائی ہے۔

مقابلے کے ضابطے کے مطابق ٹیم میں سے 10 لڑکے اور 10 لڑکیوں کو مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ میں کھیلنے کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ کی میزبانی گوہاٹی میں ہونے سے ہندوستانی کھلاڑیوں کو پر جوش گھریلو شائقین کا بھی فائدہ ہوگا۔ توقع ہے اور نوجوان شٹلرز کو ملک کے لیے تاریخی نتائج حاصل کریں۔ 25 اراکین میں سے، وینالا لڑکیوں کے ڈبلز میں ریشیکا یو کے ساتھ جوڑی بنائیں گیں، جب کہ بھبیہ چھابڑا اور وشنو کیدار کوڈے بوائز ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز میں شامل ہوں گے۔

ہندوستانی ٹیم: لڑکوں کے سنگلز (انڈر 19): رونق چوہان، گیان دتو ٹی، للتھازوالا ایچ، سوریا کش راوت

گرلز سنگلز (انڈر 19): تنوی شرما، وینالا کلاگوٹلہ، انتی ہڈا، رکشیتھا سری ایس۔

بوائز ڈبلز (انڈر 19): سمیت اے آر/ بھبیہ چھابڑا، بھارگورام اریگیلا/ وشواتیج گوبورو، وشنو کیدار کوڈے/ متھیلیش پی کرشنن

گرلز ڈبلز (انڈر 19): وینالا کلاگوٹلہ/ ریشیکا یو، گایتری راوت/ منسا راوت، آنیا بشت/ انجلا **پونیرا**: مکسڈ ڈبلز (U-19): بھبیہ چھابڑا/ وشا کھاٹوپو، لالرامسانگا سی/ تارینی سوری، وشنو کیدار کوڈے/ کرتی منچل، ونش دیو/ دیا نکا والڈیا

ربادا آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر

کیرنس، 19 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے فاسٹ بولر کگیسو ربادا آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے۔ کرکٹ جنوبی افریقہ کے مطابق کگیسو ربادا دائیں ٹخنے کی تکلیف کے باعث سیریز سے باہر ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کوینا میپھا کا کو اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان 3 ون ڈے میچز کی سیریز کا پہلا میچ آج کھیلا جا رہا ہے۔ کرکٹ جنوبی افریقہ نے کہا ہے کہ وہ اب آسٹریلیا میں ہی رہیں گے اور قومی ٹیم کے طبی عملے کی نگرانی میں بحالی کے عمل سے گزریں گے۔ کیرنز میں ہونے والے پہلے میچ کے لیے جنوبی افریقہ نے لونگی انگیڈی، نانڈرے برگر اور ویانا مولڈر کی تیز گیند بازتینوں کا انتخاب کیا ہے۔ اگلے دو میچز 22 اور 24 اگست کو میکے میں کھیلے جائیں گے۔

انڈین فٹبال ٹیم کے تربیتی کیمپ میں موہن بگان کے 7 منتخب کھلاڑی غیر حاضر

کلب نے شامل ہونے کی اجازت نہیں دی، چیف کوچ خالد جمیل کے پاس دوسرا آپشن بھی ہے

کولکاتا، 19 اگست: انڈین فٹبال سنیئر ٹیم کے ہیڈ کوچ خالد جمیل نے اپنے پلان بی کو پہلے سے تیار کر رکھا تھا جب موہن بگان سپر جائنٹ کے 7 کھلاڑی بنگلورو تیاری کیمپ میں غیر حاضر رہے۔ جب موہن بگان نے اپنے 7 کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ لیکن خالد جمیل جو اس قسم کی تکنیک سے پہلے سے واقف تھے اور انہیں معلوم تھا کہ موہن بگان کلب اپنے 7 کھلاڑیوں کو انڈین ٹیم کی نمائندگی کرنے کے لئے ریلیز نہیں کرے گا۔ لہذا خالد نے جو پہلے سے 35 کھلاڑیوں کی فہرست تیار کر رکھی تھی اس میں فی الفور تبدیل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ انڈین ٹیم اس وقت ایک تیاری کیمپ میں مصروف ہے اور اسے کافا نیشن کپ کے لئے تاجکستان اور ازبکستان میں 29 اگست سے کھیلنا ہوگا اور چونکہ تیاری کیمپ کے لئے خالد کو صرف 10 دنوں کا موقع ملا ہے اور اس پر منتخب کھلاڑیوں کو کلب والے ریلیز کرنے کے لئے تیار نہیں، ایسے میں انڈین ٹیم کیا کر پائے گی اور نتیجہ خراب نکلتے ہی سارا الزام چیف کوچ کے سر پر آجاتا ہے لیکن ٹیم کی تیاری میں کیا دشواریاں پیش آتی ہیں اس بابت کسی کو کچھ بھی نہیں معلوم اور نہ ہی انہیں پرواہ ہے۔ اگر اس معاملے میں آل انڈیا فٹبال فیڈریشن دخل اندازی کرے تو فیڈریشن میں جو دوسرے ممبران ہیں وہ صدر کی مخالفت پر اتر آئیں گے اور بیان بازی شروع کر دیں گے کہ فیڈریشن کا رویہ غلط ہے۔

انڈیا کو اس وقت تین اہم انٹرنیشنل میچوں میں حصہ لینا ہے جب معاون میزبان تاجکستان (29 اگست) ایران (یکم ستمبر) اور افغانستان (4 ستمبر) کو گروپ بی کا فا نیشن کپ میں حصہ لینا ہے۔ انڈیا کو اس وقت کافا نیشن کپ میں شامل کیا گیا جب ملائیشیا نے اپنی ٹیم کو واپس لے لیا تھا۔ یہ ٹورنامنٹ فیفا فٹبال کلینڈر کے ونڈو میں شامل نہیں ہے اور ایسے میں کلب سائیڈ اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے کے پابند نہیں ہیں اگر کوئی ٹورنامنٹ فیفا کلینڈر سے باہر ہو۔ اے آئی ایف ایف کے ڈپٹی سکریٹری جنرل نے بتایا کہ موہن بگان کے جن 7 کھلاڑیوں کو شامل ہونے کے لئے کہا گیا تھا ان میں سے کسی نے بھی اس کیمپ میں شرکت نہیں کی ہے۔ موہن بگان کلب نے فیصلہ سنا دیا ہے کہ وہ اپنے 7 کھلاڑیوں کو کافا نیشن کپ کے لئے ریلیز نہیں کریں گے نیز چار کھلاڑیوں کو اگلے ماہ اے ایف سی یو 23 ایشین کوالیفائر قطر کے لئے ریلیز نہیں کیا جائے گا۔ انیرودھ تھاپا، دیپک ٹنگری، لالین گوا، لسٹن کولاسو، مانویر سنگھ، سہل عبدالصمد، وشال کائستھ اور مانویر کو شامل ہونے کے لئے کہا گیا تھا۔ دیپندو بسواس، سہیل بھٹ، پریانش دوبے اور ٹی ابھیشیک سنگھ کو انڈر 23 کے کیمپ میں شامل ہونے کے لئے کہا گیا تھا۔ موہن بگان جسے ڈورنڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں ایسٹ بنگال کے مقابلے میں 2-1 سے شکست ہو گئی ہے وہ سوموار کے روز اپنے کھلاڑیوں کو تربیتی کیمپ کے لئے ریلیز کرنے والا تھا ڈورنڈ میں ناکامی کے بعد موہن بگان اے ایف سی کپ 2 کے لئے کوشش میں ہے اور وہ 16 ستمبر کو ترکمنستان کے کلب آل الہدی کی میزبانی کرے گا۔ ایف سی گوا جو 17 ستمبر کو الزہوارا کی میزبانی کر رہا ہے اس کے چار کھلاڑی انڈین کیمپ میں شامل ہو چکے ہیں۔

خالد جمیل کو اس کی فکر نہیں ہے کہ موہن بگان کے اسٹار انڈین کھلاڑی انڈین ٹیم میں شامل نہیں ہونگے بلکہ اس وقت جمشید پور ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ، ایف سی گوا، کیرالا بلاسٹر، چنئین ایف سی، بنگلورو ایف سی کے کھلاڑی ایسے ہیں جن کو انڈین ٹیم میں شامل کر کے خالد جمیل اپنی نیا پار لگا سکتے ہیں۔

وجے کمار: واحد ہندوستانی شوٹر جس نے ریپڈ فائر پستول میں اولمپک تمغہ جیتا

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) ہندوستان کی اولمپک تاریخ میں انفرادی تمغہ جیتنے والوں کی فہرست میں بہت سے عظیم کھلاڑی شامل ہیں جن کی کہانیاں آج بھی کھیلوں کے شائقین کو یاد ہیں۔ ہندستان کے مشہور شوٹر راجیہ وردھن راٹھور کی طرح، ابھینو بندرا، گگن نارنگ، منو بھکر، سربجوت سنگھ، اور سوپنل کسلے کو اولمپک کھیلوں میں اپنی کامیابیوں کے لیے شہرت حاصل ہوئی ہے۔ ان کے علاوہ ایسے اولمپین بھی ہیں جنہوں نے اولمپکس میں تمغہ جیتنے کے باوجود، اس طرح کی پہچان نہیں بنائی جس طرح باقی شوٹرز کو ملی۔ ہم کسی اور کی نہیں بلکہ وجے کمار کی بات کر رہے ہیں، جنہیں عام طور پر وجے کمار کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وجے کمار ایک واحد ہندوستانی پسٹل شوٹر ہیں۔ انہوں نے 2012 کے اولمپکس

میں انفرادی 25 میٹر ریپڈ فائر پستول مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وجے کمار کا تعلق ہماچل پردیش کے ہمیر پور ضلع کے بارسر گاؤں سے ہے اور وہ ڈوگرا رجمنٹ 16) ویں بٹالین) انڈین آرمی میں ایک ریٹائرڈ سوبیدار میجر کلاس-1 آفیسر رہ چکے ہیں، جنہیں بعد میں اعزازی کیپٹن رینک پر ترقی دی گئی۔ وجے کمار کو اولمپک گولڈ کویسٹ پہل کی حمایت حاصل ہے۔ وہ واحد ہندوستانی ہیں جنہوں نے 25 میٹر ریپڈ فائر پستول میں اولمپک تمغہ جیتا ہے۔

وجے کمار 19 اگست 1985 کو ہمیر پور کے ہرسور میں پیدا ہوئے، جو ہماچل پردیش میں ہے۔ جب کہ ان کے والد بنکو رام ہندوستانی فوج میں ریٹائرڈ سوبیدار ہیں، ان کی والدہ ایک گھریلو خاتون تھیں۔ کم عمری سے ہی وجے کو اپنے والد کے نظم وضبط پر مبنی فوجی طرز زندگی سے روشناس کرایا گیا اور وہ ان کی کہانیوں سے مسحور ہو گئے۔ اتنا ہی نہیں، وہ ہمیشہ اپنے والد کی بندوقوں میں دلچسپی لیتے تھے اور آہستہ آہستہ شوٹنگ میں دلچسپی پیدا کرنے لگے۔ شوٹنگ میں ان کی بڑھتی دلچسپی کے پیش نظر، ان کے والد نے انہیں ملک کی خدمت کے لیے ہندوستانی فوج میں شامل ہونے کا مشورہ دیا۔

وجے کمار نے اپنے والد کی تجویز پر مسابقتی امتحانات کی تیاری کی اور 2001 میں بطور سپاہی ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی۔ جلد ہی، انہیں 2003 میں اپنی بہترین شوٹنگ کی مہارت کی وجہ سے آرمی مارکس مین شپ یونٹ میں شامل کر لیا گیا۔ 2006 میں وجے کو ایک سپاہی سے حوالدار کے عہدے پر ترقی دی گئی اور چند مہینوں کے اندر ہی انہیں نائب سوبیدار مقرر کر دیا گیا۔ ہندوستان کے لیے ان کا پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ 2006 کے کامن ویلتھ گیمز تھا، جہاں انہوں نے دو طلائی تمغے جیتے۔ عالمی سطح پر اپنے سنسنی خیز آغاز کے بعد، انہوں نے متعدد تمغے جیتے۔ ان کی کچھ سب سے اہم کامیابیوں میں آئی ایس ایس ایف ڈبلیو سی میں دو چاندی کے تمغے، 2006 کے دوحہ ایشین گیمز میں ایک کانسی کا تمغہ، 2010 کے سی ڈبلیو جی میں تین سونے اور ایک چاندی کا تمغہ، 2010 کے گوانگو میں ایک کانسی کا تمغہ، اور 2012 کے لندن اولمپکس میں ایک چاندی کا تمغہ شامل ہیں۔

انہوں نے سال 2006 کے کامن ویلتھ گیمز میں انفرادی 25 میٹر ریپڈ فائر پستول مقابلہ اور پیمبا تمانگ کے ساتھ ایک ہی ایونٹ میں جوڑوں کا مقابلہ میں دو طلائی تمغے جیتے۔ اسی سال انہوں نے ایشین گیمز میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ 2006 میں انہیں حکومت ہند کی طرف سے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2007 میں، وہ ایشین چیمپئن شپ میں 25 میٹر سینٹر فائر پستول میں دوسرے نمبر پر رہے۔ انہوں نے 2009 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ بیجنگ میں ریپڈ فائر پستول میں چاندی کا تمغہ بھی جیتا تھا، جہاں انہیں 0.1 پوائنٹس سے شکست ہوئی تھی۔

سال 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں انہوں نے تین طلائی اور ایک چاندی کا تمغہ جیتا۔ 25 میٹر ریپڈ فائر پستول کے ڈبلز میں، گرپریت سنگھ اور وجے کمار نے 1162 پوائنٹس حاصل کر کے دولت مشترکہ کھیلوں کا نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ انہوں نے 25 میٹر ریپڈ فائر پستول سنگلز ایونٹ جیتا اور ہرپریت سنگھ کے ساتھ مل کر 25 میٹر سینٹر فائر پستول پیئرز ایونٹ بھی جیتا۔ 25 میٹر سینٹر فائر پستول سنگلز میں، وہ ساتھی ہندوستانی ہرپریت سنگھ سے ہار کر چاندی کا تمغہ جیت کر دوسرے نمبر پر رہے۔ کمار نے 2012 کے لندن اولمپکس میں 25 میٹر ریپڈ فائر پستول مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ انہوں نے 9.767 کے اوسط اسکور کے ساتھ ختم کیا اور پہلے مرحلے میں 7 اندرونی 10 کے ساتھ 293 کا اسکور حاصل کیا۔ وجے کا چاندی کا تمغہ لندن 2012 میں ہندوستان کے لیے دوسرا تمغہ تھا۔ اس سے قبل کمار 28 جولائی 2012 کو 31 ویں نمبر پر آنے کے بعد مردوں کے 10 میٹر ایئر پستول کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہے تھے۔ کمار کو 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستانی پرچم بردار منتخب کیا گیا تھا۔ وجے کمار، پیمبا تمانگ اور گرپریت سنگھ کی ہندوستانی تینوں کھلاڑیوں نے جنوبی کوریا کے انچیون میں منعقدہ 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں 25 میٹر سینٹر فائر مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ٹیم نے مجموعی طور پر 1740 کا اسکور کیا، جو طلائی تمغہ جیتنے والے چین سے دو پیچھے ہے۔ ہندوستان نے ایتھنز میں 2004 کے اولمپک کھیلوں میں شوٹنگ میں اپنا پہلا تمغہ جیتا تھا، جہاں راجیہ

وردھن سنگھ راٹھور نے ملک کے لیے کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستان نے شوٹنگ میں تمغہ جیتا تھا، اور یہی وجہ ہے کہ آج بھی راجیہ وردھن سنگھ کا نام تقریباً ہر کوئی جانتا ہے۔

لندن 2012 کے اولمپکس ہندوستانیوں کے لیے بہت خاص تھے، کیونکہ یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستانی کھلاڑیوں نے کھیلوں کے سب سے بڑے ایونٹ میں چھ تمغے جیتے تھے۔ ہندوستان نے 2012 کے لندن اولمپکس میں دو چاندی اور چار کانسہ کے تمغے جیتے۔ جبکہ گگن نارنگ نے مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل شوٹنگ مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیتا، وجے نے مردوں کے 25 میٹر ریپڈ پستول شوٹنگ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ دونوں شوٹروں نے ہر ہندوستانی کا دل اتنے فخر سے بھر دیا، لیکن یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ اولمپکس میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے باوجود وجے گگن سارنگ کے سائے میں رہے۔

اتنے برسوں بعد بھی، کوئی ہندوستانی شوٹر نہیں ہے جو کمپلیکس 25 میٹر ریپڈ پستول شوٹنگ ایونٹ میں تمغہ جیتنے میں کامیاب رہا ہو، جو وجے کمار کے چاندی کے تمغے کو اور بھی خاص بناتا ہے۔ تاہم، اب لوگ شاید ہی اسے یاد کریں، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت کی حکومت نے اولمپکس میں وجے کی جیت کی تعریف نہیں کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ واحد ہندوستانی کھلاڑی ہیں، جنہوں نے اولمپک کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا، لیکن وہ 'بھولے ہوئے ہیرو' کے لقب سے جانے جاتے ہیں۔

وجے کمار نے اپنے والد کی تجویز پر مسابقتی امتحانات کی تیاری کی اور 2001 میں بطور سپاہی ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی۔ جلد ہی، انہیں 2003 میں اپنی بہترین شوٹنگ کی مہارت کی وجہ سے آرمی مارکس مین شپ یونٹ میں شامل کر لیا گیا۔ 2006 میں وجے کو ایک سپاہی سے حوالدار کے عہدے پر ترقی دی گئی اور چند مہینوں کے اندر ہی انہیں نائب سوبیدار مقرر کر دیا گیا۔ ہندوستان کے لیے ان کا پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ 2006 کے کامن ویلتھ گیمز تھا، جہاں انہوں نے دو طلائی تمغے جیتے۔ عالمی سطح پر اپنے سنسنی خیز آغاز کے بعد، انہوں نے متعدد تمغے جیتے۔ ان کی کچھ سب سے اہم کامیابیوں میں آئی ایس ایس ایف ڈبلیو سی میں دو چاندی کے تمغے، 2006 کے دوحہ ایشین گیمز میں ایک کانسی کا تمغہ، 2010 کے سی ڈبلیو جی میں تین سونے اور ایک چاندی کا تمغہ، 2010 کے گوانگو میں ایک کانسی کا تمغہ، اور 2012 کے لندن اولمپکس میں ایک چاندی کا تمغہ شامل ہیں۔ وجے کمار 15 سال کی خدمت کے بعد 2017 میں فوج سے سبکدوش ہوئے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 20th August 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۰/ اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

شبھمن گل نائب کپتان، بمراہ اور جیتیش کو بھی موقع ملا

ممبئی، 19 اگست (یو این آئی) ایشیا کپ 2025 کے لیے ہندوستان کے 15 رکنی اسکواڈ میں شبھمن گل کو موقع دیا گیا ہے، انہیں ٹیم کا نائب کپتان بھی بنایا گیا ہے۔ ایشیا کپ کے لیے ٹیم کا اعلان منگل کو ممبئی میں بی سی سی آئی ہیڈ کوارٹر میں سلیکشن کمیٹی کے اجلاس کے بعد کیا گیا۔ سوریہ کمار یادو کی قیادت والی ٹیم میں سنجو سیمسن اور ابھیشیک شرما کو بھی موقع دیا گیا ہے لیکن گل کو نائب کپتان بنائے جانے کے بعد امید کی جاسکتی ہے کہ وہ اننگز کا آغاز کریں ہیں۔

توقع تھی کہ ہندوستان یشسوی جیسوال یا شریاس ایئر کو موقع دے سکتا ہے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ جیتیش شرما کو دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے حالیہ آئی پی ایل میں آر سی بی کے لیے بہترین بلے بازی کی تھی۔ اس کے علاوہ فاسٹ بالنگ کے شعبے میں ہرشیت رانا کو موقع دیا گیا ہے۔ اگر ہم مڈل آرڈر اور نچلے آرڈر میں بیٹنگ کی بات کریں تو ٹیم میں سوریہ کمار، تلک ورما، رنکو سنگھ اور جیتیش شرما ہیں۔ جن میں اکشر پٹیل، ہاردک پانڈیا اور شیوم دوبے کے نام شامل ہیں۔ جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، ورون چکرورتی اور ہرشیت رانا بالنگ آپشنز ہیں۔

گل کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا، "اس نے (شبھمن گل) گزشتہ سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد ٹیم کی قیادت کی، جب ہم سری لنکا گئے تو وہ نائب کپتان تھے، اس کے بعد ہم ٹیسٹ کرکٹ میں مصروف ہو گئے لیکن ان کی واپسی ہمارے لیے اچھی رہی۔ گزشتہ سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد یہ ایک بڑی سیریز ہے اور یہ ہمارے لیے اچھا موقع بھی ہے۔

شبھمن گل ہندوستان کے T20 اسکواڈ میں واپس آگئے ہیں۔ 25 سالہ اوپنر کو ایشیا کپ 2025 کے لیے نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے، اگر ہندوستان گل اور ابھیشیک کے ساتھ اننگز کا آغاز کرتا ہے تو جیتیش کو وکٹ کیپر کے طور پر پہلی پسند ہو سکتے ہیں۔ ٹیم میں تین آل راؤنڈر ہیں

انگلینڈ کے خلاف ایشیا کپ میں آخری میچ نہ کھیلنے کے بعد یہ ان کی واپسی ہے۔ وہ سوریہ کمار یادو کی قیادت میں 15 رکنی اسکواڈ میں تین اہم اوپنرز کے طور پر ابھیشیک شرما اور سنجو سیمسن کو شامل کیا گیا ہے۔

یشسوی جیسوال یا شریاس ایر کو موقع نہیں ملا، لیکن جیتیش شرما دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر شامل ہوئے ہیں۔

سیمسن اور ابھیشیک کے بنگلہ دیش، جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کے خلاف سیریز میں شاندار کارکردگی پیش کرنے کے بعد اس فارمیٹ میں گل کی شمولیت پر خطرات کے بادل منڈلانے لگے تھے لیکن گجرات ٹائٹنز کے کپتان نے آئی پی ایل 2025 میں 155.87 کے اسٹرائیک ریٹ سے 650 رنز بنائے اور اپنی فرنچائز کو پلے آف تک بھی پہنچایا تھا۔ اب وہ سوریہ کمار کے نائب کپتان بھی ہیں، کیونکہ انہوں نے حال ہی میں بطور کپتان اپنے پہلے دورے انگلینڈ میں نمایاں کھیل اور کپتانی پیش کی تھی۔

جسپریت بمراہ، جو گزشتہ سال کے T20 ورلڈ کپ میں ہندوستان کے پلیئر آف دی سیریز تھے کو محمد شامی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بمراہ کی واپسی سے ٹیم کی تیز گیند بازی یونٹ مضبوط ہوئی جس میں ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا اور ہاردک پانڈیا بھی شامل ہیں۔ اسپن ڈپارٹمنٹ میں کلدیپ یادو، ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل شامل ہیں، جب کہ ابھیشیک پارٹ ٹائم آپشن کے طور پر ہیں۔ واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، دھرو جورل اور نتیش ریڈی - جو اس سال کے شروع میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کا حصہ تھے - اس اسکواڈ سے باہر ہیں۔ آٹھ بار ایشیا کپ جیتنے والا ہندوستان 10 ستمبر کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں متحدہ عرب امارات کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ ٹیم: سوریہ کمار یادو (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، سنجو سیمسن، ابھیشیک شرما، تلک ورما، رنکو سنگھ، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، کلدیپ یادو، اکشر پٹیل، جیتیش شرما، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی اور جسپرت بمراہ

اسٹینڈ بائی: پرسید کرشنا، واشنگٹن سندر، دھرو جوریل، ریان پراگ اور یشسوی جیسوال

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام مختلف ادبی وثقافتی پروگرام اس طرح ہونگے۔

اسکریننگ

مختلف مقابلے کے لیے تمام رجسٹرڈ درخواست دہندگان کے لیے۔

مقابلہ	گروپ	تاریخ	وقت	مقام
فلمی کوئز	A (کلاس v تا xii) B (کالج/یونیورسٹی) C اوپن ٹو آل	۲۳/اگست ۲۰۲۵ء	۱۱ بجے دن	مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول
فلمی گیت وغزل	A (کلاس v تا xii) B (کالج/یونیورسٹی)	۲۳/اگست ۲۰۲۵ء	۱۱ بجے دن	مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول
ڈائیلاگ مغلِ اعظم	A (کلاس v تا xii) B (کالج/یونیورسٹی)	۲۳/اگست ۲۰۲۵ء	۱۱ بجے دن	مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول

مقابلہ	گروپ	تاریخ	وقت	مقام
فلمی گیت وغزل	A (کلاس v تا xii) B (کالج/یونیورسٹی)	۲۷/اگست ۲۰۲۵ء	۴/ بجے شام	مغربی بنگال اردو اکاڈمی، مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، کولکاتا
ڈائیلاگ مغلِ اعظم	A (کلاس v تا xii) B (کالج/یونیورسٹی)	۲۷/اگست ۲۰۲۵ء	۳/ بجے دن	مغربی بنگال اردو اکاڈمی، مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، کولکاتا
فلمی کوئز	A (کلاس v تا xii) B (کالج/یونیورسٹی) C اوپن ٹو آل	۳۰/اگست ۲۰۲۵ء	۳/ بجے دن	مغربی بنگال اردو اکاڈمی، مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، کولکاتا

نوٹ: فائنل مقابلہ گیت وغزل ۱۰/ بجے، ڈائیلاگ مغلِ اعظم ۱۲/ بجے اور کوئز مقابلہ ۳/ بجے سے کلا کنج میں ۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء کو ہونگے۔
رجسٹریشن کی آخری تاریخ: ۲۲/ اگست ۲۰۲۵ء
رجسٹریشن صرف Whatsapp No.:9088800758 کے ذریعہ ہی ہوگی۔
شناخت کے لیے اسکول/کالج/یونیورسٹی کا آئی ڈی کارڈ ساتھ لانا ضروری ہے۔

منو بھاکر کے کانسی کے بعد رشمیکا نے طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) قازقستان کے شمکنت میں منعقد ہونے والی 16 ویں ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ رائفل/ پستول/ شاٹ گن کے دوسرے دن، دو مرتبہ کی اولمپک کانسی کا تمغہ جیتنے والی منو بھاکر نے اپنے کیریئر میں شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور انفرادی بین الاقوامی تمغہ حاصل کیا۔ رشمیکا سہگل نے گولڈ میڈل جیتا، یہ ہندوستان کا تیسرا انفرادی گولڈ میڈل ہے۔ منو نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل فائنل میں 219.7 کا سکور کیا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے بعد رشمیکا نے پراعتماد کارکردگی کے ساتھ جونیئر خواتین کا ایئر پسٹل ٹائٹل جیتا - ان کا اسکور 241.9 تھا، جو سلور میڈلسٹ کورین ہان سیو تھون سے 4.3 پوائنٹ زیادہ تھا۔ درحقیقت، یہ رشمیکا (کوالیفیکیشن اسکور 582) کے لیے دوہری خوشی تھی کیونکہ انہوں نے ونشیکا چودھری (573) اور موہنی سنگھ (565) کے ساتھ مل کر ایونٹ میں ٹیم گولڈ میڈل جیتا۔ منو (583) نے ایشین گیمز کی موجودہ چیمپئن پلک (573) اور سرو جی پھوگاٹ (574) کے ساتھ خواتین کے ایئر پسٹل میں ٹیم کانسی کا تمغہ بھی جیتا، دونوں ہی بالترتیب تین اور دو پوائنٹس سے انفرادی فائنل میں جگہ بنانے سے محروم رہیں۔ جونیئر خواتین کے فائنل میں، رشمیکا شروع سے ہی کوریا کی ہان کے ساتھ برتری کی جنگ میں شامل تھیں۔ تاہم، وہ 13 ویں سنگل شاٹ کے بعد پہلی بار ان سے آگے نکلیں اور اس کے بعد کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ پیر کے بعد سے، ہندوستان نے سینئر مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلوں میں ایک انفرادی کانسی، ایک ٹیم چاندی اور ایک ٹیم کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔

کھلاڑیوں کی ناقص کارکردگی، ناراض پاکستان کرکٹ بورڈ نے اے کیٹیگری ہی ختم کردی

کراچی، 19 اگست (یو این آئی) پاکستانی کھلاڑیوں کی ناقص کارکردگی سے پاکستان کرکٹ بورڈ اس قدر ناراض ہوا کہ اس رواں برس اے کیٹیگری میں کسی کھلاڑی کو شامل نہیں کیا اور یہ کیٹیگری فی الحال ختم کردی گئی۔ بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین شاہ آفریدی، فخر زماں ان سب کو بی کیٹیگری میں دھکیل دیا گیا ہے۔

پی سی بی نے 30 کھلاڑیوں کو کنٹریکٹس دیے ہیں مگر کوئی بھی کھلاڑی اے کیٹیگری میں نہیں کھرا نہیں اترا اور کارکردگی کی بنیاد پر کیٹیگری بی، سی اور ڈی میں 10، 10 کھلاڑی رکھے گئے۔

کنٹریکٹس یکم جولائی 2025 سے 30 جون 2026 تک لاگو ہوں گے۔ گزشتہ سال 27 کھلاڑیوں کو کنٹریکٹ دیے گئے تھے مگر اب اس سال تعداد بڑھ کر 30 ہو گئی ہے جن میں 12 نئے کھلاڑی شامل ہوئے ہیں۔ احمد دانیال، فہیم اشرف، حسن علی، حسن نواز، حسین طلعت، خوشدل شاہ، محمد عباس، محمد حارث، محمد نواز، صاحبزادہ فرحان، سلمان مرزا، صوفیان مقیم نئے کھلاڑیوں میں شامل ہوئے ہیں جبکہ 9 کھلاڑی اپنی سابقہ کیٹیگری برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور 8 کھلاڑی کنٹریکٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے۔

رواں برس اے کیٹیگری میں کسی کھلاڑی کو شامل نہیں کیا گیا اسی لیے یہ کیٹیگری فی الحال ختم کردی گئی

بی کیٹیگری: بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین شاہ، فخر زمان، شاداب خان، ابرار احمد، حارث رؤف، حسن علی، صائم ایوب، سلمان علی آغا شامل ہیں۔

سی کیٹیگری: عبداللہ شفیق، نسیم شاہ، سعود شکیل، فہیم اشرف، ساجد خان، محمد نواز، محمد حارث، صاحبزادہ فرحان، حسن نواز، نعمان علی کو کنٹریکٹ دیا گیا ہے۔

وسیم اکرم ایک نئی مشکل میں پھنس گئے، قانونی کارروائی کے لیے درخواست دائر

لاہور، 19 اگست (یو این آئی) پاکستان کے سابق پاکستانی کرکٹ کپتان وسیم اکرم ایک نئی مشکل میں پھنس گئے ہیں، سابق ٹیسٹ کپتان وسیم اکرم کے خلاف ن پاکستان کی نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی لاہور میں درخواست دائر کر دی گئی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے آن لائن جوئے کے پلیٹ فارم کی تشہیر کی، جس پر ایک پاکستانی نے ان کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے درخواست دائر کردی۔ نجی ویب سائٹ کے مطابق لاہور میں نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) میں دائر کی گئی ایک درخواست میں سابق کرکٹ کپتان اور مایہ ناز بولر وسیم اکرم کے خلاف اسپورٹس بیٹنگ اور جوا کھیلنے والے پلیٹ فارم کی تشہیر پر قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ محمد فیاض نامی شہری کی جانب سے دی گئی درخواست میں کہا گیا کہ سابق انٹرنیشنل کرکٹر نے 'باجی' نامی ایک ہندوستانی بیٹنگ کمپنی، جو اس پلیٹ فارم سے منسلک ہے، اس کے ساتھ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر معاہدہ کیا۔

شکایت کنندہ کے مطابق سوشل میڈیا پر گردش کرتے ایک پوسٹر اور ویڈیو کلپ میں وسیم اکرم کو اس پلیٹ فارم کی تشہیر کرتے اور لوگوں کو دلچسپ تجربے کے لیے شامل ہونے کی تاکید کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ درخواست میں کہا گیا کہ وسیم اکرم نے ایک ہندوستانی بیٹنگ اور جوا کھیلنے والی کمپنی کے ساتھ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر معاہدہ کیا، ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو کلپ میں وہ لوگوں کو بیٹنگ ایپ میں شامل ہونے کی دعوت دے رہے ہیں اور شائقین کو کمائی کے مواقع سے راغب کر رہے ہیں۔ مزید کہا گیا کہ سابق کرکٹر اس پلیٹ فارم سے منسلک ہو کر پاکستان میں جوئے کو فروغ دے رہے ہیں، جو کہ قانون کے مطابق ممنوع اور ہر شکل میں غیر قانونی ہے۔ اگرچہ وسیم اکرم نے تاحال اس شکایت پر کوئی ردِعمل نہیں دیا، لیکن یہ معاملہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پاکستان میں انفلوئنسرز اور مشہور شخصیات کی جانب سے بیٹنگ اور جوا کھیلنے والے پلیٹ فارمز کی تشہیر پر سخت نگرانی کی جارہی ہے۔ درخواست گزار کے مطابق اس شراکت داری کے باعث وسیم اکرم ملک میں جوئے کو فروغ دے رہے ہیں۔

سویٹیک نے پاؤلینی کو ہرا کر پہلا سنسناٹی اوپن ٹائٹل جیتا

سنسناٹی، 19 اگست (یو این آئی) عالمی نمبر دو ایگا سویٹیک نے خواتین کے سنگلز فائنل میں اٹلی کی جاسمین پاؤلینی کو 5-7، 4-6 سے ہرا کر اپنا پہلا سنسناٹی اوپن ٹائٹل جیت لیا۔ ایگا سویٹیک نے پیر 18) اگست) کو جاسمین پاؤلینی کو 4-6 ,5-7 سے ہرا کر اپنا پہلا سنسناٹی اوپن ٹائٹل جیت لیا۔ ایک گھنٹہ اور 49 منٹ کے سخت ٹینس میں، ایگا سویٹیک - ٹورنامنٹ میں سنگلز جیتنے والی پولینڈ کی پہلی کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے - ایگا سویٹیک نے پاؤلینی کے خلاف چھٹی بار کامیابی حاصل کی۔ وہ اطالوی کھلاڑی کے خلاف صرف ایک سیٹ ہاری ہیں۔ یہ جیت ان کے پہلے ہی شاندار کیریئر میں ایک اور سنگ میل ثابت ہوئی۔ یہ ٹور ایگا سویٹیک کا 24 واں ٹائٹل تھا۔ چھ بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن نے چیمپئن شپ کے راستے میں ایک بھی سیٹ نہیں گنوایا۔ ومبلڈن میں فتح کے بعد سنسناٹی سویٹیک کا سیزن کا دوسرا ٹائٹل تھا۔ وہ یو ایس اوپن میں سنگلز میں نمبر 2 سیڈ کے طور پر حصہ لے رہی ہے اور مکسڈ ڈبلز میں کیسپر روڈ کے ساتھ جوڑی بنا رہی ہیں۔

شیفالی کو ون ڈے ورلڈ کپ ٹیم میں جگہ نہیں ملی، رینوکا کی واپسی

ممبئی، 19 اگست (یو این آئی) شیفالی ورما کو خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں موقع نہیں دیا گیا ہے۔ پرتیکا راول بطور اوپنر ہندوستانی ٹیم کی پہلی پسند بنی ہوئی ہیں جنہوں نے حالیہ دنوں میں ہندوستان کے لئے ون ڈے میچوں میں عمدہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بی سی سی آئی کے ممبئی ہیڈ کوارٹر میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ کپ اور ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کردیا گیا ہے۔ مدھیہ پردیش کی نوجوان تیز گیند باز کرانتی گوڑ کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ رینوکا سنگھ نے 15 رکنی اسکواڈ میں واپسی کی ہے۔ 30 ستمبر سے شروع ہونے والے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کا پہلا میچ 30 ستمبر کو ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ کل آٹھ ٹیموں پر مشتمل اس ٹورنامنٹ میں ہر ٹیم ناک آؤٹ مرحلے سے قبل ہر دوسری ٹیم کے خلاف کل سات میچ کھیلے گی۔ ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں 5 اکتوبر کو کولمبو میں کھیلیں گی۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 2 نومبر کو کھیلا جائے گا۔

ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی اسکواڈ:

ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا (نائب کپتان)، پرتیکا راول، ہرلین دیول، جمائمہ روڈریگس، ریچا گھوش (وکٹ کیپر)، یستیکا بھاٹیہ (وکٹ کیپر)، دیپتی شرما، امنجوت کور، رادھا یادیو، اسنیہا رانا، این شری چرنی، رینوکا سنگھ، اروندھتی ریڈی اور کرانتی گوڑ

ورلڈ کپ میں ہندوستان کے میچ
بمقابلہ سری لنکا - 30 ستمبر 2025
بمقابلہ پاکستان - 5 اکتوبر 2025
بمقابلہ جنوبی افریقہ - 9 اکتوبر 2025
بمقابلہ آسٹریلیا - 12 اکتوبر 2025
بمقابلہ انگلینڈ - 19 اکتوبر 2025
بمقابلہ نیوزی لینڈ - 23 اکتوبر 2025
بمقابلہ بنگلہ دیش - 26 اکتوبر 2025

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804